

المرسلة - صحيح البخاري ج ٢٥٥ ص ٢٥٥
کرتے تھے۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنه: narrated "The Holy Prophet ﷺ was the most generous among people, and he was even more so during the Month of *Ramaḍān al-Mubārak*, when the Archangel Gabriel عليه السلام visited him. They would meet every night during *Ramaḍān* untill the end of the month. The Holy Prophet ﷺ would recite the *Holy Qur'ān* to him. And when the Archangel Gabriel عليه السلام met him, the Almighty Allāh's Prophet ﷺ would become even more generous than the fast blowing wind (which helps with rainfall, and hence human welfare)."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P255*)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا لَكَ اَللّٰهُ لَا حَمَاقَةَ الْاٰنَا لِلّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاَمْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ الرَّاٰضِیْنَ وَعَجِّزْ بِعَدُوِّکُمْ وَسَلِّمْ اَنْ
 یَّجِیْ وَبِعَدُوِّکُمْ وَجِیْ نَفْسِکَ وَتَعَزِّزْکَ وَبِنَادِکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ

سَيِّدُ الْجَوَادِ

ہمارے سردار بزرگ سخاوت کرنیوالے دُود و سلا بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-JAWĀDU صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Generous صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

بزرگ مالدار، مطیع، سخاوت کرنے والے، جود سے صفت مشابہہ صیغہ ہے اور وہ بزرگی میں فراخی؛ تابعداری میں فراخی کے معنوں میں مستعمل ہے۔	بالتخفيف الكرم السخي الطائع الملى صفة مشبهة من الجود وهو سقه الكرم او الطاعة - (سبل الهدى ص ۵۴)
--	---

Al-Jawād is the one who is generous, wealthy and benevolent; who is both great in giving charities and is obedient. It is an adjective related to the abstract noun *jud*. It means "grandeur attributed to generosity, thus inspiring obedience".

-(Subul Al-Hudā V1, P547)

اور وہ جودت (کھرا سونا) سے ہے کہ خوبصورتی میں حسین تر یا بلوغ تر یا اُس جود سے ہے جس کے معنی	وهو من الجودة ای احسن جوداً او ابلغه او من الجود الكرم -
--	--

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ یٰ اَرْسَبَ الْعٰلَمِیْنَ ط

بزرگی کے ہیں۔ (مجمع البحار ج ۱ ص ۲۱۸)

The word *Jawād* is derived from *Al-Jūdah*, which means “pure gold” or “excellence”. It, therefore, means “most beautiful, most eloquent, or most distinguished in generosity and nobility”.

-(*Majma' Al-Bihār V1, P218*)

جوڈ بالضم جو افردی کردن
جوڈج کی ضم کے ساتھ
یعنی بہادری دکھانا۔ (مصابیح ج ۲ ص ۱۲۰)

The word *Jūd* with short vowel *ḍamma* (*u*) on the letter *Jīm* means “chivalrous”.

-(*Surāh V2, P220*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ الْأَسْبَابُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَدُوِّ كُلِّ مُسْلِمٍ أَمَّنْ
 وَعَدُوِّ خَلْقِكَ وَجَمِّمْ نَسْلَكَ وَبَشِّرْ بِكَ وَمِنَادِ عِبَادِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَكِيلُ

سَيِّدُ الْجَاهِدِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دُرُودُ سَلَامِ الْجَاهِدِ

هَمَامَةُ شَرَارِ

Sayyidunā AL-JAHḌAMU ﷺ
 (Our Leader, the Man of Dignity ﷺ)

العظيم الهامة المستدير
 الوجهه الرحب الجبين واسع
 الصد - شرح ابواب اللبنة للزرقاني ج ١ ص ١٢٥

بُطْنٌ سَرْدٌ كُؤُلٌ جِهَةٌ وَكُؤُلٌ اُور
 فَرْخٌ پِشْيَانِي اُور چوٹے سِينَه وَكُؤُل

He ﷺ was of a broad head, an oval rounded face, a wide forehead, and a large chest.
 -(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P125)

وهذه الاوصاف
 مجمعة فيه ﷺ
 اسبيل الهدى ج ١ ص ٥٢٤

اور یہ مذکورہ بالا صفات تمام کی
 تمام حضور اقدس ﷺ میں جمع
 تھیں۔

All the above-mentioned qualities were found in him
 ﷺ.
 -(Subul Al-Hudā VI, P547)

جھضمہ دسکون و
 بڑا آدمی، بُٹے سر والے، گول چہرہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

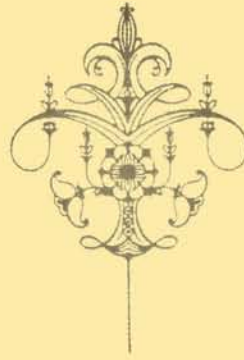
والے

بزرگ سرگردوے

اشکان ج ۲ ص ۲۸۲

Jahdam is a man of dignity with a broad head and oval face.

-(*Surāh V2, P282*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَى خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَرَحْمَتِهِ وَعَنْتَ بِعَدُوِّهِ وَعَلَى مَنَّا
 وَمَنْ عَدُوِّنَا وَمَنْ عَدُوِّكَ وَبَنَاتِكَ وَمَعَادِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَسْبِيَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سَيِّدِنَا الْحَاتِمُ

ہمارے سردار تمام انبیاء سے حسین درود سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-HĀTIMU صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, Who Decrees;
 the Most Handsome صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

یہ اسم گرامی پہلی کتابوں میں پایا
 جاتا ہے جیسے کعب اجاب سے منقول
 ہے ثعلب لغوی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا
 بیان ہے کہ اس کے معنی تمام انبیاء
 کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام سے خوبصورت
 خوش اخلاق اور خوش خصال کے
 ہیں۔

هو من اسماء في
 الكتب السالفة حكاه
 كعب الاحبار قال ثعلب
 معناه احسن الانبياء
 خلقاً وخلقاً.
 (شرح الواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۶)

This name has been found in old sacred books, as *Ka'b Al-Ahbar* has reported: "Tha'lab رَضِيَ اللهُ عَنْهُ the etymologist interpreted it as meaning 'the best of all the Prophets in character and the most handsome among creation'."
 -(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اورحاتم حج کو کہتے ہیں۔

و الحاتم القاضي -

القاموس ج ۲ ص ۹۳

The word *Al-Hātim* is also used to mean “a judge”
(because he decrees rulings).

-(*Al-Qānūs V2, P93*)

حتم کسی کام کو درست طریقے سے
سنبھالنا اور حکم کرنا اور کسی کا کسی پر
حکم واجب کرنا۔

حتم استوار کردن کار و
حکم کردن و واجب کردن کار
برکے - مصدر ج ۲ ص ۱۲۸۳

The word *Hatm* means “to complete and perfect a task;
to decree a ruling and make something incumbent on
someone”.

-(*Ṣurāḥ V2, P283*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا تُهَيِّئْ لِي آيَاتٍ إِلَّا بِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا وَعَلَىٰ آلِهِ وَآحِبِّهِ وَعِزِّهِ وَعِزَّتِهِ وَعِزَّةِ نَبِيِّكَ وَبِحَبْرَتِكَ وَمِنَّةِ كَلِمَاتِكَ اسْتَعِزُّ بِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَافِرُ الْخَائِبُ وَالْمُؤْمِنُ الْبَارِعُ

سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حج کرنے والے دو دو سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā AL-ḤĀJJU ﷺ
 (Our Leader, the Pilgrim ﷺ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حج نہیں کیا۔ پھر دسویں سال لوگوں میں یہ اعلان فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ حج کرنے والے ہیں۔ اس پر مدینہ منورہ میں بے شمار لوگ آئے۔ سب کے سب اس چیز کے متلاشی تھے کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں حج کریں اور ویسے عمل کریں جیسے آپ عمل کرتے ہیں۔

عن جابر رضی اللہ عنہما قال ان رسول الله ﷺ مكث تسع سنين لم يحج ثم اذن في الناس في العاشرة ان رسول الله ﷺ حاج فقدم المدينة بشر كثير كلهم يلتمس ان ياتم برسول الله ﷺ ويعمل مثل عمله - (الصحيح لمسلم ج ١ ص ٣٩٣)

Hadrat Jābir رضی اللہ عنہما narrated: "The Messenger of Allāh

the Almighty ﷺ stayed in Medina Al-Munawwara for nine years but did not perform the Hajj. Then he made a public announcement in the tenth year that he (ﷺ) intended to perform the Hajj. At this a large number of persons came to Medina Al-Munawwara who were, one and all, anxious to perform the Hajj in the guidance of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ, and to follow the rituals in accordance with his compliances.”

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P394*)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس ﷺ کے ہمراہ حجتہ الوداع کے سال نکلے ہمیں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض ایسے تھے جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا اور بعض ایسے تھے جنہوں نے حج کا احرام باندھا اور حضور اقدس ﷺ نے صرف حج کا احرام باندھا

عن عائشة رضي الله عنها انها قالت خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع فمنا من اهل بعمرة ومنا من اهل الحج وعمرة ومنا من اهل بالحج واهل رسول الله ﷺ بالحج۔ (صحيح البخاري ج ۱ ص ۲۱۲)

Ḥaḍrat ‘Ā’isha Ṣiddīqa رضي الله عنها narrated: "We set out with the Almighty Allāh's Messenger ﷺ to Makkah in the year of the Prophet's Farewell Hajj. Some of us were dressed in *Ihrām* for ‘Umra, some in both for ‘Umra and Hajj, and still others for Hajj only. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ was dressed in *Ihrām* for Hajj only."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P212*)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

عن زيد بن ارقم

سے روایت ہے کہ حضور قدس ﷺ نے انیس غزوة کیے ہیں اور آپ نے ہجرت کے بعد ایک ہی حج کیا اس کے بعد کوئی حج نہیں کیا، وہی حجت الوداع ہے۔

رَوَى ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَأَنَّ حَجَّ بَعْدَ مَا هَجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحْجْ بَعْدَهَا حَجَّةً الْوَدَاعِ - صحيح البخاري ج ٢ ص ٦٣٢

Hadrat Zaid bin Arqam رضي الله عنه narrated: "The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم fought in nineteen *Ghazawāt* (military expeditions) and performed only one *Hajj* after his emigration to Medina, and did not perform any other *Hajj* afterwards, hence there was the *Hijjat-ul-Wadā*." - (*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P632*)

پھر آپ نے ہجرت کے دسویں سال لوگوں کے ساتھ حج کیا اور یہ وہی حج تھا جس کو لوگ حجت الوداع کہتے ہیں اور عمد صحابہ کے مسلمان اس کا نام حجت الاسلام بولتے تھے۔

ثُمَّ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالنَّاسِ سَنَةَ عَشْرٍ مِنْ مَهَاجِرِهِ وَهِيَ الَّتِي يُسَمِّي النَّاسُ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يُسَمُّونَهَا حَجَّةَ الْإِسْلَامِ - طبقات ابن سعد ج ٢ ص ١٤٢

And then he performed the *Hajj* in the tenth year of *Hijrah*, the same *Hajj* which has been called the 'The Farewell *Hajj*'. The Muslims of the time used to call it *Hijjat-ul-Islām* (i.e. The Pilgrimage on completion of the message of Islam).

- (*Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P172*)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا أَتَى اللَّهُ لَهْجَةَ الْوَيْلِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ وَعَلَىٰ آلِي وَأَصْحَابِي وَعَجِّزْ عَنِّي وَعَنْ مَنَظَرِي
 وَمَنْ عَدُوِّي وَعَنْ قَلْبِي وَتَمَتَّتْ لِي وَمِنَ دَعْوَاكَ اسْتَقْرَأَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

سَيِّدُكَ الْهَاشِمِيُّ

دُرُودُ سَلَامِ مُحَمَّدٍ

عَمَّا سَمِعْتُهُ

Sayyidunā AL-ḤĀSHIRU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Gatherer صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے
 ہمارے لیے اپنے نام بیان فرماتے
 تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ میں محمد
 ہوں احمد ہوں مقفی ہوں اور شاہ
 ہوں۔ میں نبی التوبہ ہوں اور میں
 نبی الرحمة ہوں۔

عن ابی موسیٰ الاشعری
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمِي لِنَا نَفْسَهُ
 اسْمًا، فَقَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَاحِدٌ
 وَالْمَقْفِيُّ وَالْحَاشِرُ وَنَبِي
 التَّوْبَةِ وَنَبِي الرَّحْمَةِ.
 (الصحيح لمسلم ج ٢ ص ٢٦١)

Ḥaḍrat Abu Mūsā al-Ash'ari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that the Almighty Allāh's Messenger صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ mentioned many of his names thus: "I am Muḥammad; I am Aḥmad; I am Muqaffā (the last in succession); I am Ḥāshir (the Gatherer); I am the Prophet of Repentance; and I am also the Prophet of Mercy."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P261)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا لَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّادِقِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَمْثَلِينَ وَعَنْ أَيْدِيهِمْ وَصَحْفَةِ مَدَى عَلَى مَنْ مَلَأَ
 رُبُّهُمُ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِحَبْرَتِكَ وَمَا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ إِلَّا أَنْ تَعْتَصِمَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الرَّحِيمُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا بَدْرٌ

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند دُرودِ سلامیجباللہ آپے

Sayyidunā BADRUN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Full Moon صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

”لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرِ“ (ال عمران ۱۲۳)
 بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہاری بہ کے ساتھ امداد فرمائی۔ اس آیت کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ بدر سے مراد حضور اقدس ﷺ ہیں اور بدر آپ کا اسم گرامی ہے۔ اور اللہ کے فرمان طہ ۱۰ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفَىٰ میں بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ طہ کے عدد بمجازا بجد کے چودہ ہیں۔ اور بدر کے بھی چودہ ہیں۔

انہ قیل فی تفسیر قوله تعالیٰ: ”وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرِ“ ان المراد بہ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و انہ من اسمائہ والیہ الاشارة بقوله تعالیٰ: ”طہ ۱۰ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفَىٰ“ وذلك لطله من العدد اربعة عشر وهو كمال البدر (رحلة الشتاء والصيف لمحمد بن عبدالله الحسيني الموسوي ص ۱۲)

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا لَهَا نَهْجٌ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ
وَمَنْ تَابَهُمْ وَتَابَ عَلَيْهِمْ وَمَنْ تَابَ عَلَيْهِمْ تَابَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعُ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَأَمَّا الْعِلْمُ

سَيِّدِنَا
حَاطَا
حَاطَا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار معزز اور بزرگ ہستی دُرُودُ سَلامِ حَاجِجِ الْاَلَمِیْنِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā ḤĀṬ-ḤĀṬ
(Our Leader,
the Grand Personality
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

امام عَزَنِي صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا بیان ہے
کہ یہ اسم زبور میں موجود ہے۔

قال العزني (صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) هو
اسمه في الزبور -
(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳-۲ ص ۱۲۷)

Ḥadrat Al-'Azafi صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ has said that this is his صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ name as found in the Psalms of David عَلَيْهِ السَّلَامُ.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P127)

اور قرآن میں اللہ تعالیٰ کا اہل کتاب
کے جواب میں فرمایا کہ جن لوگوں کو
ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پیغمبر یعنی
حضور اقدس صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو ایسے پہنچتے
ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہنچتے ہیں اور

وقد جاء في القران
الكريم احتجاج الله تعالى
على اهل الكتاب فقال
الذين اتينا هم الكتاب
يمرفونه اي محمداً صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ان میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو
 جان بوجھ کر سچ کو چھپاتی ہے اور فرمایا
 جب آپ انکے پاس آئے انہوں
 نے آپ کو جانتے ہوئے ماننے سے انکار
 کر دیا۔ ان کے علاوہ اور بیشمار تئیں
 آئی ہیں جن میں دلیل ہے کہ قرآن مجید
 اس بارے میں سچ بتاتا ہے کہ حضرت
 موسیٰ ﷺ نے بنی اسرائیل سے
 پتہ چاند لیا تھا کہ وہ آپ کو کائنات
 پر ایمان لے آئیں اور
 ان کا ساتھ دیں اور حضرت عیسیٰ
 ﷺ نے تو آپ کی بابت صریح
 پیشین گوئی فرمائی تھی جس کو وہ چھپی
 طرح جانتے پہچانتے تھے، جیسا کہ
 اعتراف کیا ہے (یہود کے) ان بہت سے
 علماء اور رؤسوں نے جو ان میں
 سے ایمان لے آئے اور اللہ نے انہیں
 اسلام کی ہدایت سے نوازا۔

كما يعرفون أبناءهم و
 ان فریتاً منهم ليكتمون
 الحق وهم يعلمون
 وقال فلما جاءهم ماعرفوا
 كفروا به اى غير ذلك
 من الآيات الدالة
 صداقة على ان
 كتبهم كان فيها هذه
 النصوص الدالة ان
 محمداً ﷺ هو الذى
 اخذ العهد بى على
 بنى اسرائيل ان يؤمنوا
 به وينصروه وانه الذى
 بشر به عيسى بن مريم
 ﷺ انهم كانوا يعرفون ذلك
 تمام المعرفة كما اعترف
 به كثير من احبارهم و
 رهبانهم من امن منهم وهذه
 الله للاسلام۔

(حاشیہ ۱ اغاثۃ اللفغان ج ۲ ص ۲۵۲)

In the Holy Qur'ān, Allāh the Almighty has chastised the People of the Book in the following words: 'Those

to whom We have revealed the Book know him' (2:146), i.e. Prophet Muḥammad ﷺ, 'just as they know their own sons; but some of them conceal the truth which they themselves know' (2:146). '.... When there comes to them that which they (should) have recognized, they deny it' (2:89).

There are many other such Verses justifying the truth in the scriptures of the People of the Book, which indicate that it was Muḥammad ﷺ with whom the Israelites made a Covenant that they would believe in him (when he comes) and be his helpers. It was Muḥammad ﷺ who was prophesied by Jesus عيسى عليه السلام. Religious scholars and Rabbis from among the People of the Book knew this perfectly well. Those among them who believed and were guided by Allāh the Almighty to Islam indeed confessed to this truth.

-(Notes on the Margin of Ighāthat Al-Luhfān V2, P352)

اور آپ کا اسم گرامی مدت مدید سے
اکلی کتابوں میں مذکور چلا آتا ہے اور قیامت
سہم قیامت میں آپ کی طرح سرانی میں مشغول
رہیں گی اور یہ مذکورہ بالا صفات دنیا
میں کسی سستی میں سوائے حضور اقدس
ﷺ کے نہیں پائے گئے اور یہ
بات کسی صاحب عقل و انصاف
سے پوشیدہ نہیں ہے۔

و کون اسمہ مذکوراً
جیلا بعد جیل و مدح
الشعوب له الی دهر الداهرين
وهذه الاوصاف لم تجتمع
على اكمل وجه في نبی غير
محمد ﷺ كما لا يخفى
على كل ذی عقل و انصاف.
الجواب السبع للعلامة الالوسي البغدادي ص ١١٢

This name *Hāt* was mentioned in the old scriptures for generations, and nations will continue to sing his praises until the Last Day, because these qualities, in all their perfection and excellence, are not to be found to such a degree in any Prophet other than Muḥammad ﷺ. This is latently clear to any person of wisdom and sound judgement.

-(Al-Jawāb Al-Fasīḥ by 'Allāma Al-Atūsī Al-Baghdādī P92)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذْخِرَ الْكَافِرِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَجْهِهِ وَعَزِّزْ بَعْدَهُ وَعَلَى مَنْ تَلَّوْهُ
 وَرَدَّهُ وَخَلَقَهُ وَجَعَلَ نَسَبَكَ وَوَدَّ كَلِمَاتِكَ اسْتِغْفِرُكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سَيِّدُ الْخَافِظِ

ﷺ

دُرُودُ سَلَامِ مُحَمَّدٍ ﷺ

حَافِظُ

ہمارے سرور

Sayyidunā AL-ḤĀFIZU ﷺ
 (Our Leader, the Custodian ﷺ)

یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ
 حافظ و وحی میں اور اپنی امت کی حفاظت
 فرماتے ہیں

سمی بہ لانہ الحافظ
 للوحی و الامۃ .
 شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۱ ص ۱۲۶

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ is called "the custodian" as he is the safeguard of the Divine Revelation and the Ummah.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں
 کہ حافظ انسانوں میں اس کو کہتے
 ہیں جو اپنے اعضاء اور دل کی حفاظت
 کرے اور اپنے دین کی شیطانی غلبے
 سے حفاظت کرے اور شہوت کی سختی
 اور نفس کے دھوکہ اور شیطان کی

قال الغزالی رحمہ اللہ
 والحافظ من العباد من
 يحفظ جوارحه وقلبه و
 يحفظ دينه عن سطوة
 الفضب وصلابة الشهوة
 وخذاع النفس وغرور

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

چال سے بچائے اور وہ محفوظ ہے
اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

الشیطان وهو اسم فاعل
من الحفظ۔

(سبل الہدی ج ۱ ص ۵۴۹)

Ḥadrat Al-Ghazzālī رَضِيَ اللهُ عَنْهُ states that a Ḥāfiẓ is “a person who guards his body and soul, protects his faith from the assault of enraged impulses, relentless temptations, deception of the self (*Nafs*) and the delusions of the devil”.

Ḥāfiẓ is the active participle derived from the word Ḥifẓ (protection).

-(Subul Al-Hudā VI, P549)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ وَعِزِّهِمْ بَعْدَ وَعَلِ مَقْلُومِ آلِهِ
 وَمَعَهُمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى قَلْبِكَ وَبَيْتِكَ وَمَا دَخَلَاكَ اسْتَوْجَلْنَا إِلَيْكَ الْإِلَهَ الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ وَالْوَجْهُ الْأَكْبَرُ

سَيِّدِنَا الْحَاكِمِ

ہمارے سردار صحیح فیصلہ کرنے والے دُرُودُ سَلَامِ بِحَبِیبِ اللہِ اَپنی

Sayyidunā AL-ḤĀKIMU ﷺ
 (Our Leader, the True Judge ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”بے شک ہم نے آپ کی طرف
 سچی کتاب اتاری تاکہ آپ لوگوں
 کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کر
 سکیں جو کہ اللہ نے آپ کے تبار دیا ہے“

اشارہ الی قولہ:
 ”إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ
 بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا
 أَرَاكَ اللَّهُ“
 (سورة النساء، ۱۰۵)

Reference to the Holy Qur'an:

We have sent down
 To thee the Book in truth,
 That thou mightest judge
 Between people by that which
 God has shown thee;
 -(An-Nisā' 4:105)

”اور اگر آپ ان کے درمیان

”وَ إِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ“

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِین ط

فیصلہ کریں تو انصاف کے تھا فیصلہ
کریں بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے
والوں سے محبت کرتے ہیں۔

بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝
(سورة المائدة ۴۲)

Reference to the *Holy Qur'an*:

If thou judge, judge
In equity between them.
For God loveth those
Who judge in equity.
-(Al-Mā'ida 5:42)

”ان کے درمیان اس چیز سے
فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے“

” فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ - (سورة المائدة ۴۲)

Reference to the *Holy Qur'an*:

.... So judge
Between them by what
God hath revealed
-(Al-Mā'ida 5:48)

”اور یہ کہ آپ ان کے درمیان اس
چیز سے فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے
اتاری اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں“

” وَأِنْ أَحْكَمُ بَيْنَهُمْ
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ - (سورة المائدة ۴۹)

Reference to the *Holy Qur'an*:

And this (He commands):
Judge thou between them
By what God has revealed,
And follow not their vain
Desires,
-(Al-Mā'ida 5:49)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً أُولَىٰ لَهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ أُمَّةٍ
 رُبَّمَا وَجَّهْتَ رُجُومَ فَطْرِكَ وَبَنَيْتَ رِجْلَكَ وَمَا دَاخِلُكَ اسْتَفْهَمَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

سَيِّدِنَا الْحَامِدُ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی تعریف میں والے دُرُودِ سَلَامِ حَبِیبِ اللہ ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ
 Sayyidunā AL-HĀMIDU
 (Our Leader
 the Praiser of Allāh the Almighty ﷺ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے
 ہیں عبادت کرنے والے ہیں، تعریف
 کرنے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں
 رکوع اور سجدہ کرنے والے ہیں نیک
 باتوں کا حکم کرنے والے اور بُری باتوں
 سے منع کرنے والے ہیں اور اللہ کی حد
 کا خیال رکھنے والے ہیں اور ایسے
 مومنین کو آپؐ خوشخبری سنا دیجئے۔“

اِشَارَةٌ إِلَى قَوْلِهِ
 ”التَّائِبُونَ الْعَمَدُونَ
 الْحَامِدُونَ السَّاجِدُونَ
 الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ
 الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
 وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ
 وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ
 اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ“

(سورة التوبة 112)

Reference to the Holy Qur'an:

Those that turn (to God)

رَبَّنَا قَبِّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

In repentance; that serve Him,
 And praise Him; that wander
 In devotion to Cause of God;
 That bow down and prostrate themselves
 In prayer; that enjoin good
 And forbid evil; and observe
 The limits set by God, -
 (These do rejoice). So proclaim
 The glad tidings to the Believers.
 -(At-Tawbah 9:112)

حضرت انس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے روایا
 ہے کہ حضور اقدس صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے
 فرمایا (معرش کے میدان میں) حضرت عیسا
 عَلَيْهِ السَّلَام کہیں گے کہ میں اس جگہ
 نہیں جا سکتا لیکن تم حضرت محمد مصطفیٰ
 صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جو اللہ کے نبی ہیں جن
 کے اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف کر
 دیے ہیں، کے پاس جاؤ۔ فرمایا وہ میرے
 پاس آئیں گے اور میں اپنے رب سے
 اجازت طلب کروں گا اور مجھے اجازت
 دی جائے گی جب میں اپنے رب کی
 دیکھیوں گا تو میں اس کے لیے سجدے
 میں گر جاؤں گا پھر اللہ مجھے جنتی
 مدت چاہے گا وہاں چھوٹے کا پھر
 کہا جائے گا محمد مصطفیٰ صَلَّيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ!
 سر اٹھائیے اور کہیے تمہاری بات سنی

عن انس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَام لَسْتُ هُنَاكُمْ
 وَلَكِنْ أَتَوْتُ مُحَمَّدًا عَبْدًا
 غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ
 مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ
 فَيَأْتُونِي فَيَأْتُونِي
 فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ رَجُلٌ
 وَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ
 فَذَا رَأَيْتَ رَبِّي وَقَعْتُ
 لَهُ سَاجِدًا فَيَدْعُنِي
 مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُنِي
 ثُمَّ يَقَالُ أَرْفَعُ
 مُحَمَّدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقُلُ
 يُسْمَعُ وَسَلَّ تَقَطَّه
 وَاشْفَعُ تَشْفَعُ فَاحْمَدُ

ربِّ بِمَحَامِدِ عَلَمِهَا
 رَبِّ شَمِّ اشْفَعِ
 فَيُحْدِلِي حِدَا فَاَدْخُلُهُمُ
 الْجَنَّةَ شَمِّ اَرْجِعْ
 فَاذَا رَايْتِ رَبِّي وَقَعْتِ
 لِي سَاْحِبًا فَيَدْعُنِي
 مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنْ
 يَدْعُنِي ثُمَّ يَقَالُ
 اَرْفَعُ مُحَمَّدًا (صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
 وَتَلَّ تَسْمَعُ وَوَسَلَّ
 تَقَطُّهُ وَاشْفَعُ تَشْفَعُ
 فَاحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدِ
 عَلَمِهَا رَبِّي ثُمَّ
 اشْفَعُ فَيُحْدِلِي
 حِدَا فَاَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةَ
 ثُمَّ اَرْجِعْ فَاذَا رَايْتِ
 رَبِّي وَقَعْتِ لِي سَاْحِبًا
 فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ
 اِنْ يَدْعُنِي ثُمَّ
 يَقَالُ اَرْفَعُ مُحَمَّدًا
 (صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَتَلَّ
 تَسْمَعُ وَاشْفَعُ تَشْفَعُ

جائے گی اور مانگیے آپ کو ملے گا اور
 شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت
 منظور ہوگی۔ پھر میں اپنے رب کی وہ
 تعریفیں کروں گا جو میرا رب مجھے
 سکھائے گا۔ پھر میں سفارش کروں گا
 میرے لیے ایک حدیث مقرر ہوگی میں ان حج
 جنت میں داخل کروں گا، پھر میں واپس نہ لوں گا
 جب اپنے رب کو دیکھوں گا تو میں اس
 کیلئے سجدے میں گر جاؤں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ مجھے
 چھوٹے گا جتنی مدت چاہے گا پھر کہا جائیگا
 محمد مصطفیٰ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اِسْمُ اِطْحَايَہُ
 اور کیسے آپ کی بات سنی جائے گی،
 مانگیے آپ کو دیا جائے گا اور شفاعت
 کیجئے آپ کی شفاعت منظور ہوگی
 پھر میں اپنے رب کی وہ تعریفیں کروں گا
 جو وہ مجھے سکھائے گا۔ پھر میں سفارش
 کروں گا، میرے لیے حدیث مقرر ہو جائیگی۔ پھر میں
 انکو جنت میں داخل کروں گا پھر واپس نہ لوں گا
 پھر میں جب اپنے رب کو دیکھوں گا
 تو میں اس کیلئے سجدے میں گر جاؤں گا
 جب تک وہ چاہے گا، پھر کہا جائے گا،
 محمد مصطفیٰ اِسْمُ اِطْحَايَہُ اور کیسے،

آپ کی بات سنی جائیگی اور سفاکش
 کیجئے منظور ہوگی مانگیے آپ کو ملے گا،
 پس میں اپنے رب کی وہ تعریفیں کروں گا
 جو میرا رب مجھے سکھائے گا پھر میں سفاکش
 کروں گا میرے لیے حد مقرر ہو جائیگی پھر
 میں ان کو جنت میں داخل کروں گا۔

وسل تقطه فاحمد
 رقب بحامد علمینها
 رقب شواشفع
 فيحدث لي حدا فادخلهم
 الجنة -
 (صحیح البخاری ج ۲ - ص ۱۱۰)

Hadrat Anas رضي الله عنه has narrated the Prophet Muhammad صلى الله عليه وسلم as saying: "Allāh the Almighty will gather the Believers on the Day of Resurrection. They will request Hadrat Jesus عليه السلام to intercede. He will say to them: 'I cannot undertake it. You should, rather, go to Prophet Muhammad صلى الله عليه وسلم, who is the (beloved) servant of Allāh the Almighty and whose sins of the past and the future have been forgiven by Allāh the Almighty.'" (See 48:2 & *Tafsīr*)

The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم added: "So, they will come to me and I will ask the permission of my Lord, and I will be given the permission (to intercede). When I see my Lord, I will fall down in prostration before Him and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then it will be said to me: 'O Muhammad (*Al-Mustafā*) صلى الله عليه وسلم! Raise your head and speak, you will be listened to; and ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then raise my head and praise my Lord with certain praises which He would have taught me beforehand, and then I will intercede. Allāh the Almighty will set limits to my intercession, and I will admit them into Paradise accordingly. I will come back again, and when I see my Lord, I will fall down in prostration, and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then He will say: 'O Muḥammad (*Al-Muṣṭafā*) صلى الله عليه وسلم! Raise your head and speak, you will be

listened to; ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then praise my Lord with certain praises which He would have taught me before-hand, and then I will intercede. Allāh the Almighty will set limits, allow me my intercession, and I will admit them into Paradise. I will come back when I see my Lord, I will fall down in prostration, and He will leave me in prostration for as long as He wills, and then He will say: 'O Muḥammad (Al-Muṣṭafā) ﷺ! Raise your head and speak, you will be listened to; ask, you will be granted your request; and intercede, your intercession will be accepted.'

"I will then praise my Lord with certain praises which He would have taught me before-hand, and then I will intercede. Allāh the Almighty will set limits, allow me my intercession and I will admit them into Paradise."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P1102)

اور یہ وصف ہمارے نبی حضور
اقدس محمد ﷺ میں بالکل
نمایاں ہے کیونکہ آپ اور آپ کی
امت ہی وہ ہستیاں ہیں جو ہر حالت
میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔

فہذا الوصف ظاہر فی
نبینا محمد ﷺ فانہ و
امتہ الحمادون الذین یحمدون
اللہ علی کل حال۔
الجبواب الفسیح للعلامة الا لومى البغدادی (ص ۵۴)

This attribute (the Praiser) is clearly manifest in our leader Prophet Muḥammad ﷺ, because he and his Ummah truly praise Allāh the Almighty in sincere devotion, praising Him in every state.

-(Al-Jawāb Al-Fasīḥ by 'Allāma Al-Ālūsī Al-Baghdādī P85)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَّمَهُ
 اللَّهُ مِصْرًا وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجَسَدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَّمَهُ
 مَا لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ وَجَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ مِثْرًا وَجَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ نَصْرًا وَجَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ حَكْمًا
 وَمَعَدًا وَخَلَقَ رُوحِيَّ فَطَبَّقَهُ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ مَا لَا يَعْلَمُونَ وَآمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 وَأَنَّهُم مُّؤْمِنُونَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ آلَ قُلُوبِهِمْ وَسَيُّدُهُمْ

سَيِّدُكَ حَامِلُ الْكَلِّ

ہمارے سردار لوگوں کو بوجھ اٹھانے والے دُرد و مُسالمی کے پیر

Sayyidunā ḤĀMIL-UL-KALLI صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 Bearer of the Burdens of the Weak
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سے روایت ہے کہ جب
 حضور اقدس ﷺ غار حرا سے
 اتر کر گھر تشریف لائے تو اُمّ المؤمنین
 حضرت خدیجہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا نے آپ
 کو تسلی دی اور عرض کی کہ ایسی بات
 نہیں، اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ آپ کے
 کعبین ذلیل و خوار نہیں کرے گا کیونکہ آپ
 تو رشتہ داری کو قائم رکھتے ہوئے ہیں اور
 آپ سچی بات کہتے ہیں اور لوگوں کے

عن عائشة رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
 فقالت خديجة رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
 كلا والله ما يخزيك
 الله ابدا إنك
 لتصل الرحم و
 تصدق الحديث و
 تحمل الكل و تكسب
 المعدوم و تقرى
 الضيف و تعين
 على نوائب الحق -

بوجھ اٹھاتے ہیں اور ناکارہ لوگوں کے
کام آتے ہیں اور آپ مہمان نواز
ہیں اور چھنے سچائی کے معاملات میں
ان میں آپ بھرپور اعانت فرماتے ہیں۔

(المحدث)

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۰۲)

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۲۰۴)

Ḥaḍrat 'Ā'isha رَضِيَ اللهُ عَنْهَا, the mother of the Faithful narrated: "When the Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ returned home from the Cave of Hira with inspiration to (see) his family, his wife Ḥaḍrat Khadija bint Khuwailid رَضِيَ اللهُ عَنْهَا said: 'Allāh the Almighty will never disgrace you. You keep good relations with your kith and kin. You are true to your words and bear the burdens of the weak. You help the poor and the destitute. You receive your guests hospitably, and you assist the calamity-afflicted, the deserving ones.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P2,3 and V2, P739&40)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِأَهْلِ الْبَيْتِ اللَّهُمَّ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ وَعَنْتَهُ وَعَدُوِّ كُلِّ مُعَادٍ لَهُ
وَعَدُوِّ خَلْقِكَ وَوَجْهِ نَبِيِّكَ وَتَشْرِيكَ وَجِدَادِ كِتَابِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ وَالْمَلِكُ الْغَنِيُّ

سَيِّدِنَا حَامِلُ لِيْوَاءِ الْحَمْدِ

ہمارے سردار حمد کا جھنڈا اٹھانے والے دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبِ الْاَلْبَانِیِّ

Sayyidunā
HĀMIL-LIWĀ' AL-HAMD صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Holder of the Banner of
(the Almighty Allāh's) Praise صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور کوئی فخر نہیں اور میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور کوئی فخر نہیں اور تم بنی آدم اور انکے سوا تم اس دن میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور میں سب سے پہلا ہوں گا جس سے زمین شوق ہوگی، کوئی فخر نہیں اس حدیث میں ایک قصہ ہے یہ حدیث حسن ہے

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد آدم یوم القيمة ولا فخر بیدی لواء الحمد ولا فخر وما من نبی یومید آدم فمن سواه الا تحت لوائی وانا اول من تنشق عنه الارض ولا فخر وفي الحدیث قصة وهذا حدیث حسن -
(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۱/۲۰۲)

Hadrat Abu Sa'īd رضی اللہ عنہ has narrated the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "I will be the leader

of all mankind on the Day of Judgement, but I am not proud. I shall hold the banner of praise (of God) in my hand, and I am not proud. The whole of mankind and all the Prophets (peace be upon them all) will assemble under my banner; I will be the first for whom the (grave) will break open and I am not proud."

In this *Hadith* there is a long narrative, and it is a sound *Hadith*.

-(*Jāmi' al-Tirmidhi V2, P201-202*)

<p>حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اور میں قیامت کے دن تعریف کے جھنڈے کو اٹھاؤں گا۔ آدم سے لے کر تمام لوگ اس جھنڈے کے نیچے کھڑے ہوں گے اور میں فخر نہیں کریں گا۔</p>	<p>عن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ وأنا حامل لواء الحمد يوم القيامة تحته آدم فمن دونه ولا فخر (الحديث، سنن الداريم ج ٢، ص ٢٦)</p>
---	--

Hadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنهما has reported the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ as saying: "I shall hold the banner of praise on the Day of Resurrection and all people from Prophet Ādam عليه السلام onwards shall assemble under it, but I am not proud."

-(*Sunan Al-Dārimī V1, P26*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ عِلْمُهُ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمْهُ وَعَزِّزْ عَمَدَهُ كُلَّ مَعْلَمٍ أَنْ
 وَرَمَدَهُ وَخَلْقَهُ وَجَمِيعَ نَسَبِهِ وَرَبِّهِمْ وَرَمَدَهُ كُلَّ مَعْلَمٍ اسْتَفْوَ اللَّهُ الرَّبُّ لَوْلَا إِكْرَامُ الْبَرِّ وَالْعَمَلُ وَالْإِيمَانُ

سَيِّدِنَا حَامِلُ الْوَحْيِ

عمارے سردار وحی کو اٹھانے والے دُرُودِ سَلَامِ بِحَبِیبِ اللہِ پُنے

Sayyidunā HĀMIL-UL-WAHY صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 the Bearer of Revelation صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” پھر اگر روگردانی کرو گے تو سمجھو
 کہ رسول کے ذمہ وہی ہے جس کا
 اس پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ
 وہ ہے جو تم پر بار رکھا گیا ہے۔“

اشارہ إلى قوله:
 ” فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ
 مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا
 حُمِّلْتُمْ ط
 (سورة التور ۵۳)

Reference to the Holy Qur'an:

Say: "Obey Allāh, and obey
 The Apostle, but if ye turn
 Away, he is only responsible
 For the duty placed on him
 And ye for that placed
 On you."

-(An-Nūr 24:54)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

عن عائشة أم
المؤمنين رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ
الحارث بن هشام رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
سأل رسول الله ﷺ
فقال يا رسول الله
رَضِيَ اللهُ عَنْكَ وَرَضِيَ اللهُ
عَنْكَ الوحي فقال رسول
الله ﷺ أحيانا
يأتيني مثل صلصلة
الجرس وهو أشده
على فيفصم عني وقد
وعيتُ عنه ما قال
وأحيانا يتمثل لي
الملك رجلا فيكلمني فأعي
ما يقول قالت عائشة
رَضِيَ اللهُ عَنْهَا ولقد رأيتُ
ينزل عليه الوحي
في اليوم الشديد
البرد فيفصم عنه و
إن جبينه ليتفصد
عرقاً -

(صحيح البخاري ج ۱ ص ۲)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سے روایت ہے کہ حضرت
حارث بن ہشام رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے جناب
رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ
اللہ کے رسول (ﷺ) آپ
پر وحی کس طرح آتی ہے تو جناب
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کبھی
تو میرے پاس مثل گھنٹی کے آواز آتی
ہے اور تمام وحیوں میں یہ (قرم وحی
کی) مجھ پر زیادہ دشوار ہے۔ پھر (یہ
حالت دور ہو جاتی ہے) اس حال میں
(فرشتے نے) جو کچھ کہا میں اس کو
اخذ کر چکاتا ہوں اور کبھی فرشتہ میرے
آگے آدمی کی صورت بن کر آ جاتا
ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو جو وہ
کہتا ہے اس کو میں حفظ کر لیتا ہوں
حضرت عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
کہتی ہیں کہ بے شک میں نے
سخت سردی کے دن آپ پر
وحی اترتے مجھے دیکھی اور (یہ دیکھا
کہ) جب وہ موقوف ہوئی تو مقدس
پیشانی پسینے سے شرابور تھی۔

Ḥaḍrat 'Ā'isha رَضِيَ اللهُ عَنْهَا narrated that Al-Ḥārith bin Hishām رَضِيَ اللهُ عَنْهُ asked the Almighty Allāh's Messenger صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "O the Almighty Allāh's Messenger! How is the Divine Revelation revealed to you?" The Almighty Allāh's Messenger صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ replied: "Sometimes it is revealed like the ringing of a bell; this form of Revelation is the hardest of all and this state wears off after I have retained what is revealed. Sometimes the Archangel appears before me in the form of a man and speaks to me, and I memorise whatever he says."

Ḥaḍrat 'Ā'isha رَضِيَ اللهُ عَنْهَا added: "Verily I observed the Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ receiving the Revelation on a very cold day. Then in no time it came to its end, and I noticed perspiration dripping from his forehead."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P2)

حضرت ابو جعفر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ پہلی مرتبہ جو فرشتہ حضورِ اقدس ﷺ کے پاس غارِ حرا میں وحی لایا اس روز پیر کا دن تھا اور رمضان کی سترہ تاریخ تھی اور اس وقت آپ کی عمر مبارک لچاس سال تھی اور حضرت جبریل عَزَّوَجَلَّ ہی آپ پر وحی لایا کرتے تھے۔

عن ابی جعفر قال انزل الملك على رسول الله ﷺ بجماء يوم الاثنين لسبع عشرة خلت من شهر رمضان ورسول الله ﷺ يومئذ ابن اربعين سنة و جبريل عَزَّوَجَلَّ الذي كان ينزل عليه بالوحى -

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج 1 ص 192)

Ḥaḍrat Abu Ja'far رَضِيَ اللهُ عَنْهُ reported that the first time the Archangel brought the Revelation from Allāh the Almighty to His Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ in the Cave of Hira, it was Monday, the seventeenth day of the Month of Ramaḍān. The Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was forty years old, and it was the Archangel Gabriel عَزَّوَجَلَّ who brought the Revelation.

-(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā V1, P194)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيُحَدِّثَهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ بَنِي آدَمَ
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ آمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سَيِّدِنَا الْحَمِييُّ

ہمارے سردار رُودُوسُلاً بِحُجْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

Sayyidunā AL-ḤĀMIYYU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 the Defender (of His Ummah) صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت خدیف بن ایمن رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ
 ایک دن ہم سے غائب ہو گئے۔
 باہر تشریف نہ لائے حتیٰ کہ ہم نے گمان
 کیا کہ حضور اقدس ﷺ کبھی باہر
 تشریف نہ لائیں گے۔ پھر جب آپ
 تشریف لائے تو آپ نے ایک لمبا
 سجدہ کیا جس پر ہمیں گمان ہوا کہ آپ
 کا وصال ہو گیا ہے۔ جب آپ نے
 سجدہ سے سر اٹھایا تو فرمایا میرے رب
 تبارک و تعالیٰ نے مجھ سے میری امت

عن خديفة بن اليمان
 رَوَى اللهُ عَنْهُ يَقُولُ غَابَ عَنَّا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَوْمًا فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى
 ظَنَنَّا أَنَّهُ لَنْ يَخْرُجَ
 فَلَمَّا خَرَجَ سَجَدَ سَجْدَةً
 فَظَنْنَا أَنَّهُ نَفْسُهُ قَدْ
 قَبِضَتْ مِنْهَا فَلَمَّا
 رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ
 إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى
 اسْتَشَارَنِي فِي أُمَّتِي

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

کے بارے میں مشورہ طلب کیا کہ میں
 ان سے کیا کروں تو میں نے عرض کیا
 کہ اے میرے پروردگار جو تو چاہے کہ
 وہ تیری ہی مخلوق ہے تیرے ہی بند
 ہیں۔ پھر دوبارہ مجھ سے دریافت کیا
 میں نے پھر ویسے ہی جواب دیا تو میں نے
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد! ہم
 تجھے تیری امت کے بارے میں غمگین
 نہیں کریں گے اور مجھے بشارت ملی
 کہ سب سے پہلے جو آپ کی امت میں
 سے جنت میں داخل ہوں گے وہ
 ستر ہزار ہوں گے۔ ہر ایک ہزار کے ساتھ
 ستر ہزار اور ہوں گے۔ (یہ وہ ہونگے)
 جن سے حساب نہیں لیا جائیگا پھر
 اللہ تعالیٰ نے میری طرف پیغام بھیجا
 کہ دعائے قبول کی جائے گی رسول
 کو، دیا جائے گا۔ تو میں نے اللہ کے
 پیامبر کو کہا کہ کیا اللہ تعالیٰ میرے تمام
 سوالوں کو قبول فرمائے گا؟ تو فرشتہ
 بولا کہ مجھے تو بھیجا ہی اس نے اسی
 لیے ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ ہر
 وہ چیز عطا فرمائے گا جو آپ نے اس

ماذا افعل بهم
 فقلت ما شئت اى
 ربهم خلقك و
 عبادك فاستشارني
 الثانية فقلت له
 كذلك فقال لا
 احزنك في امتك
 يا محمد و بشرفي
 ان اول من يدخل
 الجنة من امتي
 سبعون الفا مع
 كل الف سبعون
 الفا ليس عليهم حساب
 ثم ارسل المت
 فقال ادع تجب و
 سل تعط فقلت
 لرسولها او معطي
 ربي سؤلي فقال
 ما ارسلني اليك
 الا ليعطيك و لقد
 اعطاني ربي عز و جل
 ولا فخر و غفر لي

ما تقدم من ذنبي
وما تاخر وانا
امشى حيا صحيحا و
اعطاني ان لا تجوع
امتى ولا تغرب و
اعطاني الكوثر فهو
نهر من الجنة يسيل
في حوض واعطاني
العز والتصر والرعب
يسعى بين يدي
امتى شهرا و اعطاني
اني اول الانبياء
ادخل الجنة وطيب
لى ولامتى الغنمة
واحل لنا كثيرا
ما شدد على من
قبلنا ولم يجعل
علينا من حرج -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۹۲)

سے مانگی ہے اور مجھے میرے رب نے
سب کچھ عطا کر دیا اور مجھے اس پر
فخر نہیں ہے اور میرے اگلے پچھلے گناہ
معاف کر دیے اور میں حیا سے صحیح
طور پر چل رہا ہوں اور مجھ کو اللہ تعالیٰ
نے یہ بھی بشارت دی کہ میری امت
نہ کبھی فقر میں مبتلا ہوگی اور نہ ہی کبھی
مغلوب ہوگی اور مجھے حوض کوثر عطا
فرمایا جو جنت میں ایک نہر ہے جس کا
پانی میرے حوض میں گرسے گا اور مجھ کو
عزت، نصرت اور رعب بخشا جو کہ
میری امت کو ایک مہینہ کی مدت
تک دیا گیا ہے (یعنی کفار لوگ
امت سے ایک ماہ کی مسافت کے
فاصلہ پہنچ ہی نہیں سکتے) اور مجھ کو یہ
بھی عطا فرمایا کہ میں نبیوں میں سے
پہلا ہوں گا جو بہشت میں داخل ہوں گا
اور میرے اور میری امت کے لیے
غنیمت کا مال پاک کر دیا گیا ہے اور
بہت سی چیزوں کو حلال کر دیا جسکی
اگلے لوگوں پر سختی تھی اور اس نے
ہم پر کوئی مشکل نہیں ڈالی۔

Hadrat Hudhaifa bin al-Yamān رَضِيَ اللهُ عَنْهُ reports: "One day the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ stayed away from us and did not leave the house. Soon we began to worry if he would ever come out. When he did appear, he immediately went into prostration. He prostrated at length, to the point that we began to suspect if he had breathed his last. When he raised his head, he said: 'Allāh the Almighty has consulted me about my *Ummah* as to what He should do with them. And I said: 'O Allāh the Almighty! Do as You please, You are the Creator and they are Your creatures and servants.'

"Then, Allāh the Almighty consulted me for the second time. And I replied in the same manner. At that Allāh the Almighty said: 'O Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! We shall not burden you with grief in respect of your *Ummah*. We give you glad tidings that the first to enter Paradise from your *Ummah* shall number 70,000. With every thousand there will be another 70,000; and they shall not be held into account.'

"Then Allāh the Almighty sent for me saying: 'Pray and your prayer shall be answered, ask and you shall be granted.'

"I asked the Almighty Allāh's Angel (who brought the message): 'Will Allāh the Almighty grant all my requests?'

"The Angel replied: 'I have been sent to you for this reason, that is, to grant whatever you ask for.'

"So my Lord, the High and Glorious has given me everything; but I do not boast.

"Allāh the Almighty has forgiven all my failings of the past and future (48:2), and I am walking straight in all modesty.

"Allāh the Almighty has also guaranteed that my *Ummah* shall never starve; nor shall it be subservient.

"I have been granted the Cistern of *Kawthar*, which is a stream in Paradise and from which water shall fall into my Cistern.

"Allāh the Almighty has blessed me with honour, victory and the power to inspire awe. These will remain in the possession of my *Ummah* for as long as a month (i.e. over the unbelieving enemies).

"I have also been granted the privilege of being the first among the Prophets of Allāh the Almighty to enter Paradise. The spoils of war have been made lawful for me and my *Ummah*, many more things have been permitted for my *Ummah* which were strictly forbidden for previous *Ummahs*, and Allāh the Almighty has not confined us."

-(*Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P393*)

المحامي يعني ابنى امتى كودى من
بچانے والے اور ان کو ہلاکت سے
حفاظت کرنے والے۔

الممانع لامته من العدى
والمحافظ لها من الردى۔
(سبل الھدی ج ۱ ص ۵۵)

The word *Al-Hāmi* (with respect to the Holy Prophet ﷺ) means "defender of his *Ummah* from enemies and from ruin."

-(*Subul Al-Hudā V1, P550*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ لِلَّهِ لَوْحَةٌ الْإِنْبَاءِ اللَّهُ
 الْمُرْسَلِ وَسَلَّمَ وَكَارِهَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخِيهِ وَصَفِيهِ بِمَدْرُوكٍ مَثَلُهُ أَنْ
 وَمَا وَجَّهَتْ وَجْهِي فَتُحْيِيكَ وَيَمُدُّكَ بِحَبْلِكَ وَمَا دَعَاكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَمَّنْ بِاللَّهِ

سَيِّدُكَ الْحَايِدُ

ہمارے سردار اُمت کو اک سے دور جانے والے دُور و مسافیر اللہ پر

Sayyidunā AL-ḤĀ'IDU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Saviour from Hell-Fire صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

یہ حاد، بحید سے اُمت فاعل
 کا صیغہ ہے۔

اسم فاعل من حَاد عنه
 بحید۔ (شرح لہو الملبینۃ للزرقانی ج ۱ ص ۱۲۶)

Al-Hā'id is the active participle derived from the verbs Hāda and Yahīdu, which mean "to turn away from a disaster etc."

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے
 کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ
 میرا نام قرآن میں محمد ہے اور انجیل
 میں احمد ہے اور توراہ میں حید
 ہے۔ حید اس لیے پکارا جاتا
 ہے کیونکہ میں اپنی اُمت کو دوزخ

عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 اِسْمِي فِي الْقُرْآنِ مُحَمَّدٌ وَفِي
 الْإِنْجِيلِ أَحْمَدُ وَفِي التَّوْرَةِ
 أَحِيدُ وَأَمَّا سَمِيْتُ أَحِيدَ
 لِأَنِّي أَحِيدُ عَنِ أُمَّتِي

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

کی آگ سے ایک طرف لے جائے والا
 ہوں۔

نارِ جہنم۔ (رواہ ابن عدی
 و ابن عساکر کما فی کتاب تہذیب الاسماء و
 اللغات۔ شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۵)

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "My name is *Muhammad* صلی اللہ علیہ وسلم in the Holy Qur'ān, *Aḥmad* صلی اللہ علیہ وسلم in the Holy Bible, and *Uḥūd* صلی اللہ علیہ وسلم in the Holy Torah. I am described as *Uḥūd* because I shall lead my *Ummah* away from Hell-Fire."

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P188)

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ کی شرح
 میں فرماتے ہیں۔ یعنی میں ان کو سچی
 شفاعت کے ساتھ دوزخ سے دوڑ
 لے جاؤں گا۔

قال الزرقانی رحمۃ اللہ علیہ
 فی شرحہ ای أدفعہا
 عنہم لشفاعتی۔
 (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۵)

'Allāma Al-Zarqāni رحمۃ اللہ علیہ has explained in his commentary that the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم shall save them (from Hell) by his intercession.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P188)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِرَحْمَةِ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَعِزَّهُ وَعِزِّمْهُ بِعَدْوِّ كُلِّ مُنْكَرٍ أَنْ
 يَرُدَّهُ وَعَلْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَمَا دَعَاكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَسُبْحَانَكَ

سَيِّدِنَا حَبَنْطَا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حرم کے محافظ دُرد و سدا بیجا اللہ آپ

Sayyidunā ḤABANṬĀ ﷺ
 (Our Leader
 the Custodian of the Holy Ka'bah ﷺ)

حماطیٹ اور حمیاطی حضور ﷺ
 کے اسمائے گرامی میں جو پہلی کتابوں
 میں تھے، یعنی حرم پاک کے حامی۔

حماطیٹ و حمیاطی من
 أسماء النبی ﷺ في الكتب
 السابقة ای حامی الحرم (القاموس ۲۵۵)

Ḥamāṭīṭ and Hamyāṭī are among the names of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ which were found in the ancient Scriptures. They mean "the custodian of the Ka'bah".

-(Al-Qāmus V2, P355)

علامہ عنزیؒ کا بیان ہے کہ یہ اسم
 انجیل میں موجود ہے۔

قال العزفیؒ هو اسمہ فی
 الإنجیل۔ (شرح الوصل للنبیة للرفائی ج ۱ ص ۱۱)

'Allāma Al-'Azafi رحمۃ اللہ علیہ states that this is the Holy Prophet's (صلی اللہ علیہ وسلم) name as found in the Holy Bible.

-(Sharḥ Al-Mawāhib V3, P127)

عن عروة بن الزبير
 رَوَى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
 للعباس (رَوَى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) احبس
 اباسفیان عند حطم
 الخیل حتی ینظر الی
 المسلمین فحبسه العباس
 فجعلت القبائل
 تمرّ مع النبی ﷺ
 کتیبۃ کتیبۃ علی ابی
 سفیان فمرت کتیبۃ
 قال یا عباس
 من ہذہ ؟ قال
 ہذہ غفثار۔ قال
 مالی و لغفثار ثم مرت
 جھینۃ قال مثل
 ذلک ثم مرت سعد
 ابن ہذیم فقال مثل
 ذلک ثم مرت
 سلیم فقال مثل
 ذلک حتی اقبلت
 کتیبۃ لم یر مثلھا قبل
 قال من ہذہ ؟ قال

حضرت عروہ بن زبیر رَوَى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے حضرت عباس
 رَوَى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے فرمایا کہ ابوسفیان کو
 گھوڑوں کے ہجوم کے پاس کھڑا کر دو
 تاکہ مسلمانوں کی شوکت ملاحظہ کرے
 حضرت عباس نے ابوسفیان کو (مقام
 مذکورہ پر) کھڑا کر دیا اور حضور اکرم ﷺ
 کے ساتھ قبیلہ قبیلہ گزرنے شروع ہوئے
 مگر انکو لشکر ابوسفیان کے پاس سے
 گزرا۔ ابوسفیان بولا اے عباس! یہ
 کون ہیں؟ وہ بولے یہ قبیلہ غفثار ہے۔
 ابوسفیان نے کہا میری اور غفثار کی
 تو لڑائی نہ تھی (پھر یہ حضور اقدس
 ﷺ کے ہمراہ چڑھ کر کیوں آئے
 ہیں) پھر قبیلہ جہینہ گزرا اور ابوسفیان نے
 مثل اول گفتگو کی۔ پھر قبیلہ سعد بن ہیم
 گزرا پھر ابوسفیان نے پہلے کی طرح
 کہا پھر قبیلہ سلیم گزرا تو ابوسفیان نے
 یہی بات کہی۔ پھر ایک لشکر آیا کہ اس
 جیسا ابوسفیان نے نہیں دیکھا تھا پوچھا
 یہ کون ہے؟ حضرت عباس نے جواب

هؤلاء الأنصار عليهم
 سعد بن عبادة رضي الله عنه
 مع الراية فقال
 سعد بن عبادة رضي الله عنه :

"يا ابا سفيان !

اليوم يوم المحمة
 اليوم تستحل الكعبة "

فقال ابوسفيان :

ياعباس، هذا يوم

الذمار ثم جاءت كتيبة

وهي اقل الكتاب فيهم

رسول الله صلى الله عليه وسلم

واصحابه وراية النبي

صلى الله عليه وسلم مع الزبير

ابن العوام فلما مر

رسول الله صلى الله عليه وسلم

بابي سفيان قال الم

قلم ما قال سعد بن

عبادة قال ما قال

قال كذا وكذا فقال

كذب سعد ولكن هذا

يوم يعظم الله فيه الكعبة

ديا یہ انصار ہیں، انکے امیر سعد بن عبادہ
 ہیں، انہی کے پاس جھنڈا ہے پھر
 سعد بن عبادہ نے کہا کہ ابوسفیان !
 آج قتل کا دن ہے۔ آج کعبہ حلال ہو جائے

گا (یعنی کفار کا قتل اس میں طرز ہو جائے

گا) ابوسفیان نے کہا کہ عباس ! آج تمہاری

کا دن ہے (یعنی آج آپؐ ہماری تمہاری

حفاظت لازم ہے)۔ پھر ایک شکر آیا،

اور وہ سب شکروں سے چھوٹا تھا،

اسی میں رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم

تھے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے پاس

تھا۔ جب رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو

ابوسفیان نے کہا آپ کو نہیں معلوم

کہ سعد بن عبادہ نے کیا کہا ہے؟ آپ

نے پوچھا اس نے کیا کہا؟ ابوسفیان

نے کہا کہ اس نے اس اس طرح

کہا ہے۔ آپ نے فرمایا سعد نے

غلط کہا، یہ وہ دن ہے کہ اللہ تعالیٰ

اس میں کعبہ کو بزرگی دے گا اور وہ

و یوم تکسنى فيه الكعبة۔
 (صحیح البخاری ج ۲-۲۱۳)

دن ہے کہ کعبہ کو (غلاف) پہنایا
 جائے گا۔

Ḥaḍrat 'Urwa bin Zubair رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم said to Ḥaḍrat Abbās رضی اللہ عنہ: "Keep Abu Sufyān رضی اللہ عنہ standing by the cavalry so that he may observe the Muslims' grandeur." So 'Abbās رضی اللہ عنہ kept him standing at the appointed place, and tribe after tribe passed by the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم in front of Abu Sufyān رضی اللہ عنہ, who saw all of these batallions. One batallion passed by and Abu Sufyān رضی اللہ عنہ asked: "O 'Abbās رضی اللہ عنہ! "Who are these?"

'Abbās رضی اللہ عنہ replied: "They are Banu Ghifār."

Abu Sufyān رضی اللہ عنہ said: "I have no contention against the Tribe of Ghifār." (Then why have they marched against Makkans?)

A batch of the Tribe of Juhaina passed by and he said likewise. Then a batch of the Tribe of Sa'd bin Hudhaim passed by and he made similar remarks. Then came Banu Sulaim and he repeated the same. Then came a batallion, the like of which Abu Sufyān رضی اللہ عنہ had not seen. He said: "Who are these?"

Ḥaḍrat 'Abbās رضی اللہ عنہ said: "They are the *Anṣār* led by Sa'd bin 'Ubāda رضی اللہ عنہ, the one holding the flag."

Sa'd bin 'Ubāda رضی اللہ عنہ said: "O Abu Sufyān! Today is the day of a great battle. Today the Ka'ba will be made lawful (i.e. killing of disbelievers in Ka'bah will be lawful to-day)."

Abu Sufyān رضی اللہ عنہ said: "O 'Abbās رضی اللہ عنہ! To-day is the day of help! (It is incumbent upon you to-day to come to our favour)."

Then came another unit of warriors, which was the smallest in number of all the batallions, and in it there was the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم, his Companions and the flag of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, which was carried by Zubair bin Al-'Awwām رضی اللہ عنہ. When the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم passed

by Abu Sufyān, he said to the Prophet ﷺ: "Do you know what Sa'd bin 'Ubāda has said?"

The Holy Prophet ﷺ said: "What did he say?"

Abu Sufyān replied: "He said such and such."

The Holy Prophet ﷺ said: "Sa'd has spoken incorrectly. Today Allāh will honour the Ka'ba. Today we will clothe the Ka'ba."

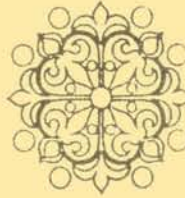
-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P613*)

جنبتی اس کو کہتے ہیں جو حق
اور جھوٹ کے درمیان فرق
کرتے۔

جنبتی تفسیرہ یفرق
بین الحق والباطل۔
(سبل المدی ج ۵۲)

The word *Ḥabanṭā* is interpreted to mean "one who distinguishes between Truth and Falsehood".

-(*Subul Al-Hudā V1, P552*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ لَا أَلَاءَ لَهُمْ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الرَّحِيمُ
 وَمَا خَلَقَكَ مِنْ نَفْسِكَ وَمَا خَلَقَكَ مِنْ نَفْسِكَ وَمَا خَلَقَكَ مِنْ نَفْسِكَ

سَيِّدُ الْحَبِيبِ

ہمارے سردار سر اپا محبت دودو سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā AL-HABĪBU صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Beloved صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت انس رَوَاتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نے فرمایا تھا کہ میں نے ایک قوم
 آئے گی جن کے دل تہکے دلوں
 سے زیادہ نرم ہیں حضرت انس
 رَوَاتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 آئے جن میں حضرت ابو موسیٰ اشعری
 رَوَاتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کے نزدیک آئے تو وہ شعر پڑھتے
 تھے۔ کہتے تھے:
 ”کل ہم دو تلوں سے ملاقات
 کریں گے حضرت محمد صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

عن انس رَوَاتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قال قال رسول الله
 صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ يقدم عليكم
 اقوام هم ارق منكم
 فتلوباً قال فقدم
 الاشريون فيهم ابو موسى
 الأشعري رَوَاتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 دنوا من المدينة كانوا
 يرتجزون يقولون
 ”غدا نلقى الاحبة
 محمداً و حزبه“
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲- ص ۱۰۵)

سے اور آپ کی جماعت سے۔“

Hadrat Anas رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle صلى الله عليه وسلم as saying: "A certain tribe shall come to you and their hearts will be gentler than your own."

Then the *Ash'ari* tribe came, among them being Hadrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضي الله عنه. When they neared Medina *Al-Munawwara*, he recited the following Verse:

"Tomorrow we shall meet the loved ones,
 Muḥammad صلى الله عليه وسلم and his Companions."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P105)

الحبيب، محبت سے میل کا وزن ہے جو معنی مفعول کے ہے، کیونکہ آپ اللہ کے پیارے ہیں یا معنی فاعل کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے ہیں۔

فعل من المحبة
 بمعنى مفعول لانه
 محبوب لله او بمعنى
 فاعل لانه محب له تعالى۔
 (شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۶)

The Arabic word *Al-Habīb* is of the pattern *Fa'īl* from *Maḥabba* (Love), having the meaning of the pattern *Maf'ūl* (passive participle), because he is the *Maḥbūb* (Beloved) of Allāh the Almighty. Or it is with the meaning of *Fā'īl* (active participle) i.e. *Muḥibb* (Lover), because he also loves Allāh the Almighty.

-(Sharḥ *Al-Mawāhib Al-Laduniya* by Zaraqāni V3, P126)

حضرت علی رضي الله عنه سے روایت ہے کہ جو شخص حضور اقدس صلى الله عليه وسلم کو اچانک دیکھتا وہ آپ سے خوف کھاتا تھا اور جو آپ سے گھل مل جاتا وہ آپ سے پیار کرتا۔ آپ کی تعریف

عن علی رضي الله عنه قال
 من راه بدها هابه و
 من خالطه معرفة احبه
 يقول ناعته لم ارقبله ولا
 بعده مثله صلى الله عليه وسلم۔

شمال الترمذی (ص ۲)
 کرنے والا ایسا ختمہ کرتا ہے کہ آپ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ
 ہی بعد میں دیکھا۔

Hadrat 'Ali رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that whoever came across the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ became instantly over-awed by him, and that whoever came closer and knew him better began to love him. Whoever eulogises him صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, has to say:

"I have never seen the like of him,
 Neither before nor after him."

-(Shamā'il Al-Tirmidhi P2)

اس کا منہ شیریں ہے اور وہ
 سراپا عشق انگیز ہے اے یروشلم
 کی بیٹیو! یہ میرا پیارا، یہ میرا جانی
 ہے۔

حلقہ حلاوت و کله
 مشتمیات هذا حبیبی و
 هذا خلیلی یا بنات
 اورشلم۔
 (غزل الغزلات عهد عتیق باب ۱۶ - آیت ۱۶)

(One of the songs in praise of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is as follows):

"His voice is sweet; he is altogether lovely.
 This is my beloved and this is my friend,
 O daughters of Jerusalem."

-(Song of Solomon, Old Testament 5:16)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِلْعِلْمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَسْمِعْ أَلْوَانِي وَأَسْمِعْ رَمْلِي وَأَسْمِعْ
 رَمْدِي وَعَلْقَمِي وَجِيءَ نَفْسِي وَبَشَرِيكَ وَمَادَّةَ كَلِمَاتِكَ اسْتَعِظْنَا بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَأَسْمِعْ أَلْوَانِي

سَيِّدُنَا حَبِيبُ الرَّحْمَنِ

دُرُودُ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Sayyidunā
 ḤABĪB-UR-RAḤMĀNI صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, āād
 the Beloved of the Most Gracious صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت محمد ﷺ کے دوست ہیں۔
 محمد حبیب الرحمن۔
 (نسیم الرياض ج ۲ - ص ۲۵۵)

The Holy Prophet, Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, is the beloved of the Most Gracious.
 -(Nasīm Al-Riyāḍ V2, P255)

حبیبُ الرحمن کے بارے میں
 مسند بزار میں حضرت ابوہریرہ
 رَوَّاهُ ﷺ سے روایت ہے جو
 معراج کے واقعہ کے متعلق ہے۔
 ورد تسمیة بہ فی
 حدیث معراج عن ابی
 ہریرة رَوَّاهُ ﷺ، رواہ البزار۔
 شرح المواہب اللدنیة للزرقانی ج ۳ - ص ۱۲۶

The title of the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, Ḥabīb-ur-Raḥmān, is mentioned in the Ḥadīth regarding his

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا إِلَّا مَا أَلَمْنَا لِيَتَّعِبَ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Night Ascent, reported by Abū Huraira رضي الله عنه.

-(Narrated by Al-Bazzār; Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P126)

مسند امام احمد کے ایک
قدیمی نسخہ میں حبیب الرحمن کا
ذکر آیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا
کہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دوست ہے
کا دوست ہے

و فی نسخة احمد
حبیب الرحمن : وهو
قوله انت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حبیب الرحمن۔

(شرح الشفاء للملا علی القاری المکی علی
حاشیة نسیم الریاض ج ۲ ص ۲۹۳)

In a copy of the *Musnad of Imām Ahmad* the title *Habib-ur-Rahmān* has been mentioned: "Allāh the Almighty has addressed him thus: 'O Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم! You are the beloved of the Most Gracious (*Habib-ur-Rahmān*).'"

-(*Sharḥ Al-Shifā'* by Mullā 'Alī Al-Qāri Al-Makki Notes on the Margin of *Nasīm Al-Riyāḍ* V2, P329)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَتْ لَيْلَةُ الْكَافَّةِ إِلَّا يَا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَارْحَمْنَا وَعَنْتَ بِعَدُوِّهِمْ وَسَلِّمْ
 وَرَعْمَهُمْ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ تُحِبُّكَ وَيَبْتَغِيكَ وَمَرَادُهَا بِكَ اسْتَشْفَاءُ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْأَكْرَمِ الْكَافَّةِ وَأَنْتَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

سَيِّدِنَا جَابِلِلَّهِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اللہ کے سایے درود و سلام بھیج اللہ آپ پر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **Sayyidunā ḤABĪB-ULLAHI**
 (Our Leader,
 the Beloved of Allāh the Almighty صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عمرو بن قیس سے روایت ہے کہ حضور
 اکرم صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اللہ نے میری آمد
 اس اطمینان کے وقت میں رکھی جس پر رحمت کا
 سایہ اور میرے لیے بہت اخصیاریا فرمایا ہے
 سو دنیا میں تو تم آخر میں اور قیامت میں
 اول ہونگے اور میں بغیر فخر کے کہتا ہوں کہ
 حضرت ابراہیمؑ اللہ کے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰؑ
 اللہ کے مقبول ہیں اور میں اللہ کا حبیب ہوں اور
 اور حمد کا جھنڈا قیامت کے روز میری ہاتھ میں
 ہوگا اور اللہ نے میری امت کی بخشش کے بارے
 میں مجھے وعدہ فرمایا ہے اور میں چیزوں سے کھو گیا

عن عمرو بن قيس
 رَوَى ابْنُ بَيْعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَدْرَكَ بِي الْأَجَلَ
 الرَّحِيمِ وَاخْتَصَرَنِي اخْتِصَارًا فَخَن
 الْآخِرُونَ وَخَنَ السَّابِقُونَ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ وَأَنِّي قَائِلٌ قَوْلًا غَيْرَ
 فَخَرَّ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلَ اللَّهِ وَمُوسَى
 صَفِيَّ اللَّهِ وَأَنَا حَبِيبُ اللَّهِ وَ
 مَعِيَ لُؤَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ
 اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي فِي أُمَّتِي
 وَأَجَارَهُمْ مِنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْهَدُهُمْ

(اول) انکو عمومی قحط سالی میں مبتلا نہ کرے گا
(دوم) کوئی دشمن انکی اجتماعی رخ کنی نہ کر سکے گا
(سوم) تمام لوگ انکے پر جمع نہ ہوں گے۔

بِسْمَةِ وَلَا يَسْتَأْصِلُهُمْ عَدُوٌّ وَلَا
يَجْمَعُهُمْ عَلَى ضَلَالَةٍ -

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۲)

Ḥaḍrat 'Amr bin Qais رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "Allāh the Almighty selected the period of my arrival, marked the best in benevolence and has made things shorter for me. So we (my *Ummah* and myself) are the last to come (in the world) and we will be the first on the Day of Judgement. I am telling you this, yet I am not proud.

Ḥaḍrat Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام is the close friend of Allāh the Almighty, Ḥaḍrat Mūsā (Moses) عليه السلام is His sincere friend and I am His most beloved.

The banner of His praise will be in my hands on the Day of Judgement (i.e. I shall lead His praise).

Allāh the Almighty has granted me three guarantees for my *Ummah*. That is, they shall not be subjected to mass starvation, no enemy shall completely annihilate them, nor shall they agree on a manifest error."

-(Sunan Al-Dārīmi V1, P32)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَىٰ خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَتِهِ وَعَدُوِّهِمْ كُلِّ مَسْلُومٍ أُمَّةٍ
 وَمَعْدُومٍ وَعَلَمٍ وَوَجْهِ فَضْلِكَ وَبَهْتَرِيكَ وَمِنَادِ كَلِمَاتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

سَيِّدِنَا الْعِجَازِي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ﷺ

ہمارے سردار عجاز کے رہنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-ḤIJĀZIYYU ﷺ
 (Our Leader from the Ḥijāz ﷺ)

نسبہ إلى الحجاز - اس کی نسبت حجاز کی طرف ہے
 (شرح الماہب اللدنیۃ للزرقانی ۳-۱۲۶م)

This is in reference to the Ḥijāz.
 -(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunīya by Al-Zarqānī V3, P126)

والمحاز مكة والمدینة حجاز مکہ اور مدینہ وطائف اور ان کے
 والطائف ومخالیفها لانها اردگرد کے علاقوں کو کہا جاتا ہے کیونکہ
 حجاز بین نجد وتھامہ (القاموس ص ۱۱) نجد اور تھامہ کے درمیان ایک قدرتی
 رکاوٹ ہے۔

The territories comprising the cities Makkah, Medina, Tā'if and the surrounding areas are known by the name of Al-Ḥijāz, because it separates the regions of Tihāma and Najd.
 -(Al-Qāmūs V2, P172)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِینَ ط

حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے سنا فرماتے تھے کہ سخت دلی اور زیادتی اہل مشرق میں ہے اور ایمان اہل حبشہ میں ہے۔

عن جابر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله ﷺ غلظ القلوب والجهفاء في اهل المشرف والایمان في اهل الحجاز۔
 (مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۳۵)

Hadrat Jābir رضي الله عنه has heard the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Apathy and cruelty are found among the Easterners (who come from Najd), and faithfulness among the Hijāzis.

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V3, P335)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا حجاز میں دس گھر شام کے بیس گھروں سے زیادہ دیر پا ہیں۔

عن معاوية رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ عشرة ابيات بالحجاز البقي من عشرين بيتا بالشام (رواه الطبراني - متفق كذا العمل على ما مش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۶۱)

Hadrat Mu'āwiyā رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Ten households in the Hijāz are more enduring than twenty in Syria."

-(Muntakhab Kanz al-'Ummāl on the margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P365)



عذر باقی نہ ہے۔“

(سورة النساء ۱۶۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

“Apostles who gave good news
 As well as warning,
 That mankind, after (the coming)
 Of the apostles, should have
 No plea against Allāh:”
 -(An-Nisā' 4:165)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
 دعا کیا کرتے تھے کہ اے میرے رب میری
 دعا کو قبول فرما میرے گناہ دھو ڈال
 میری دعا کو اجابت فرما اور میری حاجت
 کو ثابت کرے اور میرے دل کو
 ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھی
 رکھ اور میرے دل کی میل کو دور کرے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
 ان رسول اللہ ﷺ
 كان يدعو رب تقبل
 دعوتي و اغسل حوبتي
 و اجب دعوتي و ثبت
 حاجتي و اهد قلبي و
 سد لساني و اسلل
 سخيمة قلبي -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۲۷)

Ḥaḍrat Ibn ‘Abbās رضی اللہ عنہما has reported that the
 Almighty Allāh's Apostle ﷺ used to pray: "O
 Allāh, please, accept my prayer; wash my sins; grant
 my supplication; strengthen my argument; guide my
 mind; refine my language; and purify my heart of ill
 will."

-(Musnad Innām Aḥmad bin Ḥanbal V1, P227)

قل لله الحجة البالغة

قل لله الحجة البالغة

مراد کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ

بالکتاب و الرسول

اور واضح بیان ہے۔

والبيان -

(كشف الأسرار لخواجہ عبداللہ الانصاری
 ج ۳ - ص ۵۱۵)

Say: To Allāh belongs the far-reaching argument,
 (6:149) that is, by His Book, His Apostle and by (their)
 clear statements.

-(Kashf Al-Asrār by Khawāja 'Abdullāh Al-Anṣārī V3, P515)

حضرت معاویہ بن ابوسفیان
 رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے فرمایا کہ میں تو صرف
 دین کی تبلیغ کرنے والا ہوں اور ہدایت
 تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور میں
 تو تقسیم کرنے والا ہوں اور عطا کرنے
 والا تو اللہ ہی ہے۔ جس شخص کو میری طرف
 سے کوئی اچھی رغبت سے اور بہترین
 طریقہ سے کچھ ملے تو اس کیلئے برکت
 ہو جائے گی اور جس شخص کو میری طرف
 سے بے رغبتی اور بے طریقے سے جو
 کچھ ملے تو ایسا شخص وہ ہے جو
 کھانا پیتا ہے لیکن اس کا پیٹ
 نہیں بھرتا۔

عن معاویہ بن
 ابی سفیان ان
 رسول اللہ ﷺ
 قال إنما أنا مبلغ
 والله يهدى وانا قاسم
 والله يعطى فمن
 بلغه مني شيء بحسن
 رغبة وحسن هدى
 فإن ذلك الذي
 يبارك له فيه
 ومن بلغه عني
 بسوء هدى فذاك الذي
 يأكل ولا يشبع -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۰۱ - ۱۰۲)

Ḥaḍrat Mu'āwiya bin Abū Sufyān رضی اللہ عنہما has reported
 the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying:
 "Indeed, I am (only) the preacher of the Faith (Dīn)
 and it is Allāh the Almighty Who guides; I am (only)

the distributor while it is Allāh the Almighty Who Gives. Whosoever receives from me something with my best intention and in the best manner, Allāh the Almighty adds His blessings to it, and whosoever receives from me something with indifference, then he is like the one who eats (much), but is never satiated."

-(Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal V4, P101-102)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا كَلِمَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَخَلِيفَتِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَهْلِهِ وَعَشْرَتِهِ مَعَهُ عَلَى سَلَامٍ وَأَنَّ
 وَعَدَّهُ وَعَلَّقَتْ وَجْهَ نَبِيِّكَ وَبَشَّرَتْكَ وَمَدَّ ذِكْرَكَ يَا كَلِمَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَنْتَ الْبَدِيحُ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ عَلَى خَلْقِ الْخَلَائِقِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مخلوق پر اللہ کی حجت دُرُودُ سَلَامٍ بِحُجَّتِ النَّبِيِّ

Sayyidunā ḤUJJATULLĀH
 ‘ALAL-KHALĀ’IQ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Almighty Allāh's
 Evidence for Creation صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

مسند الفردوس میں بغیر سند کے	فی مسند الفردوس بلا
روایت ہے کہ میں اللہ کی دلیل	اسناد انا حجة الله وهو
ہوں اور یہ حجت (دلیل) کے معنی	معنی البرهان۔
میں ہے۔	اشح المواعظ للديبة للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۶)

It is stated in *Musnad al-Firdaus*, with a chain of authorities that is not stated, that the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ has said: "I am the Almighty Allāh's evidence, means 'proof'."
 -(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P126)

حضرت امیر معاویہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	عن معاوية رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
سے روایت ہے کہ حضور اکرم رَضِيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عن النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال
نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرتا	إذا أراد الله عز وجل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

ہے اس کو دین میں سمجھ دے دیتا
ہے اور (اللہ تعالیٰ کے احکام کو)
سننے والے (حضور اقدس ﷺ
کے) تابعدار کو کوئی پکڑ نہیں اور
سننے والے نافرمان (باغی) کے لیے
(نجات کی) کوئی دلیل نہیں۔

بعد خيراً يفهمه في
الدين وان السامع المطيع
لا حجة عليه وان
السامع العاصي لا حجة
له -

(مسند الإمام أحمد بن حنبل ج ۴ ص ۹۶)

Ḥadrat Amīr Mu'āwīya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "When Allāh the Almighty desires good for anyone, He guides him towards understanding the Faith. He who listens to Allāh the Almighty and obeys His Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ has none to argue against him. As for him who hears and disobeys he has no argument to save himself."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P96)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لِرَحْمَةِ الْوَالِدِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ وَعَنْهُمْ بِمَدُونِ مَنْ مَلَأَ
 رَحْمَةً وَمَعْرُوفًا وَجَمْعًا نَفْسًا وَمَوَدَّةً لَكَ وَمَا دَعَا إِلَيْكَ اسْتَشْفِرُ إِلَهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ وَأَمَّا إِلَهُمُ الرَّحْمَنُ

سَيِّدُ حِرْزِ الْأُمِّيِّينَ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امیوں کا قلعہ دُرُودُ وَسَلَامُ مَحَبَّتِ الْأَنْبِيَاءِ

Sayyidunā
 HIRZ-UL-UMMIYYĪN صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Refuge for the Unlettered صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عبد اللہ ابن سلام نہ کہتے ہیں کہ
 ہم حضور اقدس ﷺ کی صفعت
 (کتب سابقہ میں) اس طرح پاتے ہیں (اللہ
 فرماتا ہے کہ) (اے محمد ﷺ!) ہم نے
 آپ کو گواہ بنا کر اور خوشخبری دینے والے
 اور ڈرانے والے اور تمہیں کا قلعہ بنا کر
 بھیجا ہے آپ میرے بندے اور رسول میں
 میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے نہ
 سخت مزاج اور نہ سخت دل اور نہ بازار
 میں چرخ کربات کھینولے اور نہ بُرائی کا

عن ابن سلام رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّهُ
 كَانَ يَقُولُ أَنَا لِحِذِّ صِفَةِ رَسُولِ
 اللَّهِ ﷺ أَنَا أَرْسَلْتُكَ شَاهِدًا
 وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزَ الْأُمِّيِّينَ
 أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمِيئَةَ
 الْمُتَوَكِّلِ لَيْسَ بَفِظٍ وَلَا
 غَلِيظٍ وَلَا صَخَابٍ بِالْأَسْوَاقِ
 وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا
 وَلَكِنْ يَفُوقُ وَيَجَاوِزُ وَلَنْ
 أَفْضَلُهُ حَتَّى تَقْضِيَ الْمَلَّةَ

رَبَّنَا نَقْبَلُ مِنْكَ مَا نَشَاءُ نَسْمِعُ الْعِلْمَ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

بدلہ برائی سے دینے والے بلکہ معاف اور
درگزر کرنے والے اور میں آپ کی جان
اسوقت تک قبض نہ کروں گا جب تک
میرے ہی ملت سیدھی نہ ہو جائے۔

المتعوجة - (الحديث)

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۱۳)

Ḥadhrat 'Abdullāh Ibn Salām رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported: "We find descriptions of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (in previous Scriptures) thus:

"(O Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ!) We have sent thee as a witness, a bearer of glad tidings, a warner, and a refuge for the unlettered. Indeed, you are My servant and Messenger. I have called you *Al-Mutawakkil* (the one upon whom trust is placed). You are neither cruel nor crude, neither noisy in streets, nor an avenger of evils, but a forgiver.

We shall not recall you until the crooked people are straightened (i.e. guided on to the straight path).

-(Sunan Al-Dārimī VI, P14)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِأَخِيَّةِ الْكَأْبَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَرَبِّنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجَزْتَ بِعَدُوِّكَ كُلِّ مَلَأَمٍ أَنْ يَمُدَّ وَخَلَقْتَ وَجْهَ نَبِيِّكَ وَتَشْرِيكَ وَمَا دُونَكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ

سَيِّدُكَ الْعَجَمِيُّ

ہمارے شہزادے حرم والے درود سلام بھیج اللہ پر

Sayyidunā AL-ḤIRMIYYU ﷺ
(Our Leader the Custodian of
the Holy Ḥaram ﷺ)

نسبہ الی الحرم - اس کی نسبت حرم شریف سے ہے۔
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷)

This title is in relation to the Holy Ḥaram (The Ka'ba: House of Allāh the Almighty).
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunīya by Al-Zarqāni V3, P127)

عن عبید اللہ بن عبد اللہ
ابن عتبہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنْ
ابراہیم (سلام اللہ علیہ وعلیٰ نبینا
وسلم) نصب أنصاب الحرم
یریه جبریل عَلَیْهِ السَّلَامُ ثُمَّ
لم تحرك حتی كان قصی
فجددها، ثم لم تحرك حتی
حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن
عتبہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضرت
ابراہیم (ان پر اور ہمارے نبی پر اللہ تعالیٰ
کے درود و سلام ہوں) نے
حرم کی حدود پر تیغ نصب کیے جو حضرت
جبریل عَلَیْهِ السَّلَامُ نے دکھائے۔ وہ
قصی کے زمانے تک اپنی جگہ پر رہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

پھر قصی نے ان کی تجدید کی۔ پھر وہ
 نشانات حضور اقدس ﷺ کے
 زمانہ تک اپنی جگہ پر رہے۔ پھر فتح مکہ کے
 دن آپ نے تمیم بن اسد خزاعی کو بھیجا
 پھر انھوں نے بوسیدہ نشانوں کی تجدید کی۔

كان رسول الله ﷺ
 يوم الفتح فبعث عام
 الفتح تميم بن اسد الخزاعي
 فجددها. (رواه الأزرقي)
 (سبل الهدى ج ۱ ص ۲۳۵)

Ḥaḍrat 'Ubaidullāh Ibn 'Abdullāh Ibn 'Utba رضي الله عنه
 has stated that Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام fixed the
 foundations of the Holy Ḥaram (Ka'ba) just as the
 Archangel Gabriel عليه السلام showed him. These stones
 remained in their places until the time of *Qusayy*, who
 renovated them. These renovations then lasted up until
 the time of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ.
 Then on the day of conquest of Makkah, the Almighty
 Allāh's Apostle ﷺ sent for Tamīm bin Asad al-
 Khuzā'i who renovated the Holy Ḥaram once more.

-(Narrated by Al-Azraqi; Subul Al-Hudā V1, P235)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِعَدَدِ عَلَمِ سَلَامٍ إِنَّ
 وَمَعَهُ وَعَلَيْكُمْ وَعَلَى قَلْبِكَ وَبِشَرِّكَ وَمِنَادِ عِبَادِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ وَالْحَيُّ الْقَيُّومُ

سَيِّدِنَا
 حَرِصٌ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار
 مومنوں پر حرص
 دُودُؤِ سَلَامٍ بِحُجْبَةِ اللّٰہِ پُجِبِ

Sayyidunā HARĪṢUN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 Ardently Anxious for his Ummah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر
 تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس
 سے ہیں جن کو تمہاری تکلیف کی بات
 نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری
 منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے
 ہیں۔ ایمان داروں کے ساتھ بڑے
 ہی شفیق، مہربان ہیں۔“

اشارہ الی قولہ:
 ”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
 مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ
 مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
 بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ
 رَحِيمٌ“

(سورة التوبة ۱۲۸)

Reference to the Holy Qur'an:

Now hath come unto you
 An Apostle from amongst

رَبَّنَا نَقْبَلْ هَذَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Yourselves: it grieves him
 That ye should perish:
 Ardently anxious is he
 Oyer you: to the Believers
 Is he most kind and merciful.
 -(At-Tawbah 9:128)

حضرت ابو بکر بن محمد بن عمر
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ میں
 حضرت ابو بکر بن مجاہد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے
 پاس تھا کہ حضرت شبلی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 تشریف لائے تو حضرت ابو بکر بن
 مجاہد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے اٹھ کر ان سے
 معافقہ کیا اور ان کی دونوں نکھوں
 کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض
 کیا کہ لے میرے سر دار! آپ نے شبلی
 کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ حالانکہ آپ
 تمام بغداد والے تصور کرتے ہیں یا کہتے
 ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے، تو حضرت
 ابو بکر بن مجاہد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بولے کہ میں
 نے ایسے ہی کیا ہے جس طرح میں نے
 حضور اقدس ﷺ کو اس کے
 ساتھ کرتے دیکھا اور یہ ایسے ہے کہ میں
 نے خواب میں حضور اقدس ﷺ
 کو دیکھا کہ شبلی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ آئے
 ہیں اور آپ نے اٹھ کر انکی آنکھوں

عن ابى بكر بن محمد
 ابن عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
 كنت عند ابى بكر بن
 مجاهد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فجاء الشبلى
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فقام اليه ابو بكر
 ابن مجاهد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فعانفته
 وقبل بين عينيه وقلت
 له يا سيدى تفضل بالشبلى
 هكذا وانت وجميع من
 بعدد يتصورون
 او قال يقولون انه
 مجنون فقال لى فعلت
 كما رأيت رسول الله
 ﷺ عليه وسلم فعل به
 وذلك انى رأيت
 رسول الله ﷺ عليه وسلم
 فى المنام وقد اقبل
 الشبلى فقام اليه و
 قبل بين عينيه فقلت

کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض
 کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ
 شبلی کے ساتھ ایسے کیوں کر رہے ہیں
 تو آپ نے فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد
 ”لقد جاءكم“ آخر سورت
 تک پڑھا کرتا ہے اور بعد میں مجھ
 پر درود بھیجتا ہے۔

یا رسول اللہ ﷺ
 اتفعل هذا بالشبلى
 فقال هذا يترأ
 بعد صلاته " لقد
 جاءكم رسول من
 أنفسكم " الى آخر السورة
 ويتبعها بالصلوة على "

(القول البدیع للسخاوی ص ۱۳۰)

Hadrat Abū Bakr bin Muḥammad bin ‘Umar رضي الله عنه
 narrates: "I was with Abū Bakr bin Mujāhid رضي الله عنه
 Hadrat Shibli رضي الله عنه came. Abū Bakr bin Mujāhid
رضي الله عنه stood up for him, embraced him and kissed him
 between his eyes. I enquired as to why he did that to
 Shibli, though he himself and all the people of
 Baghdad regard him as mad.

Abū Bakr Mujāhid رضي الله عنه said: 'I have done exactly
 as I saw the Almighty Allāh's Apostle صلى الله عليه وسلم doing to
 him. I have dreamt that Shibli رضي الله عنه came to the
 Almighty Allāh's Apostle صلى الله عليه وسلم who kissed him
 between the eyes.

I asked the Almighty Allāh's Apostle صلى الله عليه وسلم why he
 did such a thing to Shibli. He replied: 'Because Shibli
 would always recite the following Verse after every
 prayer: 'Now hath come unto you an Apostle from
 amongst yourselves....' (to end) and then send
 salutations on to me.'"

-(Al-Qawl Al-Badee' by Sakhāwi P130)

انفسکم الایہ تمھی۔

امسناد امام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۷۱۱

Hadrat Ubai bin Ka'b رضی اللہ عنہ said: "The last Verse of the Holy Qur'an to be revealed was: "Now hath come unto you an Apostle from amongst yourselves: it grieves him that ye should perish: ardently anxious is he over you: to the Believers is he most kind and merciful."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P117)

چنانچہ جانور اپنے بچے کو پروں کے نیچے چھپا لیتا ہے اور اس کو پالتا ہے، اسی طرح کمال مہربانی و شفقت رحمت سے حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو گود میں لے کر پالتے ہیں۔

چنانکہ مرغ بچہ خود را در زیر بال خود گیسو می پزند کمال کرم و در آفت و رحمت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم امت خود را بر آن صفت در گوف خود می پرورد۔

اکشف الاسرار ج ۴ - ص ۲۲۵

The Almighty Allāh's Apostle Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم takes care of his Ummah, just as a bird holds its chick under its wings and raises it with utmost affection, tenderness and mercy.

-(Kashf Al-Asrār V4, P345)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَبِهِمْ بِعَدْوِيٍّ مَلُومٍ
 وَمَنْدُوعِيٍّ مَرْغُوبٍ فَذَلِكَ وَبِهِتَرْتُكَ وَمَا كَلِمَاتُكَ اسْتَفْهَمْتُهَا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَافِرُ الْكَلْبُ وَالْحَبَشِيُّ الْيَهُودِيُّ

سَيِّدِنَا حِزْبُ اللَّهِ

ہمارے سردار اللہ کی جماعت درود و سلام بھیجے اللہ پر

Sayyidunā HIZBULLĀH صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Party of Allāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔ خوب
 سن لو کہ اللہ کا گروہ ہی فلاح پائے
 گا۔“

اشارہ اِی قَوْلِهِ
 ”أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ط
 الْإِنِّ حِزْبُ اللَّهِ هُمْ
 الْمُفْلِحُونَ“ (سورة العادلة ۲۲)

Reference to the Holy Qur'an:

.... They are the Party
 Of Allāh. Truly it is
 The party of Allāh that
 Will achieve Felicity.
 -(Al-Mujādila 58:22)

حزب اللہ عبیدہ
 المتقون و انصار دینہ۔
 (شرح المراء، المدنیة للزرقانی ج ۳ - ص ۱۲۶)

حزب اللہ سے مراد اللہ کے بند
 پرہیزگار اور اس کے دین کے
 ساتھی ہیں۔

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِین ط

Hizbullāh means "Allāh the Almighty's people who are pious, and supporters of His Dīn (Islām)".

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P126)

” اور جو شخص اللہ اور اس کے
 رسول اور ایمان والوں سے دوستی
 لگاتا ہے۔ بے شک اللہ کی عبادت
 وہ غالب آنے والے ہیں۔“

”وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا
 فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ“
 (سورة المائدہ ۵۶)

Reference to the Holy Qur'an:

As to those who turn
 (For friendship) to God,
 His Apostle, and the (Fellowship
 Of) Believers, -it is
 The Fellowship of God
 That must certainly triumph.

-(Al-Mā'ida 5:56)

حضرت ذیال بن عباد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 سے روایت ہے کہ ابو حاتم عَجَزَ اللهُ عَنْهُ
 نے زہری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی طرف خط لکھا
 (جس میں لکھا) جان لے کہ عترت
 کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عترت تو
 وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں
 کے ہاتھوں اپنے دوستوں تک پہنچاتا
 ہے۔ یہ وہ ہیں جن کا ذکر گم رہتا ہے
 ان کی شخصیتیں پوشیدہ رہتی ہیں اور
 البتہ بے شک ان کی صفیں حضور

عن الذیال بن عباد
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال كتب ابو حاتم
 الاعرج رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الى الزهري
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اعلم ان اجماع جاهان
 جاه يجريه الله تعالى
 على ایدی اوليائه
 لا وليائه و انهم الخامل
 ذكرهم الخفية شوهم
 ولقد جاءت صفتهم
 على لسان رسول الله

اقدس ﷺ کی زبان مبارک پر
 آئی ہیں، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ پوشیدہ
 پرہیزگاروں، نیک لوگوں کے ساتھ
 محبت فرماتا ہے وہ جو اگر کسی وجہ سے
 غائب ہوں تو ان کو تلاش نہیں کیا
 جاتا اور اگر وہ موجود ہوں تو ان کو بلایا
 نہیں جاتا۔ ان کے دل ہدایت کی
 شمعیں ہیں۔ وہ ہر سیاہ تاریکی والے
 فتنے سے صحیح سالم نکل جاتے ہیں پس
 یہی اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں جن کی بہت
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ لوگ اللہ کی
 جماعت ہیں۔ خبردار اللہ کی عمت
 ہی کامیاب ہے۔

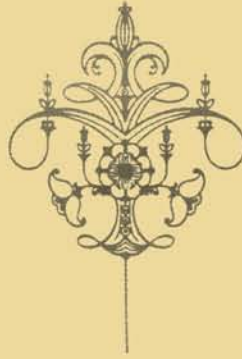
مَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان الله
 يحب الاخفاء الاتقياء
 الابرياء الذين اذا
 غابوا لم يفقدوا واذا
 حضروا لم يدعوا قلوبهم
 مصابيح الهدى يخرجون
 من كل فتنة سوداء
 مظلمة فهؤلاء اولياء
 الله تعالى الذين قال الله
 تعالى " اولئك حزب
 الله الا انك حزب
 الله هم المقفلون "

(رواه ابن ابي حاتم - تفسير ابن كثير ج ٢ ص ٣٣٩)

Hadrat Dhiyāl bin ‘Abbād رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has related that Abū Hāzim Al-A‘raj رَضِيَ اللهُ عَنْهُ wrote in a letter to Al-Zuhri رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: "Remember that honour is of two kinds! One is that which Allāh the Almighty bestows upon His friends through His friends. These friends are those people who do not get mentioned in public and who remain hidden from the public eye. The Messenger of Allāh the Almighty has spoken of their characteristics: ‘Indeed Allāh the Almighty loves those who are pious, righteous and (yet) remain hidden, such that they are not sought after when absent and are not addressed when present. Their hearts and souls are like beacons of guidance. They carefully avoid dark and cruel conflict. They are the friends (Awliyā’) of Allāh the Almighty, of whom Allāh the Almighty says in His

Book: 'They are the Party of Allāh. Truly it is the party of Allāh that will achieve Felicity' (58:22)'."

-(Narrated by Ibn Abi Hātim; Tafsīr Ibn Kathīr V4, P329-330)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا كَانَ لِلّٰہِ لَوْحَةٌ اَلْوَاہِیۃُ
 اَلْمَوْضِعِ وَرَسُوۡدًا یَّرۡسُوۡنَ عَلَیۡہَا وَرِجۡۡۃً اَلۡیَمٰیۃً اَلۡیَمٰیۃً وَرِجۡۡۃً اَلۡسَمٰوٰتِ اَلۡاٰخِرٰتِ
 وَرِجۡۡۃً اَلۡاَرْضِ اَلۡاٰخِرٰتِ وَرِجۡۡۃً اَلۡاَرْضِ اَلۡاٰخِرٰتِ وَرِجۡۡۃً اَلۡاَرْضِ اَلۡاٰخِرٰتِ وَرِجۡۡۃً اَلۡاَرْضِ اَلۡاٰخِرٰتِ

سَیِّدِنَا حَسْبُ سَوْتِ

ہمارے سردار حسین آواز والے دُرُودُ سَلامِ بِحُجَّاتِ اللہِ پَی

سَیِّدِنَا حَسْبُ سَوْتِ Sayyidunā HASAN-US-ŞAWT
 (Our Leader Sweet in Speech)

حضرت قتادہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے پیغمبر مبعوث فرمائے وہ سب کے سب خوبصورت چہرہ حسین آواز والے تھے حتیٰ کہ اللہ نے تمہارے پیغمبر حضور اقدس ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپ خوبصورت چہرہ والے تھے حسین آواز والے تھے اور ایک بات کو مکرر نہیں فرماتے تھے بلکہ بلند آواز سے فرمایا کرتے تھے۔

عن قتادہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال ما بعث الله نبيا قط الا بعثه حسن الوجه حسن الصوت حتى بعث نبيكم ﷺ فبعثه حسن الوجه حسن الصوت ولم يكن يرجع ولكن كان يمد بعض المد- (الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۱- ص ۲۷۷)

Hadrat Qatāda رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that all the Prophets of Allāh the Almighty (peace be upon them) were handsome in looks and had sweet voices, right up until Prophet Muḥammad ﷺ was sent. He too

was most handsome and very well-spoken. He did not keep repeating words (hurriedly), but made them crystal clear by pronouncing them beautifully and accurately (i.e. by paying due regard to the length of vowels etc.).

-(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P376)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ
کی کلام مبارک علیحدہ علیحدہ جملے ہوتے
تھے جن کو ہر کوئی سمجھتا تھا اور آپ
بہت تیزی سے بات نہیں کرتے تھے

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت
كان كلام النبي ﷺ
فصلا يفهمه كل احد
لم يكن يسرد سردا -
(تاریخ ابن کثیر ج ۱ ص ۴۱)

Ḥadrat 'Ā'isha Ṣiddīqa رضی اللہ عنہا has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ spoke clearly so that everybody could understand him. He did not keep on talking (overfluent or unnecessary).

-(Tārikh Ibn Kathīr V6, P41)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ
 الْعَاصِلِ وَسَلْتُوهُ عَنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجَنِّبْنَا فَجْرًا وَنَجِّنَا مِنَ الْجَحْمِ وَعَلَىٰ إِلَهِنَا وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَعْدُ مَلَأَ كُلُّ مَنْ
 دُونَهُ دَعْوَتَكَ وَجِي نَسَاءً وَبَشَرِيكَ وَمَا كَلِمَاتُ اسْتَفْرَأَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَوْنِيُّ الْغَيْبِيُّ وَأَمَّا الْوَلِيُّ

سَيِّدُ الْعَيْنَيْنِ حَسْبُنَا

ہمارے سردار سُرْحِ حَسْبُنَا دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبِ لَاحِظَتَيْهِ

ﷺ SAYYIDUNĀ ḤASAN-UL-‘AINAYN
 (Our Leader of the Beautiful Eyes ﷺ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی عالم نے کہا کہ آپ ﷺ کی آنکھوں میں سُرخی ہے، آپ ﷺ کی ریش مبارک حسین ہے۔ آپ ﷺ کا دہن خوبصورت، گوش پورے ہیں۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال إنه قال الجحرفي عينية حمرة، حسن اللحية، حسن الفم، تام الاذنين۔ (رواه الواقدي) تاریخ ابن کثیر ج 6 ص 16

Ḥadrat ‘Ali رضی اللہ عنہ has reported a Jewish learned scholar as saying: "The Almighty Allāh's Apostle ﷺ had a tinge of red in his eyes, a very handsome beard, a sweet mouth, and full beautiful ears."
 -(Al-Wāqidi; Tārīkh Ibn Kathīr V6, P16)

عینا کا حجام علی آپ ﷺ کی آنکھیں ان

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِین ط

کبوتروں کی مانند میں جو لمبے دریا
دودھ میں نہا کر بڑے آرام سے
بیٹھے ہوں۔

مجارى المياه مغسولتان
بالبن جالستان في وقبهما

(نشید انشاد باب ۹۸۹ - آیت ۱۲
السلیمان علیہ السلام - ہائیل - عہد نامہ عتیق
مطبوعہ ۱۸۷۱ء آکسفورڈ لندن)

The Almighty Allāh's Prophet's (ﷺ) eyes were
like two doves perched at the edge of a stream, as
though washed in milk.

-(Nashīd al-Anshād V5, P989, Verse 12; Holy Bible: Published 1871;
Oxford, England)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لِحُبِّهِ الْإِيمَانَ وَالْجَنَّةَ
 وَالْمَوَدَّةَ وَبَارَكْتَ عَلَيَّ سَيِّدًا وَمَوْلَاً وَجَنِيْبًا فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ وَأَخْبَرْتُهُ وَعَجَزْتُ بِمَدْوَلٍ مَلَأْتُهُ بِأَنْ
 تَوَدَّ وَخَلِقُكَ وَرَجِيْلُكَ وَبَنِيْتُكَ وَمَدَاؤُكَ الْإِيمَانَ اسْتَفْرَأْتُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَسَبِّحْهُ

حَسْبُكَ

ﷺ

ہمارے سردار خوبصورت دہن والے دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبُكَ ﷺ

Sayyidunā ḤASAN-UL-FAM ﷺ
 (Our Leader
 of the Beautiful Mouth ﷺ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما ،
 حضور اقدس ﷺ کا وصف
 بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ
 حسین دہان تھے۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما
 قال فی وصف النبی ﷺ
 اندکان حسن الفم۔ (الحديث)
 (رواه الواقدي - تاریخ ابن کثیر ج ۱ ص ۱۹)

On describing the Almighty Allāh's Apostle ﷺ,
 Ḥadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہما has stated that he had a
 beautiful mouth.

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19)

حضرت ہند بن ابی مالہ رضی اللہ عنہما ،
 حضور اقدس ﷺ کا وصف
 اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں
 کہ آپ فرخ دہان تھے۔

فی حدیث ہند بن ابی
 مالہ رضی اللہ عنہما فی وصف النبی
 ﷺ کان ضلیع الفم (الحديث)
 (السنن ج ۱ ص ۱۹)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِین ط

Hadrat Hind bin Abi Hāla رضي الله عنه has reported that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ had a beautiful, well-defined mouth.

-(Al-Shifā' V1, P92)

ضلیع الفم ض کی فتح کے ساتھ
 یعنی آپ کا دہان فراخ اور کشادہ
 تھا اور یہ وہ صفت ہے جو مدح کے موقع
 پر بولی جاتی ہے اور اسکی ضد عیب و بستی
 ہے کشادہ دہان فصاحت پر دلالت کرتا ہے
 اس سے مراد نہیں کہ جس کے دانت بڑے ہوں

ضلیع الفم بصاد مفتوحہ
 معجمۃ ای طویل اشتقاق الفم
 واسع وهو مما یتدح بہ و یعیاب
 ضدہ لدلالۃ علی الفصاحۃ و
 لیس المراد بہ عظم الأسنان۔
 (نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۷)

The word *Ḍalī' al-Fam*, with the short vowel *fatḥa* (a) on the letter *Ḍād*, means "a mouth that has a long slit and which is wide". This description is in praise of him ﷺ since the opposite of it is regarded as a blemish. It is used to indicate his fineness and eloquence, not meaning that he had large teeth.

-(*Nasīm Al-Riyāḍ* V2, P170)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذْخِرَ الْكَافِرِينَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سَيِّدُكَ الْحَسَنُ الْحَسْبُ

ہمارے سردار
 خواصورت ریش مبارک والے
 دُودُوسلامیجج اللہ آپ کے

Sayyidunā ḤASAN-UL-LIḤYA ﷺ
 (Our Leader
 with the Beautiful Beard ﷺ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ حلیہ شریف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ خواصورت ریش مبارک والے تھے۔



عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال فی وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه کان حسن اللحیۃ (المحدث - رواہ الواقدی - تاریخ ابن کثیر ج ۱۹)

On describing the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم, Ḥadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has reported that he had a beautiful beard.
 - (Al-Ḥadīth; Narrated by Al-Wāqidi; Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19)

ریش مبارک کا کوتاہ ہونا تو حدیث سے ثابت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ کی ریش مبارک سینے کے سامنے کے حصے کو بھرے



وقد ثبت قصرها وقيل المراد انها تملأ ما يقابل الصدر بها فاستوت طولاً وعرضاً والحاصل من ذلك ان

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

ہوئے تھی اور اس کی لمبائی اور چوڑائی
برابر تھی۔ حاصل یہ ہے کہ آپ ﷺ
کی ریش مبارک معتدل تھی لمبائی اور چوڑائی
کے لحاظ سے بالکل بلی نہ تھی۔

لحيته ﷺ معتدلة
طولا وعرضا غير خفيفة.
(نسيم الرياض ج ۱ ص ۳۱)

The "shortness" of the Almighty Allāh's Apostle's
(ﷺ) beard has been established from the
traditions. It is interpreted to mean that it would fill the
space in front of his chest and that its length and width
were equal. In sum, it was moderate in both length and
width and was not light.

-(Nasīm Al-Riyād V1, P331)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا تُخَيِّرْ إِلَّا بَيْنَ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَآخِصِّهِمْ وَصِدْقِهِمْ وَمَنْ عَمِلَ مَعَهُمْ
 رَمَهُمْ وَعَمَلَهُمْ وَجَمَعَ بَيْنَهُمْ وَبَدَأَ بِكَرَامَتِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَعُوذُ بِكَ

سَيِّدُ الْحَسْبِ

ہمارے سردار بڑے خاندانی درود و سلام بھیجے اللہ آپ سے

Sayyidunā AL-ḤASĪBU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader of the Noble Descent صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ الی قولہ،
 "جزَاءٌ مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا" (سورة النبا ۲۶)
 اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 "بدلہ ہے تیرے رب کا دیا ہوا حساب سے"

Reference to the Holy Qur'an:

Recompense from thy Lord,
 A Gift, (amply) sufficient.
 -(An-Naba' 78:36)

فعل مبعنی فاعل منہ
 قولہ تعالیٰ عطاء حساباً.
 حسیب مبعنی حاسب کے ہے
 قرآن کریم میں ہے بڑی بخشش:
 (شرح الموهب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳- ص ۱۲)

The word *Ḥasīb* is used in the sense of the active participle form *Hāsib*, which means "one who accounts well", just as Allāh the Almighty recompenses with "a

gift (amply) sufficient". (This suggests a sign of generosity and nobility).

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P127)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ البوسفیان کا بیان ہے کہ
ہر تہل جو روم کا بادشاہ تھا اس نے مجھ
سے پہلی بات یہ پوچھی کہ اس پیغمبر کا
تم میں خاندان کیسا ہے؟ میں نے کہا
کہ وہ پیغمبر ہم میں خاندانی ہیں اور
حسب نسب والے ہیں۔

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال اول
ماسالنی عنہ ان
قال کیف نسبہ
فیکو قلت هو فینا
ذو نسب۔
اصح البخاری ج ۱ ص ۱۰۰

Ḥadrat ‘Abdullāh Ibn ‘Abbās رضی اللہ عنہما narrated that Abū Sufyān رضی اللہ عنہ said: "The first question Heraclius (the Byzantine Emperor) asked me was: 'What is the family background of Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم among you?' I replied: 'He among us is of noble descent.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P4)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لَهْفَةَ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجِّزْ بَعْدُ كُلَّ مُلْكٍ مَلِكٍ
 وَرَحْمَةً وَخَلْقِكَ وَجِزْ نَفْسِكَ وَبِنِعْمَتِكَ وَمَا أَدْرَاكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَمَّا إِلَهُهُ

سَيِّدُ الْحَفِيِّ

ہمارے سردار محبت کرنے والے دُرُودِ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Sayyidunā AL-HAFIYYU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 the Most Hospitable صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ الی قولہ
 " قَالَ أَرَأَيْبُ أَنْتَ
 عَنْ إِلَهِي يَا بَرَاهِيمَ
 لَئِنْ لَمْ تَنْتَه لَأَرْجُمَنَّكَ
 وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ
 سَلَّمَ عَلَيْكَ ج سَأَسْتَغْفِرُ
 لَكَ رَبِّي ط إِنَّهُ كَانَ
 بِي حَفِيًّا ۝"

(سورۃ مریم ۴۶/۴۷)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” (باپ نے) کہا کہ کیا تم میرے
 معبودوں سے پھرے ہوئے ہو۔
 لے ابراہیم (علیہ السلام) اگر تم باز نہ
 آئے تو میں تم کو ضرور سنگسار کر دوں گا
 اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور
 ہو جاؤ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے
 کہا میرا سلام لو۔ اب میں تمہارے
 لیے اپنے رب سے مغفرت کی
 درخواست کروں گا بے شک وہ
 مجھ پر بہت مہربان ہے۔“

رَبَّنَا نَقِمْ لَنَا الْأَلَمَاتِ الَّتِي لَنَا
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Reference to the *Holy Qur'ān*:

(The father) replied: "Dost thou
Hate my gods, O Abraham?
If thou forbear not, I will
Indeed stone thee:
Now get away from me
For a good long while!"

Abraham said: "Peace be
On thee: I will pray
To my Lord for thy forgiveness:
For He is to me
Most Gracious."

-(*Maryam* 19:46-47)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَلْمَسْنَا بِوَجْهِهِ وَعَفَّرْنَا بِعَدْوِ كُلِّ سَلَامٍ أَنْ
 نَمُدَّ وَعَلَمْنَا وَجْهِي فَتَشْكُ وَيُنْشَرُّكَ وَمَا كَلِمَاتُكَ اسْتَفْهَمْنَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَنْتَ الْبَرُّ
 الرَّحِيمُ

سَيِّدُنَا الْحَفِيزُ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حفاظت سے گئے درود و سلام بھیج اللہ پر

Sayyidunā AL-HAFĪZU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Protected One صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

وهو صون الشيء عن الزوال
 (شرح الماھب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷)

This means that he was protected against a downfall.
 -(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P127)

حضرت ابواسرائیلؑ بعدہ
 صحابہ کرام سے روایت کرتے ہیں
 کہ میں حضور اقدس ﷺ کے
 حضور حاضر تھا کہ ایک آدمی کو پکڑ کر
 لایا گیا۔ عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے
 رسول ﷺ! یہ آپ کو قتل
 کرنے کا ارادہ کرتا تھا۔ جناب
 رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا

عن ابی اسرائیل
 عن جَدَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ
 شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاتَى بِرَجُلٍ قَعِيلٍ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَذَا
 ارَادَ أَنْ يَقْتُلَكَ قَالَ لَهُ
 رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
 لَمْ تَرَعْ لَمْ تَرَعْ وَلَوْ ارْتَدَتْ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

ڈرمت، ڈرمت اگر تو اس ارادے
سے آیا ہے تو تو کبھی کامیاب نہیں ہو
سکتا۔ اللہ نے تجھے میرے قتل پر
مسلط نہیں کیا۔

ذلك لم يسلط الله
على قتلى -

(رواه الطبرانی واحد والبرزاري وابن حبان)
منتخب تراجم العاشية مسند الامام احمد بن حنبل
ج ۳ - ص ۲۸۸)

Hadrat Abū Isrā'īl رضي الله عنه has reported from Ja'da رضي الله عنه that he was once in the company of the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم when a man was brought in and it was said: "O the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم ! This man intends to kill you."

The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم said to the man: "Do not be scared. Do not be scared. If you have come with the intention to kill me you will never succeed. Allāh the Almighty has not given you the power nor the authority to kill me."

-(Al-Ṭabarānī; Ahmad, Al-Bazzār and Ibn Ḥabān; selection from Kanz al-'Ummāl; Notes on the Margin of the Musnad Imām Ahmad bin Ḥanbal V4, P288)



”فرمائیجئے، اے لوگو! بے شک
 تمہارے رب کی طرف سے تمہارے
 پاس سچ آگیا۔“

”قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
 جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ“

(سورۃ یونس 10:8)

Reference to the Holy Qu'ān:

Say: “O People! Now
 Truth hath reached you
 From your Lord!”
 -(Yūnus 10:108)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
 جب رات کو تہجد پڑھنے اٹھے تو کہتے
 اے اللہ ہر طرح کی تعریف تیرے لیے
 ہے اور تو قائم رکھنے والا ہے آسمان
 زمین کا اور ان چیزوں کا جو کہ ان
 دونوں کے درمیان ہیں اور تیری
 ہی تعریف ہے۔ تو نور ہے آسمان
 زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے
 درمیان میں ہیں اور تیری ہی تعریف ہے
 تو بادشاہ ہے آسمان اور زمین کا اور ان
 چیزوں کا جو ان کے درمیان میں اور تیری
 ہی تعریف ہے، تو سچا ہے اور تیرا وعدہ
 سچا ہے اور تیرا ماننا برحق ہے اور تیری
 بات سچی ہے اور جنت و نزع برحق ہے

عن ابن عباس
 رضی اللہ عنہما قال کان رسول
 اللہ ﷺ إذا قام
 من اللیل یتہجد قال
 اللهم لك الحمد انت
 قيم السموت والأرض ومن
 فيهن ولك الحمد انت نور
 السموت والأرض ومن
 فيهن ولك الحمد انت ملك
 السموت والأرض ومن
 فيهن ولك الحمد انت الحق
 و وعدك الحق و لقاؤك
 حق و قولك حق و الجنة
 حق و النار حق
 والنبيون حق و محمد حق

اور کل پیغمبر برحق ہیں اور محمد ﷺ
 برحق ہیں اور قیامت برحق ہے لے
 اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر
 ایمان لایا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کیا اور
 تیری طرف جمع کرتا ہوں اور تیری ہی
 مدد سے مخالفین کے ساتھ جھگڑتا ہوں اور
 تجھ ہی کو حکم بناتا ہوں تو میرے اگلے پچھلے
 ظاہر پوشیدہ گناہوں کو بخش دے تو ہی
 آگے اور پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا
 کوئی معبود نہیں یا یہ فرمایا کہ تیرے
 سوا کوئی اللہ نہیں۔

وَالسَّاعَةَ حَقَّ اللَّهُمَّ
 لَكَ اسلمت و بك أمنت
 و عليك توكلت و اليك
 انبت و بك خاصمت و
 اليك حاكت فاغفر لي
 ما قدمت و ما آخرت و ما
 اسررت و ما اعلنت أنت
 المقدم و أنت المؤخر
 لا إله الا أنت اولاً إله
 عنيدك -

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۵۱)

Ḥadrat Ibn 'Abbās رَضِيَ اللهُ عَنْهُ narrated that whenever the Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ got up at night to offer the *Tahajjud* prayer, he would say:

"O Allāh the Almighty! All praises are for You; You are the holder of the Heavens and the Earth and all that is between them; You are the Light of the Heavens and the Earth and all that is between them; all praises are for You; You are the Sovereign of the Heavens and the Earth and all that they contain; all praise belongs to You.

"You are the Truth, Your promise is True; the meeting with You is True, Your words are True; Paradise is True, Hell-Fire is True; all the Prophets (peace be upon them all) are True, Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is True; and the Day of Resurrection is True.

"O Allāh the Almighty! I surrender my will to You; I believe in You, depend on You, repent to You; and with Your help I argue with my opponents, the Non-believers, by making You the Judge between us.

Forgive me (my sins) for what is to come, that which has elapsed, that which I conceal and all that I make apparent. You are the One Who controls advancement and decline. There is no god but You.”

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P151*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا لَقَا اللَّهَ لَعْنَةً إِلَّا بِنَا لَهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَجِئْتَنِي بِسَخَّرَ لِي مِنَ الْأَمْرِ وَالْعَمَلِ وَالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَوَجَّهْتَنِي بَعْدَ وَعَلَى مَوْلَانِي
 وَمَوْلَا عَمَلِيكَ وَرَحِمْتَ قَلْبِي وَبَدَأْتَ بِكَ اسْتَنْفَانِي اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سَيِّدُ الْكَرِيمِ

ہمارے سرکار منصف دُودُومُلاً بِحَمْدِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

Sayyidunā AL-HAKAMU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Arbiter/Judge صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان
 میں عدل کے موافق فیصلہ کیجئے،
 بیشک اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں
 سے محبت کرتے ہیں۔“

اشارہ إلى قوله:
 ” وَ إِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ
 بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ
 يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ “
 (سورة المائدة ۴۲)

Reference to the Holy Qur'an:

..... If thou judge, judge
 In equity between them:
 For Allāh loveth those
 Who judge in equity.
 -(Al-Mā'ida 5:42)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” پھر قسم ہے آپ کے رب کی

اشارہ إلى قوله:
 ” فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا أَلَّا نَسْتَعِينُكَ بِعِلْمِكَ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جب تک
یہ بات نہ ہو کہ ان کا آپس میں جو
جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ
سے تصفیہ کراویں۔ پھر آپ کے اس
تصفیہ سے اپنے دلوں میں سنگی نہ
پاویں اور پورا تسلیم کریں۔

حَتَّىٰ يُحْكَمُواكُ فِيمَا شَجَرَ
بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا
فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا
قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝

(سورۃ النساء، ۶۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

But no, by thy Lord,
They can have
No (real) faith,
Until they make thee judge
In all disputes between them,
And find in their souls
No resistance against
Thy decisions, but accept
Them with the fullest conviction.
-(*An-Nisā'* 4:65)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ أُمَّةً إِلَّا لَهَا اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى مَن تَلَاهُ
 وَمَنْ تَلَاكَ وَرَجَى نَفْسَكَ وَبَنَى بِحَبْلِكَ وَمَا أَدْعَاكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سَيِّدُكَ الْكَوْنِ الْكَبِيرِ

ہمارے سرساز دانا درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AL-HAKĪMU ﷺ
 (Our Leader, the Most Wise ﷺ)

اشارہ الی قولہ :
 وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
 (سورۃ البقرۃ ۲)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور
 حکمت۔“

Reference to the Holy Qur’ān:
 To instruct them in The Book
 And wisdom,
 -(Al-Jumu’a 62:2)

اشارہ الی قولہ :
 ”ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ
 رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط“
 (سورۃ بنی اسرائیل ۳۹)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”یہ باتیں اس حکمت میں کی ہیں
 جو اللہ نے آپ پر وحی کے ذریعہ
 سے بھیجی ہیں۔“

Reference to the Holy Qur’ān:

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا إِلَّا مَا أَرَادَ الرَّحْمَنُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

These are among the (precepts
 Of) wisdom, which thy Lord
 Has revealed to thee.
 -(Bani-Isrā'īl 17:39)

حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 روایت ہے وہ حضورِ قدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل
 نے آپ کا سینہ مبارک چاک کیا اور اس
 میں سے ایک انچال کر سونے کے تھال
 میں رکھا پھر اسکو دھو کر اس میں حکمت
 اور نور یا حکمت اور علم بھر دیا۔

عن أنس بن مالك
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عن رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ان جبريل
 أَخْرَجَ حَشْوَةَ فِي طَسْتٍ
 مِنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَهَا ثُمَّ كَسَاهَا
 حِكْمَةً وَنُورًا أَوْ حِكْمَةً وَعِلْمًا.
 رواه الطبرانی - مجمع الزوائد منبع الفوائد ص ۲۲۳

Hadrat Anas bin Mālik رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that he
 heard the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ saying:
 "The Archangel Gabriel رَضِيَ اللهُ عَنْهُ removed my heart,
 placed a piece of it on a golden plate, washed it
 thoroughly and then charged it with wisdom and light
 or (perhaps he said) wisdom and knowledge."

-(Narrated by Al-Ṭabarānī in Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-
 Favā'id V8, P223)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا أَقْبَلَهُ لِأَخِيهِ الْأَبَا اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجِّزْ بِمَدُونِ مَنْ تَقَرَّبَ
 وَمَنَّهُ وَعَلَيْكَ وَجْهِ قَلْبِكَ وَبَدَنُكَ وَمَا دَخَلَكَ اسْتَشْفَى اللَّهُ لَكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ عِلْمٌ وَأَمْرٌ إِلَّا بِكَ

سَيِّدِنَا إِلَهَ الْحَالِكِ

ہمارے سردار بہادر سردار دُور و دُور پہنچے اللہ کے پیچھے

Sayyidunā AL-HULĀHILU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Brave Chief صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

بعض نے حضور اقدس ﷺ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہا:
 اور عربیہ ایک ایسی سرزمین ہے جو
 بحسی انسان کے لیے حلال نہیں ہوئی
 سوا ایک انما، بہادر سردار کے۔
 (عربیہ) زمین سے مراد مکہ مکرمہ کی زمین
 ہے۔ اس شعر میں حضور اکرم (ﷺ) کے
 اس فرمان کی طرف اشارہ ہے، جس میں
 آپ نے فرمایا اللہ نے مکہ سے باہر
 کو رک لیا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور
 ایمان والوں کو غالب کیا اور اس کی حرمت
 پہلے ہی حلال نہیں ہوئی تھی۔ صرف میرے

قال بعضهم يمدح
 النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وعربة ارض ما يحل حلالها
 من الناس الا اللوذعي الحلال
 اراد بها مكة المشرفة
 و إشارة الى قوله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ان الله حبس
 عن مكة الفيل و سألط
 عليهما رسوله و المومنين و انها
 لن تحل لاحد كان قبلي
 و انها احلت لي ساعة
 من نهار و انها لن تحل

یہ ایک ٹھٹھی کی اجازت تھی قیامت کے
دن تک بچ کر کسی کیلئے حلال نہ ہوگی

لأحدٍ بعدی - الحدیث

(مسئلہ الہدی ج ۱ - ص ۵۶)

Someone has praised the Almighty Allāh's Apostle
ﷺ in the following words:

“*Araba* is a territory not made lawful

For anyone but the only brave, wise chief”

The 'territory' in the above passage is meant to be *Makkah* and the 'chief' is meant to be the one referred to in the saying of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ: "Allāh the Almighty saved *Makkah* from the (aggression of the) elephant (troops of *Abraha*) and established in it the authority of His Apostle *Muhammad* ﷺ and the Believers. Its honour was not lawful for anyone before me. Even for me it was made lawful for only a moment in time (i.e. from now until the Day of Judgement), and will not be made lawful for anyone after me.”

-(*Subul Al-Hudā VI, P556*)



حضرت ہند بن ابوالہتمی رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا سکوت
چار چیزوں پر تھا، برباری پر، بچاؤ پر،
تقدیر پر اور سوچ بچار کرنے پر اور آپ
کے لیے صبر ہے برباری جمع کی گئی
تھی۔

عن ہند بن الج
ہالہ التیمی رضی اللہ عنہما قال
کان سکوت رسول اللہ
ﷺ علی اربع علی
الحلم والحذر والتقدیر
والتفکر وجمع له الحلم فی الصبر
(مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۷۵)

Ḥadrat Hind bin Abi Hāla Al-Tamīmi رضی اللہ عنہما has said:
"The silence of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ
was based on four things: patience, caution, Divine
decree or predestination and contemplation.

"His patience was perfected by (the addition of) his
tolerance."

-(Majma' Al-Zawā'id V8, P275)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِمْ وَصَلِّتَهُمْ وَعَلَى مَنْ تَلَّمَهُمْ إِنَّكَ
 وَجَدَ وَخَلَقَ وَجِيءَ فَطَرُكَ وَبَقِيَ فَطْرُكَ وَمِنَ ذَلِكَ أَنَّكَ اسْتَقْبَلْتَ اللَّهَ الَّذِي لَا يَلْهُو بِالْأَعْيُنِ وَالْأَنْوَانِ الْهَامِ

سَيِّدِنَا حَمَّادُ

ہمارے سردار بہت تعریف کرنے والے دُرود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ḤAMMĀDUN صَلَّيْنَاكَ يَا مُحَمَّدٌ
 (Our Leader, the Most Praising
 One صَلَّيْنَاكَ يَا مُحَمَّدٌ)

صیغہ مبالغہ من الحمد۔
 شرح الموعظ اللدنیہ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷

Ḥammād is the intensive form of the active participle derived from the word *Ḥamd* (praise), and means "one who praises much".
 -(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūniya by Al-Zarqāni V3, P127)

عن ذکوان بن ابی صالح رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عن كعب في السطر الاول محمدا رسول الله (ﷺ) عبدی المختار لافظ ولا غليظ ولا اصحاب في حضرت ذکوان بن البوصاح رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ کعب سے پہلے مضمون (توراة) میں یوں منقول ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے رسول ہیں میرے مقبول بندے میں نہ سخت مزاج اور نہ سخت دل اور نہ بار بار

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا أَلَّا نَكُنَّ نَسِيمًا الْعَالَمِينَ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

میں چیخ کربات کر نیوالے اور نہ برائی کے بدلے برائی کرنے والے لیکن دگر کرنے والے اور معاف کرنے والے۔ ان کی پیدائش مکہ میں ہوگی اور ان کی ہجرت مدینہ میں ہوگی اور سلطنت شام میں اور دوسرے مضمون میں یوں منقول ہے:

(حضرت) محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں آپ کی امت کے لوگ خوشی اور غمی میں اللہ کی تعریف کریں گے اور ہر جگہ اس کی حمد بیان کریں گے اور ہر بلندی میں اللہ کی بڑائی بیان کریں گے۔ اوقات نماز کے بائے میں وہ آفتاب کا خیال کھیں گے جب نماز کا وقت آئے گا (فورا) نماز پڑھیں گے اگرچہ وہ خس و خاشاک پر ہوں اور (صرف کرتے ہی نہیں پھینکے بلکہ) تہ بند (بھی) باندھیں گے اور اعضاء کو وضو کے وقت دھوئیں گے اور ان کے (ذکر الہی کی) آوازیں کو آسمان کی فضا میں ایسی بھیلے گی جیسے شہد کی مکھیوں کی بھینجنا بھٹ

الأسواق ولا يجزى
 بالسينة السيئة ولكن
 ينفو ويفر مولده بمكة
 و هجرته بطيبة و ملكه
 بالشام و في السطر الثاني
 محمد رسول الله (ﷺ)
 امته المحادون يمدون
 الله في السراء والضراء
 يمدون الله في كل
 منزلة و يكبرون
 على كل شرف رعاة
 الشمس يصلون الصلوة
 إذا جاء وقتها ولو كانوا
 على رأس كناسه
 و ياتزرون على
 اوساطهم و يوضون
 اطرافهم و اصواتهم
 بالليل في جو
 السماء كاصوات
 النحل -

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۱۲/۱۵)

Hadrat Dhakwān bin Abū Ṣāliḥ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ quotes from

Rabbi Ka'b that in the first section (of the Holy Psalms) it is stated: "Muḥammad ﷺ is the Messenger of Allāh the Almighty; he, my chosen servant, is neither stringent, nor harsh. He does not shout in the bazaars, nor does he respond to evil with evil, but always overlooks and forgives. He will be born in Makkah. He will migrate to *Ṭayba* (Medina), and have his dominion over Syria.

In the following section it is stated: "Muḥammad ﷺ is the Prophet of Allāh the Almighty, his *Ummah* (Followers) will comprise those who glorify Allāh the Almighty in happiness and in grief, praising Him at every level. They will exalt Him at every rank.

"His *Ummah* will keep track of the Sun in order to say their prayers; and when the time to pray comes, they will perform prayers even if they are on the top of a rubbish tip."

"His *Ummah* will wear wrappers around (with their shirts) and wash themselves (to say prayers). Their voice (in Remembrance of Allāh the Almighty — *Dhikr Ullāh*) at night will spread in the firmament like the humming sound of bees."

-(*Sunan al-Dārimī VI, P14-15*)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 شفاعت کی حدیث میں آیات ہے کہ
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
 اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی تعریفیں اور ثنایں
 کھول دے گا جو اس نے مجھ سے پہلے
 کسی پر نہ کھولی تھیں۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
 فی حدیث الشفاعۃ قال
 ﷺ ثم یفتح اللہ
 علی من محامدہ وحسن الثناء
 علیہ شیئاً لم یفتحہ علی احد
 قبلہ۔ الحدیث۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۵)

Ḥadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ narrates with reference to a Ḥadīth regarding the intercession (of the Holy Prophet ﷺ), in which he صلی اللہ علیہ وسلم said: "Then I will go beneath the Almighty Allāh's Throne and fall in prostration before my Lord. And then Allāh the

Almighty will guide me to such praises and glorification to Him as He has never revealed to anyone before me."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P685*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ أُمَّةٍ قَدِ امْتَرَسَتْ أَيْمَانُهُمْ عَلَيْكَ وَبِعَثْرِكَ وَمَا دَخَلَ عَلَيْكَ كِتَابٌ إِلَّا لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُمْ رَافِعٌ وَلَا يَكُنْ عَلَيْهِمْ مِنْكَ نَافِعٌ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّطَايَا

ہمارے سردار حرم شریف کے محافظ
 دُودُؤُوسَلَامُیُحْیِیُجَاللہِیُحْیِیُ

Sayyidunā ḤAMṬĀYA صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Custodian of the Ḥaram صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

یہ ہمارے نبی حضور اکرم صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 کا اگلی کتابوں میں اسم گرامی تھا۔ یہ لفظ
 عربی نہیں۔ اس کا معنی حرم شریف
 کی حفاظت کرنے والا ہے۔

اسم نبینا صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 فی الکتب السابقتہ و لیس
 بعربی ومعناه حامی الحرم۔
 (لن القمط ص ۱۱)

This was our Holy Prophet's (صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ) name in the ancient scriptures. It is not an Arabic word, and means "the custodian of the Holy Mosque" (the Ḥaram i.e. the Ka'bah and surrounding areas).

-(Laff Al-Qimāṭ P16)

حَمَّطَايَا كَمَا حَمَّطَا -

حَمَّطَايَا أَوْ قَالَ حَمَّطَا.

(القول البدیع للخواص ص ۵۵)

He (صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ) was called Ḥamṭāya or Ḥamyāṭa.

-(Al-Qawl Al-Badī' by Al-Sakhāwī P55)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

لیکن محیطایا مہملہ کی فتح اور م
 ساکن اور طامہ مہملہ مخففة درمیان میں
 دو الف اور علامہ شمنی نے ح کے
 فتح اور م مفتوح مشدّد کے ساتھ ضبط
 کیا ہے۔ اس کے بعد علامہ ہر وی
 رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْہُمْ نے ح کے کسر اور م ساکن
 اور یا کو مقدم کیا ہے، اس کے بعد
 الف، اس کے سطر، وہ ان کے
 نزدیک جمیاطا ہے۔ اس طرح نہیں
 جیسا کہ مصنف کو وہم ہوا ہے۔ اس
 سے مراد صرف اس لفظ کی تفسیر ہے
 جو حرم کے حامی ہیں۔ دونوں کے
 فتح کے ساتھ حافظ ابن حجر نے
 اس کے معنی یوں بیان کیے ہیں کہ
 آپ حرم کی حمایت کرنے والے
 تھے۔ جن بُتوں کو حرم میں رکھا گیا
 تھا اور جن کی اللہ کے سوا پوجا ہوتی
 تھی اور زنا اور بدکاری سب کو حرم
 سے نکالا۔ علامہ ابن اثیر رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْہُمْ
 صاحب نہایہ نے کعب کی حدیث
 میں کہا ہے کہ یہ حضور اقدس ﷺ
 کے آئے گرامی میں سے ہے جو کہ اگلی

، أما محیطایا فبفتح الحاء
 المہملة وسكون الميم
 وطاء مہملة خفيفة
 والفين بينهما تحتية و
 ضبطه الشمنی بفتح الحاء
 وفتح الميم المشددة
 (قال المروى) بعد أن
 ضبطه بكسر الحاء
 وسكون الميم وتقديم
 الياء والفت بدھا طاء
 فهو عنده جمیاطا
 لا كما أوهد المصنف
 فراده منه مجرد التفسیر
 بقوله (أى حامى الحرم)
 بفتحيتين قال ابن دحية
 ومعناه انه حمى الحرم
 مما كان فيه من النصب
 التي تسب من دون الله
 والزنا والفجور وقال ابن
 الأثير فى حدیث كعب
 انه قال فى أسماء النبى
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فى الكتب

کتابوں میں تھے اور ابو نعیم اسمبانی
 نے اپنی کتاب دلائل النبوة میں حضرت
 عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
 روایت کی ہے کہ حضور اکرم ﷺ
 کے اگلی کتابوں میں محمد اور احمد اور
 حمیاط نام آئے ہیں حضرت ابن عباس
 رضی اللہ عنہما نے فارقلیط اور ماذ ماذ
 زائد کیے ہیں۔

السالفه، وقد رواه
 ابو نعیم عن ابن
 عباس قال كان ﷺ
 یسمى فی الكتب القديمة
 محمد و أحمد و حمیاط
 زاد ابن عباس به و فارقلیط
 و ماذ ماذ۔

(شرح المعجم اللغوي للزرقانی ج ۳-۳۸۸)

Scholars have spelt this word (*Hamṭāya*) in various ways due to different inflections on the letters. According to Al-Shimni it is *Ḥammaṭāya* (with doubling of *mīm*). Al-Harwi has it as *Himyāta*, not as assumed by the present author. It is agreed, however, that the word means "the custodian of the Holy Mosque". Ibn Dihya رضی اللہ عنہ explains further: 'He is the custodian of the Holy Mosque (*Ḥaram*) because he cleared it of all the idols that were worshipped there and from evils such as adultery and fornication.

Ibn al-Athīr رضی اللہ عنہ (the author of *Al-Nihāya*) has mentioned in context with the Ḥadīth quoted by Ka'b رضی اللہ عنہ that this name of the Almighty Allāh's Prophet ﷺ was found in the ancient scriptures. Abū Nu'aim رضی اللہ عنہ has reported (in his book *Dalā'il Al-Nubuwwa*) a Ḥadīth on the authority of Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ that the Almighty Allāh's Apostle ﷺ was known in the old books as *Muḥammad*, *Aḥmad* and *Ḥamyāta*. To these Ḥaḍrat Ibn 'Abbās has added the names *Fāriqlīt* and *Mādh-Mādh*.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P188)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لِأَخِيهِ الْأَبَا لَهَبٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ وَالْعَلِيَّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَلِيٍّ وَهَارُونَ وَمَعْدِي
 وَبِعَدِّ عُلُقُوتٍ وَجِبْرِئِ نَسْتَعِينُ وَمَا دَعَاكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُنْتَقِمُ مَا نَسُواكَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ

سَيِّدِنَا حَمَّاطِيَا

ہمارے سردار حرم شریف سے شرک دور کرنے والے دُرُوسِ مہیج اللہ آپ

Sayyidunā ḤAMMĀṬAYĀ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Cleanser of the Ḥaram
 (Ka'ba) from Polytheism صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو عمرو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے
 بعض پادریوں سے اس کا معنی حرم
 کو گندگی سے بچانے والے نقل کیا ہے۔

قال ابو عمرو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 عن بعض الاحبار ان معناه
 يمنع من المحرم. (نسیم الربیع ص ۴۷)

Ḥaḍrat Abū 'Amr رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported some Rabbis as
 having explained this word as "the cleanser of the
 Ḥaram".
 -(Nasīm Al-Riyāḍ V2, P406)

علامہ شمنی نے حاشیہ شفا پر اس
 کا ضبط (اعراب) یوں بیان کیا ہے۔
 ح پر فتح اور م پر بھی فتح مع تشدید
 آگے طامخف بعد دو الف در میان
 میں ی دوئی اور الغرین میں ح

ضبطه الشمنی ف
 حاشيته بفتح الحاء المهملة
 وفتح الميم المشددة وطا،
 مهملة مخففة و الفین
 بينهما مثناة تحتية وفي

کاکسہ اور م ساکن جس کے بعد
 دو نقطی پھر الف، پھر ط، پھر الف،
 جس طرح حمیاطا ہے۔

الغریبین“ إنه بکسر الحاء
 ومیم ساکنۃ تلیها یاء، مثناة
 تحتیة و ألف ثم طاء، و الف
 هكذا حمیاطا۔

(رواه ابو نعیم فی الدلائل نسیم الریاض
 ج ۲ ص ۴۰۶ عن ابن عباس رض)

This word is mentioned by Ḥaḍrat Shimni رحمۃ اللہ علیہ in his notes on the “Margines of *Shifā*” as *Ḥammaṭāyā* with *Fatha* on (*Ḥā*) and (*Mīm Al-Mushaddad*), (*Ṭā*) *Mukhaffaf* and two (*Alifs*) with a (*Yā*) in between them. In the *Al-Gharībayn* it appears thus: *Himyāṭā*. with (*Hā Maksūra*), (*Mīm Sakin*), a two-dotted (*Yā*) and an (*Alif*) followed by (*Ṭā*) and (*Alif*). (Both words suggest the same meaning, i.e. the purifier or sanctifier of the Holy *Ka'ba* and its vicinity).

-(*Nasīm Al-Riyāḍ V2, P406*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَامَ اللَّهُ لِأَخِيهِ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَنْ مَنْ تَقَدَّمَ مِنْهُمْ
 وَمَنْ وَخَلْفَهُمْ وَعَنْ نَفْسِكَ وَبِحَبْرَتِكَ وَمِنَادِ عَمَلِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُجِيبُ دَعْوَاتِ الْعِبَادِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار حاکم-ع-سین-ق دُرُودِ سَلَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

Sayyidunā
 HĀ-MĪM-‘AIN-SĪN-QĀF صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 HĀ-MĪM-‘AIN-SĪN-QĀF صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

ذکر ابن دحیة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 و نقله الماوردی عن
 جعفر بن محمد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ -
 (القول لبدیع الحافظ سخاوی ص ۵۵)

حضرت ابن دحیة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے
 اس کو ذکر کیا ہے اور اسے ماوردی
 نے امام جعفر بن محمد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
 روایت کیا ہے۔

Hadrat Ibn Dihya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has mentioned this title which
 has been recorded by Al-Māwardi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ from Imām
 Ja'far bin Muḥammad رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.
 -(Al-Qawl Al-Badī' by Sakhāwī P55)

قال القاضي ثنا الله
 پانی پتی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فی تفسیرہ:
 والحق عندی إلهامن

قاضی ثنا اللہ پانی پتی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 نے اپنی تفسیر میں فرمایا میرے نزدیک
 حق یہ ہے کہ حروف مقطعات

متشابهات سے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے درمیان اسرار ہیں۔ اس سے مقصود عام لوگوں کو سمجھانا نہیں بلکہ حضور اقدس ﷺ کو سمجھانا ہے اور جو حضور اقدس ﷺ کے کامل متبع ہیں ان کو سمجھانا مقصود ہے۔ امام بغویؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ہر کتاب میں بھید ہوتا ہے اور قرآن کا بھید اس کی سورتوں کے ابتداء میں ہے حضرت علیؓ لم تفضہ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ ہر کتاب میں کچھ پسندیدہ چیزیں ہوتی ہیں اور اللہ کی اس کتاب میں پسندیدہ حروف تہجی ہیں۔

المتشابهات وهي أسرار بين الله تعالى وبين رسوله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لم يقصد بها افهام العامة بل افهام الرسول ﷺ ومن شاء افهامه من كمل اتباعه قال البغوي قال ابوبكر الصديق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي كُلِّ كِتَابٍ سِرٌّ وَسِرٌّ اللهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ وَأَوَّلُ السُّورِ وَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ لِكُلِّ كِتَابٍ صَفْوَةً وَصَفْوَةً هَذَا الْكِتَابُ حُرُوفُ التَّحْقِي - (تفسیر مطہری ج ۱ - مسئلہ)

Qādi Thanā-'Ullāh of Pānipatī رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has written in his *Tafsīr*: "I consider it a fact that these letters, known as *Muqaṭṭa'āt*, and which belong to the *Mutashābihāt* (the Holy Qur'ānic Verses of metaphorical meanings not clearly intelligible), constitute secrets between Allāh the Almighty and His Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ not intended for common understanding. They are meant for the understanding of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ and those whom Allāh the Almighty wills among the sincere followers of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ."

Imām Al-Baghawi رحمته الله عليه quotes Ḥadrat Abū Bakr al-Siddiq رضي الله عنه as saying: "Every book has a secret (message) and the secret of the Holy Qur'ān lies in the beginning of its Chapters (i.e. in the *Ḥurūf Muqatta'āt*, or abbreviated letters)".

Ḥadrat 'Alī رضي الله عنه said: "There is a something extraordinary in every book, and the extraordinary content in the Holy Qur'ān is the abbreviated alphabetical characters."

-(Tafsīr Maẓhari VI, P13)

جو بخشش حق سبحانہ تعالیٰ نے حضور
 اقدس ﷺ کو عطا کیں وہ بہت
 زیادہ تھیں، "ح" سے آپ کا حوض کوثر مراد
 ہے، وہ حوض کوثر کہ آپ کی امت کے
 پیارے مہتمیٰ ہاں سیرا بن گئے اور تم سے
 مراد آپ کی وسیع سلطنت مشرق سے مغرب
 تک جو آپ کی امت کے تصرف میں آئیگی،
 "ع" سے حضور کی وہ عزت مراد ہے جو تمام
 کی عزت سے اللہ کے ہاں زیادہ اہمیت
 رکھتی ہے، "س" سے مراد حضور کی صفات
 بالا ہیں جن میں کسی کی بلندی نہیں پہنچ سکتی
 "ق" سے آپ کا مقام محمود مراد ہے جو حضور
 کو شہ راج میں دیا گیا اور قیامت کے
 دن شفاعت کبریٰ مراد ہے۔

عطا یا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ بھتر
 رسالت مکی یدیم ارزانی داشت حال
 حوض مورد دوست یعنی حوض کوثر کہ
 تشہ لبان امت را ازان سیراب
 کردانند و میم ملک مدد او کہ از مشرق
 تا مغرب بتصرف امت آورد آید و
 عین عز موجود او کہ اعز جمہ اشیا نزد حق
 سبحانہ بودہ و سین سنا شود او کہ مرتبہ
 بیچ کس برتبه رفعت او ہمز رسید
 وقاف ممت م محمود او کہ در شب
 معراج درجہ او ادانست و
 در روز قیامت شفاعت کبریٰ۔

تفسیر روح البیان
 ۸۵ - ص ۲۸۶

Each of these Arabic letters stands for the many bounties that Allāh the Almighty has bestowed upon His Messenger ﷺ. Hence:

HĀ stands for *Hawḍ al-Mawrūd*, meaning the cistern

of *Kawthar* in Paradise where his thirsty followers shall quench their thirst.

MIM stands for his *Mulk*, meaning the vast territories stretching from East to West that his *Ummah* shall rule.

'AIN stands for *'Izzat*, meaning the honour that Allāh the Almighty grants him above every other honour.

SĪN stands for *Sanā*, meaning His glory which no one else can reach.

QĀF stands for the Praised station or status he was granted during his Ascension to the Heavens (*Mi'raj*), and the privilege of intercession that he shall enjoy on the Day of Judgement.

-(*Tafsīr Rūḥ Al-Bayān V8, P286*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ اللَّهُ لِأَمَّةٍ إِلَّا نَالَهُهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَمْثَلِينَ وَعَجِّزْ بِعَدُوِّكَ مَنْ مَلَأَ
 قَلْبَهُ رِيَاءً وَخَلَقْتَ وَجْهَ طَيْفِكَ وَتَمَتَّتْ لَكَ أَسْتَفْرَافَ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ الْحَقِيمُ وَأَمَّا الْبَرُّ

سَيِّدُ الْحَمِيدِ

ہمارے سردار تعریف کیلئے دُرُودِ سَلَامِ حَبِیبِ اللہِ پَی

Sayyidunā AL-HAMĪDU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Lader, the Praised One صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

یہ حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے اور	صیغۂ مبالغہ من الحمد
وہ تعریف ہے جس کے اخلاق حمیدہ	وہو الشناء ای الذی حمدت
اور افعال مرضیہ ہوں یا یہ کہ اللہ تعالیٰ	اخلاقہ ورضیت افعالہ او الحمد
کی تعریف کرنے والے جن کی مثال ملتی ہے	للہ مالم یحمد بہ حامد۔ (شرح الموطأ ص ۱۰۷ لقد قافیح ص ۱۰۷)

This word is the intensive form of the word *Hamd* (praise) and means "the praised one"; that is to say the one whose good conduct has been praised and whose actions are admired, or the one who praises Allāh the Almighty like none other.

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P128)

حضورِ اقدس ﷺ کی صفات	و مما یحمد علیہ ﷺ
جس اللہ نے آپ کو پیدا کیا وہ آپ	ما جبہ اللہ علیہ من مکارم
کے اخلاق حمیدہ اور اوصافِ حمیدہ ہیں	الاخلاق وکرائم الشیم فان

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِین ط

جو شخص بھی آپ کے اخلاق اور عادات
 کو دیکھے گا اسے پتہ چلے گا کہ آپ بہترین
 اخلاق کے ساتھ متصف تھے۔ سب کے جہان
 سے زیادہ جاننے والے جہان سے زیادہ امانتدار
 اور سب سے زیادہ باتیں سچے، سب سے زیادہ
 سخی، سب سے زیادہ بربار، سب سے زیادہ
 دگر کرنے والے اور معاف کرنے والے تھے۔

من نظر فی اخلاقه و شیمه ﷺ
 علم انها خیر اخلاق فانه ﷺ
 كان اعلم الخلق واعظمهم
 امانة و اصدقهم حدیثا و
 اجوادهم و سخاوم و اشد هم
 احتمالا و اعظمهم عفوا و مغفرة.
 (اجلاء الافهام ص ۱۲۳)

The characteristics of the Almighty Allāh's Apostle
 ﷺ which Allāh the Almighty granted him and
 for which he is praised include his lofty character and
 noble conduct. Whosoever looks at his attributes and
 qualities will know that he was of the best character.

Indeed he was the most knowledgeable, most
 trustworthy; most truthful; most generous; most
 tolerant; most forgiving and most compassionate.

-(*Jalā' Al-Afhām* P123)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَبِهِ وَعَنْ سَلَامِهِ
 وَمَعَهُ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَمَا كَلَّمَكَ اللَّهُ الْغَيْبُ لَوْلَا إِعْظَمُ الْخَيْرُ وَأَجْمَلُ الْبَرِّ

سَيِّدِنَا الْحَنَانُ

ہمارے سردار نازم طبیعت والے درود و سلام بھیجے لا الہ الا انت

Sayyidunā AL-HANĀNU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Most Gentle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

<p>اشارہ ہے اس آیت کی طرف: ” اور خاص اپنے پاس سے نازم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور آپ بڑے پرہیزگار تھے۔“</p>	<p>اشارہ الی قولہ ، ”وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا“ (سورۃ مريم ۱۳)</p>
---	--

Reference to the Holy Qur'an:

And pity (for all creatures)
 As from Us, and purity:
 He was devout.
 -(Maryam 19:13)

<p>حضرت انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنَّ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ لَأَبْرَأَهُمْ مِنَ النَّاسِ</p>	<p>عن انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ</p>
--	--

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا لَوْلَا أَنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

خلفا فارسنى يوما لحاجة
 فقلت والله لا اذهب.
 وفي نفسى ان
 اذهب لما امرني به
 رسول الله ﷺ
 فخرجت حتى امر على
 صبيان وهم يلعبون في
 السوق فاذا رسول الله ﷺ
 قد قبض بقفاى من
 ورائى قال فنظرت
 اليه وهو يضحك
 فقال يا انيس ذهب
 حيث امرتك؟ فقلت
 نعم انا اذهب يا
 رسول الله ﷺ قال
 انس والله لقد خدمته
 تسع سنين ما علمت
 قال لشيئ صنعته لم
 صنعت كذا وكذا او
 لشيئ تركته هلا فعلت
 كذا وكذا.

(تاريخ ابن كثير ج ٦ - ٣٤٦)

تھے ایک دن مجھے آپ نے کسی
 کام کے لیے بھیجا۔ میں نے عرض کیا
 کہ اللہ کی قسم میں نہیں جاؤں گا اور
 میرے دل میں یہ بات تھی کہ جو حکم
 مجھے جناب رسول اللہ ﷺ
 دیں گے میں ضرور مانوں گا۔ پس میں
 لڑکوں کے پاس سے گزرا اور وہ بازار
 میں کھیل رہے تھے، حضور اقدس
 ﷺ نے مجھے پیچھے سے آکر پکڑ
 لیا پس میں نے آپ کی طرف کیجا
 تو آپ سنیں رہے تھے۔ فرمایا اے
 چھوٹے انس! جہاں میں نے تجھے
 بھیجا تو گیا تھا؟ میں نے عرض کیا
 ہاں یا رسول اللہ ﷺ! میں
 اب جاتا ہوں۔ حضرت انس
 رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم
 میں نے نو سال حضور اکرم ﷺ
 کی خدمت کی۔ میں نہیں جانتا کہ جس
 کام کو میں نے کیا ہو آپ نے کبھی یہ
 فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام کیوں کیا۔ یا
 میں نے کسی کام کو چھوڑ دیا ہو تو آپ
 نے فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام ایسے کیوں کیا

Ḥadhrat Anas رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported: "The Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is the best of all men in conduct. One day he sent me on an errand, but only as a test. I said (to myself), By God, I shall not go, though it was my intention to go as I had been commanded by the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . So, I proceeded and came across some children who were playing in the market. The Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ caught up with me and held me from behind. As I glanced at him he was smiling and saying: 'O little Anas! Did you go where I sent you to?' I replied: 'Indeed, I am going there right now.'"

Ḥadhrat Anas رَضِيَ اللهُ عَنْهُ added: "By Allāh the Almighty! I have served the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ for nine years. I have never known him to say whenever I did something: 'Why did you do such and such?' Nor has he ever said: 'Why have you not done such and such when I had left something not done?'"

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P37)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت کہ
 حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تم
 تعجب کیوں نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ مجھ
 سے قریش کی گالیوں اور لعنتوں کو
 کیسے پھیرتا ہے۔ وہ مذموم کو گالیاں
 نکالتے ہیں اور میں تو مسند ہوں
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عن ابی ہریرۃ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 قال قال رسول الله ﷺ
 الا تعجبون كيف يصرف
 الله عني شتم قريش
 ولعنهم يشتمون مذمما وانا
 محمد (ﷺ)

منتخب نثر العمال الهامش مستند الامام احمد بن حنبل
 ج ۳ ص ۱۶۵

Ḥadhrat Abū Huraira رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "Do you ever wonder how Allāh the Almighty averts the insults and curses that the Quraish level at me? He curses them because they call me *Mudhammam*, but I am *Muḥammad* i.e. the praised one!"

-(Muntakhab Kanz Al-'Ummāl on the Margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P289)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ لَكُمْ الْإِنَّمَاءَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَسْبُنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأَمِينُ وَعَفِّرْ عَنَّا كُلَّ سَلَامَةٍ إِنَّ
 رَحْمَتَهُ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ وَمَا دَعَا عَبْدُكَ إِلَيْكَ اسْتَشْفَى بِكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سَيِّدَنَا الْحَنِيفُ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار دین میں صادق دُرُودُ سَلَامٌ بِحَسْبِ الْإِسْلَامِ

Sayyidunā AL-ḤANĪFU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Most Sincere in his Belief صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عرفی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا قول ہے کہ یہ اسم پانچ بُرُوق میں موجود ہے۔

قال العزفي هو اسمه في البروق - (شرح اللؤلؤة للزرقاني ج 3)

Ḥadrat Al-‘Azafi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ says that this is his name as found in the *Zabūr* (Psalms of David عَلَيْهِ السَّلَام).

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P127)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ” اور اپنے آپ کو اس میں کی طرف
 اس طرح متوجہ رکھنا کہ اور سب سے
 طریقوں سے علیحدہ ہو جاویں اور کبھی
 مشرک مت بننا۔“

اشارة إلى قوله:
 ” وَأَنْ أَيْتُمْ وَجْهَكَ
 لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝“
 (سورة يونس 105)

Reference to the Holy Qur’ān:

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا أَلَّا نَسْتَسْمِعَ الْعُلَمَاءِ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّنَا الْعَالَمِينَ ط

..... Set thy face
 Towards Religion with true piety,
 And never in any way
 Be of the Unbelievers.
 -(Yūnus 10:105)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 جب نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تو
 فرماتے ہیں نے اپنا چہرہ اس کی طرف
 متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو
 پیدا کیا ایک طرف ہو کر اور میں مشرکوں
 میں سے نہیں ہوں۔

عن علی بن ابی طالب
رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ
 ﷺ کان اذا قام الى
 الصلوة قال وجهت وجهي
 للذي فطر السموات والارض
 حنيفا وما انا من المشركين (الحديث)
 (جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۶۹)

Hadrat 'Ali bin Abi Tālib رضی اللہ عنہ reported that when
 the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم stood up for
 prayers, he used to say: "I turn my face in all sincerity
 (*hanīfan*) towards Him Who has created the Heavens
 and the Earth, and I am not among the polytheists."
 -(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P179)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ میں یہودیت اور عیسائیت
 کے نہیں بھیجا گیا بلکہ خالص آسان
 توحید دے کر بھیجا گیا ہوں۔

عن ابی امامة رضی اللہ عنہ
 قال قال رسول الله
 ﷺ اني لم
 ابعث باليهودية ولا بالنصرانية
 ولكني بعثت بالحنيفية السمحة
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۶۶)

Hadrat Abū Umāma رضی اللہ عنہ has reported the Almighty
 Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "I have not been

sent with the religions of Judaism and Christianity, but with the absolute monotheistic *Dīn* (*Ḥanīfiyya*), pure and simple."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P266*)

وہ یقیناً آئے گا۔ رب الافواج
فرماتا ہے، پراس کے آنے کے دن
میں کون ٹھہر سکے گا اور جب وہ نمود
ہوگا کون ہے جو کھڑا ہے گا کیونکہ وہ
سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن
کی مانند ہے اور وہ رپے کا میل
کاٹتا ہوا اور اسے خالص کرتا ہوا
بیٹھے گا اور وہ بنی لاوی کو پاک
کرے گا، وہ انہیں رپے اور سونے
کی مانند صاف کرے گا تاکہ وہ
راست بازی سے اللہ تعالیٰ کے
آگے ہدیہ گزاریں۔

هو ذياتي قال
رب الجنود ومن يحتمل
يوم مجيئه ومن يثبت
عند ظهوره لائمه
مثل نار المحص ومثل
اشنان القصار فيجلس
محصا ومنقيا للفضه
فينقى بنى لاوى
ويصفيهم كالذهب
والفضه ليكونوا مقربين
لرّب تقدمه بالبر۔

(بائبل پرانہ نامہ توراة صحیفہ ملاخی
نبی علیہ السلام باب ۳ آیت ۳۰۲ مطبوعہ ۱۸۴۱ع
(اکسفورڈ - لندن)

The Lord of lords says: "He will indeed come, who will bear the day when he comes, and who will remain firm on his appearance? He is like the (smelting) fire of the goldsmith (who purifies gold by removing all other particles) and like the (powerful) detergent of a washerman. He will become a purifier, he will purify silver, that is, he will purify the Children of Lāwi (one of the sons of Prophet Jacob عليه السلام). He will cleanse them like gold and silver, so that they will draw close to God and approach Him in righteousness."

-(*Old Testament: Malachi: Chap.3, V1-3, Published 1871CE
Oxford, England*)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ لَكُمْ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيَعْلَمَ
 اللَّهُ مَا تَكْفُرُونَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 وَمَا تَكْفُرُونَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 وَمَا تَكْفُرُونَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

سَيِّدُ النَّبِيِّينَ الْحَمِي

ہمارے سردار حیا والے دُرُودُ سَلَامٌ بِحَسْبِ الْاَلَمِی

Sayyidunā AL-HAYIYYU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Modest صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

<p>عن ابوسعید الخدری رَوَى اللهُ عَنْهُ، يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ مَوْلَانَا وَعَبْدُنَا وَمَوْلَانَا وَرَسُولُنَا الْعِذْرَاءُ فِي خَدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَا فِي وَجْهِهِ - (الصحيح مسلم ج ۲ ص ۲۵۵)</p>	<p>حضرت ابوسعید خدری روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ اس کنواری لڑکی سے جو پردہ میں رہتی ہے زیادہ شرمیلے تھے اور جب آپ کسی چیز کو برا سمجھتے تو ہم اسے آپ کے چہرہ اورسے پہچان لیتے تھے</p>
---	--

Hadrat Abū Sa'īd al-Khudri رَوَى اللهُ عَنْهُ reported that the
 Almighty Allāh's Messenger صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was more modest
 than the virgin behind the veil (or in her apartment),
 and when he disliked anything, it was apparent from
 (the expression on) his face.
 -(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P255)

<p>عن انس رَوَى اللهُ عَنْهُ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمِي</p>	<p>حضرت انس رَوَى اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا</p>
---	--

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّنَا الْعَالَمِينَ ط

حیا میں بھلائی ہی بھلائی ہے۔

خیر کلہ۔ (رواہ النزار۔ مجمع الزوائد و
 منبع الفوائد ج ۹ ص ۱۷۷)

Hadrat Anas رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's
 Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "Modesty is good through
 and through (and for all)."

-(Narrated by Al-Bazzār; Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-
 Fawā'id V9, P17)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
 سے زایت سے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 حجروں کے پیچھے غسل فرمایا کرتے تھے
 آپ کی شرمگاہ کبھی کسی نے
 نہیں دیکھی۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
 قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یغتسل من وراء البحرات وما
 رأی عورته قط۔ (رواہ النزار
 ورجاله ثقاة مجمع الزوائد و منبع الفوائد
 ج ۹ ص ۱۷۷)

Hadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنهما has reported that the
 Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم used to take a bath
 behind his quarters (in total privacy), and that none
 had ever seen his 'Awra (parts of the body liable to
 covering in the Sharī'a, including private parts).

-(Majma' Al-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawā'id V9, P17)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا تُخَذِلْنَا يَا أَيُّهَا اللَّهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَسْبُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سَيِّدُ الْبَشَرِ

ہمارے سردار زنده درود و سلام بھیجے لائے آپ

Sayyidunā AL-HAYYU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Living صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت البوردواہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے
فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت
سے درود پڑھا کر کیونکہ فرشتے اس
دن مجھ پر درود پیش کرتے ہیں جب
تک وہ پڑھتا رہتا ہے اس وقت
تک وہ پیش کرتے رہتے ہیں حضرت
البوردواہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کہتے ہیں میں نے
مرض کیا انتقال کے بعد بھی؟ آپ
نے فرمایا وصال کے بعد بھی۔ اللہ نے
نبیوں (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) کے جسموں کو
زمین پر حرام کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ

عن ابی الدرداء رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
قال قال رسول الله ﷺ
أكثر وأصلوة على يوم
الجمعة فإنه مشهود تشهد
الملائكة وإن أحدا لن
يصل على الأعرضت على
صلوته حتى يفرغ
منها قال قلت و
بعد الموت؟ قال وبعد
الموت إن الله حرم على
الأرض أن تأكل أجساد
الأنبياء (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) فبني الله

حی رزق -
 کے نبی زندہ ہیں اور ان کو رزق
 دیا جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ ص ۱۱۸)

Ḥaḍrat Abū Dardā' رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "You should offer your salutations to me most profusely on Friday, because this is witnessed by angels (who will pass it on to me). As long as some-one offers salutations to me I will always receive them."

Ḥaḍrat Abū Dardā' رضی اللہ عنہ has added: "I asked him if this was the case even after death" He confirmed: 'It remains thus even after death because Allāh the Almighty has made it unlawful for the Earth to decompose the bodies of His Prophets (peace be upon them). They are alive and Allāh the Almighty provides them with their usual sustenance'."

-(Sunan Ibn Māja P118)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا میری زندگی تمہارے لیے
 بہتر ہے۔ تم مجھ سے باتیں کرتے ہو
 اور میں تم سے باتیں کرتا ہوں پھر
 جب میں فوت ہو جاؤں گا تو میری
 وفات بھی تمہارے لیے بہتر ہوگی۔
 مجھ پر تمہارے عمل پیش ہوں گے۔
 اگر میں اچھے دیکھوں گا تو اللہ تعالیٰ
 کی حمد بیان کروں گا۔ اگر ان کے
 علاوہ دیکھوں گا تو تمہارے لیے بخشش
 کی دعا کروں گا۔

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله
 ﷺ حياقي خير لكم
 تحذثونف ونحدث لكم
 فاذا انامت كانت وفاق
 خيرا لكم تعرض على
 اعمالكم فان رأيت
 خيرا حمدت الله و
 ان رأيت غير ذلك
 استغفرت الله لكم۔
 (الخرجه الحارث في مسنده)
 (القول السديد ص ۱۲۱)

Ḥaḍrat Anas bin Mālik رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "My life is good for you! You speak to me and I speak to you! But, when I die, even my death will be good for you.

Your deeds will be presented to me. If I see them to be good, I shall praise Allāh the Almighty, and if I see them otherwise, I shall pray for your forgiveness."

-(Quoted by Al-Hārith in his Musnad; Al-Qawl Al-Badī' P121)

حضرت سعید بن عبد العزیز
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ قرہ کے
 دنوں میں مسجد نبوی میں تین دن
 اذان اور تکبیر نہیں کہی گئی اور حضرت
 سعید بن مسیب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مسجد میں
 ہی بے پٹے رہے اور وہ نماز کا وقت
 نہیں پہچانتے تھے مگر اس دھیمی دھیمی
 آواز سے جو حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کے روضہ اقدس اطہر سے سننے
 تھے۔

عن سعید بن عبد العزيز
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال لما كان
 ايام الحرة لم يؤذن
 في مسجد النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ثلاثا ولم يقم ولم يبرح
 سعيد بن المسيب من المسجد
 وكان لا يعرف وقت الصلاة
 الا بهمة يسمها من قبر
 النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (سنن الداريمى ج ٢ ص ٢٢)

Ḥaḍrat Sa'id bin 'Abdul 'Aziz رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that during the days of Al-Harra* no Adhan or Takbir was said in the Mosque of the Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ for three consecutive days. And Ḥaḍrat Sa'id bin Al-Musayyab رَضِيَ اللهُ عَنْهُ remained inside the mosque, not knowing the time of prayers other than by the gentle sound that he heard from the Prophet's sacred tomb.

-(Sunan Al-Dārimī V1, P44)

*The siege of the city of Medina led by Yazid is known as Al-Harra.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَى خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى مَنْ تَلَاهُ مِنْ
 رُسُلِكَ وَعَلَى مَنْ تَلَاهُ مِنْ رُسُلِكَ وَمِنَّا وَعَلَى مَنْ تَلَاهُ مِنْ رُسُلِكَ وَمِنَّا وَعَلَى مَنْ تَلَاهُ مِنْ رُسُلِكَ وَمِنَّا

سَيِّدُ الْخَلْقِ

ہمارے سردار آخری نبی ﷺ

Sayyidunā AL-KHĀTIMU ﷺ
 (Our Leader, the Final Prophet ﷺ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 معراج کے واقعہ میں روایت ہے
 کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اقدس
 ﷺ سے فرمایا میں نے آپ
 کو فاتح اور آخری نبی بنایا۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہما
 فی قصۃ المعراج قال اللہ
 تعالیٰ لرسولہ "وجعلتک فاتحاً
 وخاتماً" (رواہ ابن جریر)
 (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲)

Ḥaḍrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has reported, with reference to the story of the Ascension to the Heavens of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ, that Allāh the Almighty said to His Messenger ﷺ: "I have made you a conqueror and the final (of Prophets)."

-(Narrated by Ibn Jarir, Tafsīr Ibn Kathīr V3, P20)

حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا
 نے آپ کی مفاقت میں کہا:
 "اے پیغمبروں کے ختم کرنے والے

قالت فاطمة الزهراء
 رضی اللہ عنہا:
 "يا خاتم الرسل المبارك صؤوءه"

وَبِنَا نَقْبَلُ مِنْهَا إِنَّكَ أَنْتَ الرَّسُولُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

جن کی روشنی مبارک ہے۔ آپ
پر قرآن کریم اتارنے والا درود پڑھے۔

صلى عليك منزل القرآن

(الروض الاف للسهلي ج ۴ - ص ۲۷۵)

Hadrat Fāṭima al-Zahrā' رَضِيَ اللهُ عَنْهَا said:

"O the Seal of the Prophets (peace be on them),
The light of whom is blessed, (the poor's balm)!
Salutations are sent to you (ever on)
By the Revealer of the Holy Qur'an!"
-(Al-Rawḍ Al-Unf by Al-Suhaili V4, P275)

خاتم اور خاتم حضورِ اقدس ﷺ
کے سہار گرامی ہیں۔ اگر تیرے فتح ہوگا تو
اسمِ ادرہ ہوگا یعنی نبیوں کے ختم کرنے والے اور
اگر تیرے کسر ہوگا تو وہ اسمِ فاعل کا صیغہ ہے۔

اخاتم و الخاتم من اسماءه

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالْفَتْحِ اسْمُ اِيْ اٰخِرِهِمْ
وَبِالْكَسْرِ اسْمُ فَاعِلٍ -

(مجمع البحار ج ۱ - ص ۳۳)

Both the Arabic words *Khātam* and *Khātim* are among the sacred names of the Holy Prophet ﷺ. If it is with short vowel *fatha* (a) i.e. *Khātam*, it is a noun and means that he is the last of the Prophets (peace be on them), but with *Kasra* (i) i.e. *Khātim*, it is an active participle (meaning "one who brings to an end, the seal").

-(Majma' Al-Bihār V1, P330)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَى خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَمْجَادِ وَعَنْ أَيْدِيهِمْ وَعَنْ مَنَابِقِ أَلْسِنَتِهِمْ
 وَبِعَدْوِ حُلِيِّهِمْ وَرَفْعِ نَفْسِكَ وَبِشَرِّكَتِكَ وَمِنَ ذِكْرِكَ يَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سرکار نبیوں کی نمبر درود و سلام بھیجئے اللہ آپ کے

Sayyidunā Al-KHĀTAMU صَلَّوْا وَسَلِّمُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Seal (of Prophets))
 (صَلَّوْا وَسَلِّمُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

احسن الانبياء خلقاً
 وخلقاً لانه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 جمال الانبياء كالخاتم الذي
 يتجمل به -
 (شرح المواهب اللئيمية للزرقاني ج 3 - ص 163)

تمام نبیوں سے پیدائش اور
 اخلاق میں اعلیٰ کیونکہ آپ صَلَّوْا وَسَلِّمُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نبیوں کے جمال میں جس طرح
 انگوٹھی کے ساتھ خوبصورتی حاصل
 کی جاتی ہے۔

The Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ was the best of all the Prophets (peace be upon them), in creation (physical constitution) and in conduct, because he was the beauty of them all, just like the ring, which enhances beauty.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladūniya by Al-Zarqāni V3, P163)

اور محمد ﷺ کی فتح
 کے ساتھ نبیوں کے خاتم میں۔

و محمد خاتم الانبياء بالفتح
 صلوات الله عليه وعليةم جميعين

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

۱ صراح - ج ۲ - ۲۸۸

Muhammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is the Seal (*khātam* with *fatha* of *tā*) of the Prophets (peace and blessings be upon them all).

-(*Surāh V2, P288*)

حضرت جبیر بن مطعم
نے کہا کہ میں نے حضور اقدس
ﷺ کو فرماتے سنا فرماتے تھے
کہ میں محمد ہوں اور احمد اور حاشر
ہوں اور ماجی ہوں اور خاتم ہوں
اور عاقب ہوں۔

عن جبیر بن مطعم
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَ
أَحْمَدُ وَالْحَاشِرُ وَالْمَاجِي وَ
الْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ -
مسند الإمام أحمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۸۸

Ḥaḍrat Jubair bin Mut'im رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that he heard the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ saying: "I am *Muhammad* صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ; I am *Aḥmad*; I am *Hāshir*; I am *Māḥi*; I am *Khātam* (the Seal of Prophets), and I am 'Āqib.

-(*Musnad Inām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P81*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ إِلَهًُا لِلَّذِينَ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِهِ وَسِعَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَا يَأْتِيهِ الْهَوْلُ يُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُمْسِكُ الْحَيَّ وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمَهُ لَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ سِوَاهُ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ سِوَاهُ لَا يَرَى الْوَجْهَ وَلَا يُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَا يَحِيطُ بِهِ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ

اللَّهُ أَكْبَرُ
 مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہمارے سردار رسولوں کے ختم کرنے والے درود و سلام بھیجیے لا الہ الا انت

Sayyidunā
 KHĀTAM-UL-MURSALĪN صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 the Seal of Prophets 'Alaihum-Assalam)

سلسلہ نبوت کو ختم کرنا رحمت ہے
 اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ آپ کی
 اُمت قبروں میں تھوڑا عرصہ رہے
 یہ آپ کی عورت کے لیے ہے
 اور یہ کہ آپ کی شریعت کو کوئی
 منسوخ نہ کرے۔ بلکہ یہ آپ کا
 شرف ہے کہ آپ کے آنے پر
 اگلی تمام شریعتیں منسوخ ہو گئیں
 اسی واسطے جب حضرت عیسیٰ
 عَلَيْهِ السَّلَام آسمان سے دوبارہ

یكون الختم بالرحمة
 و ارادة الله ان لا
 يطول مكث امته
 تحت الارض اكراما
 له و ان لا ينسخ
 شريعته بل من شرفه
 نسخها لجميع الشرائع
 ولهذا اذا نزل
 عيسى انما يحكم بها۔
 (شرح المرآة اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۸)

نازل ہوں گے تو وہ بھی آپ کی
شرعیّت کیساتھ فیصلے کریں گے۔



Being "the seal" is a blessing. It is the Almighty Allāh's wish that the *Ummah* of His Apostle ﷺ stay the least time inside their graves. This is to honour him and so that no one should abrogate his *Shari'a* (Laws). Indeed, it is to honour him in that his (ﷺ) laws were made to supersede all others (that came before him). Therefore, when Jesus ﷺ descends once again from the Heavens, he will also rule by the Holy Prophet Muḥammad 's (ﷺ) *Shari'a*.

-(Sharḥ *Al-Mawāhib Al-Laduniya* by *Al-Zaraqāni* V3, P128)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيَأْتِيَ بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَاصْفَاهِ. وَصَلِّ بِمَدْوَنِ مَنْ مَلَكَ مِنْ
 وَمَعَهُ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَمِنَ ذِكْرِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْغَفُورُ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكَرِيمِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

ہمارے سردار آخری نبی درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā
 KHĀTAM-UN-NABIYYĪN صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Final Prophet صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

إشارة الى قوله :
 " مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ
 مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ
 اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ط"
 (سورة الاحزاب 40)

إشارة ہے اس آیت کی طرف:
 " حضرت محمد ﷺ
 مردوں میں سے کسی کے باپ
 نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول ہیں
 اور سب نبیوں کے ختم کرنے
 والے ہیں۔"

Reference to the Holy Qur'an:
 Muhammad is not
 The father of any
 of your men,
 But (he is) the Apostle of Allāh,
 And the Seal of the Prophets
 -(Al-Ahzāb 33:40)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے فرمایا میری اور اگلے
 نبیوں کی مثال جو مجھ سے پہلے
 گئے ہیں اس آدمی کی سی
 ہے جس نے ایک گھر بنایا اور
 اسے بہت حسین و جمیل بنایا مگر
 کونے میں ایک اینٹ کی جگہ
 چھوڑ دی تو لوگ اس کے ارد گرد
 چکر لگاتے تھے اور تعجب کرتے
 تھے۔ کہتے تھے کہ یہ ایک اینٹ
 کیوں نہ رکھی گئی آپ فرماتے
 تھے کہ وہ اینٹ میں ہوں اور
 میں نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنا ہوں۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
 ان رسول اللہ ﷺ قال ان مثلی و مثل
 الانبیاء من قبلی کمثل
 رجل بنی بیتا فاحسنه
 واجملہ الاموضع
 لبنة من زاویة فجعل
 الناس یطوفون بہ
 ویتعجبون له و یقولون
 ہلا وضعت هذه اللبنة
 فاننا اللبنة وانا
 خاتم النبیین -
 (صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۱)

Hadrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ reported the Almighty Allāh's Messenger ﷺ as saying: "My Example in comparison with the other Prophets before me is that of a man who has built a house nicely and beautifully, leaving vacant in a corner a gap for one brick. People would go around wondering at its beauty and saying: 'Would that this brick be put in its place.' I am that brick, and I am the Seal of the Prophets."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī VI, P501)

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور
 اقدس ﷺ کے صلیب مبارک

عن علی رضی اللہ عنہ فی
 وصف النبی ﷺ

میں روایت کرتے ہیں کہ آپ
 جدھر دیکھتے نظر بھر کر دیکھتے۔ دونوں
 مونڈھوں کے درمیان مہر نبوت
 تھی اور آپ تو نبیوں کے سلسلہ کو
 ختم کرنے والے تھے۔

إذا الفت التفت معا بين
 كفيه خاتم النبوة وهو خاتم
 النبيين - (الحديث)
 (ترمذی شریف ج ۳ ص ۲۵۳)

Ḥaḍrat 'Ali رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has said in honour of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as follows: "When he turned his face around he turned the whole of his body. He had the Seal of Prophecy between his two shoulders (i.e. shoulder blades). And he was indeed the Seal of the Prophets of Allāh the Almighty."

-(Tirmidhi Sharif V3, P205)

حضرت ثوبان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
 روایت ہے کہ حضور اقدس
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا عنقریب
 میری امت میں تیس جھوٹے
 ہوں گے۔ سب دعویٰ کریں گے کہ
 وہ نبی ہیں۔ حالانکہ میں نبیوں کے
 سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں۔ میرے
 بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

عن ثوبان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 قال قال رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وإنه سيكون
 في امتي كذابون
 ثلاثون كلهم يزعم
 انه نبي وانا خاتم
 النبيين لا نبي بعدى.
 (سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۲۸)

Ḥaḍrat Thaubaṅ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "There will be thirty imposters in my Ummah all claiming that they are Prophets while (the fact of the matter is that) I am the Last Prophet and there will be no Prophet after me."

-(Sunan Abū Dā'ūd V2, P228)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا أَقَامَ اللَّهُ لَكُمْهُ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجَسَدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَصَلِّ عَلَى مَنْ مَلَكَ اللَّهُ
 رُؤُوسَ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مَنْ مَلَكَ اللَّهُ رُؤُوسَ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مَنْ مَلَكَ اللَّهُ رُؤُوسَ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مَنْ مَلَكَ اللَّهُ رُؤُوسَ الْعَالَمِينَ

سَيِّدِنَا الْخَازِنُ

ہمارے سردار خزانچی دُود و سلا مہیجے اللہ آپ سے

Sayyidunā AL-KHĀZINU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Treasurer صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اپنی طرف سے کوئی شے دیتا ہوں اور نہ ہی اپنی طرف سے کچھ روکتا ہوں میں تو صرف خزانچی ہوں۔ میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے مجھے حکم دیا جاتا ہے۔

عن ابو هريرة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أوتِيكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا أَمْنَعُكُمْ إِنْ أَنَا إِلَّا خَازِنٌ أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ - (سنن ابی داؤد ج ۲ - ص ۵۳)

Hadrat Abū Huraira رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "I do not give you anything; nor do I withhold anything from you. I am only a treasurer and distribute as I am ordered to."
 -(Sunan Abū Dā'ūd V2, P53)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اللہ کی قسم نہ میں تمہیں کچھ دیتا
ہوں۔ اور نہ میں روکتا ہوں میں تو
صرف غزائی ہوں میں ویسا ہی کرتا
ہوں جیسے مجھے حکم دیا جاتا ہے۔

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
ﷺ واللہ ما اوتیکم
من شیء ولا امنکموہ ان
انا الا خازن اضع حیث
امرت - (مسند امام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۲۱)

Ḥadhrat Abū Huraira رضی اللہ عنہ has also reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "By Allāh the Almighty, I do not give you anything from myself; nor do I withhold it on my own account. I am only a treasurer and give what I am ordered to."

-(Musnad Imān Aḥmad bin Ḥanbal V2, P214)



کرتے تو فرماتے اے اللہ میں نے
تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر
ایمان لایا اور میں تیرا مطیع ہوئیے
کان اور آنکھیں اور ہڈیوں کا گودا
اور ہڈیاں اور پٹھے تمام تیرے
لیے خشوع میں ہیں۔

قال اللهم لك ركت وبك
امن ولك اسلمت خضع
لك سمعي وبصري و مخي
وعظامي و عصبتي -

(المحدث)

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۹۵)

Hadrat 'Ali Ibn Abū Ṭālib رضي الله عنه has reported that when the Almighty Allāh's Apostle ﷺ bowed (*in raka'a*) down in prayer, he used to say: "O Allāh the Almighty! I have bowed in front of You only, I have rallied my Faith in You and I have submitted to You alone. My hearing, my sight, my mind, my bones and my muscles all humbly submit to Your Will."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal VI, P95)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَى خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَتِهِ بِعَدْوٍ عَلَىٰ سَلَامٍ إِنَّ
 رَحْمَتَكَ وَكَرَمَكَ وَجَمَالَكَ وَبَهْجَتَكَ وَمِنَادَكَ بِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الرَّحِيمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا الْخَضِيعُ

ہمارے سردار اللہ کے خوف سے کانپنے والے دو دو ملا بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā AL-KHĀDI'U صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, Fearful of Allāh صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کے دن جب ذی طویٰ مقام پر پہنچے تو آپ اپنی سواری پر کھڑے ہو گئے اور آپ نے اپنے اوپر سرخ رنگ کی چادر پیٹھی ہوئی تھی اور حضور اقدس ﷺ نے اپنا سر مبارک نیچے جھکا دیا تھا۔ اللہ کی انکساری میں جب آپ کو اللہ تعالیٰ نے مکہ کی فتح عطا فرمائی تو آپ نے اپنی ٹھوڑی مبارک کو شکرانہ کے طور پر اتنا جھکایا کہ

عن عبد الله بن ابي بكر رضي الله عنهما ان رسول الله ﷺ لما انتهى إلى ذى طوى وقف على راحلته معتجرا بشقة برد حبرة حمراء، وأن رسول الله ﷺ ليضع رأسه تواضعا لله حين رأى ما اكرمه الله به من الفتح حتى أن عشوناه ليكاد يمس واسطة الرحل.

(تاریخ ابن کثیر ج ۲- ص ۲۹۳)

زین کی اگلی لکڑی کو چھونے لگی



Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Abū Bakr رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that when the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ reached Dhu-Ṭuwa (a place in *Makkah*), he stopped on his steed. He was wearing a red wrap over his body and held his head low in humility before Allāh the Almighty. When Allāh the Almighty graced him with victory, he stooped his head so low in humility and gratitude that his beard almost touched the pommel.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V4, P293*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخْذَ الْبَنِيَّانَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ بَنِي آدَمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ أَعْلَمُ الْغُيُوبِ

سَيِّدُ الْخَافِضِ صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار اِخساری کرنے والے دُرُودِ سَلَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ

Sayyidunā AL-KHĀFIDU صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Most Modest صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ الی قولہ: "وَخَفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ" (سورۃ الحججہ ۸۸)
 اشارہ ہے اس آیت کی طرف: "اور مومنوں کے لیے جھک جا۔"

Reference to the Holy Qur'an:

.... lower thy wings (in gentleness)
 To the believers.
 - (Al-Hijr 15:88)

و قال الله تعالى لنبيه: "وَخَفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ" (سورۃ الشعراء ۲۱۵)
 اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو فرمایا: "اور ایمان والوں کے لیے جو آپ کے تابع رہیں اپنے بازو جھکا دو۔"

Allāh the Almighty said to His Prophet (ﷺ):

And lower thy wing
 To the Believers who
 Follow you.

-(Al-Shu'arā 26:215)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپے میں پڑھا فمن تبعنی فانہ منی۔ (جو میرا تابعدار ہے۔ وہ مجھ سے ہے) اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا فرمان ان تذبہم فانہم عبادک راگروا نہیں عذاب کرے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں۔) پڑھا تو دونوں ہاتھ اٹھا کر کہا۔ اے اللہ میری امت کو بخش دے۔ اے اللہ میری امت کو بخش اور ساتھ ہی حضور اقدسؐ رو پڑے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے جبریلؑ حضرت محمدؐ ﷺ کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ ہم آپ کو امت کے باپے عنقریب راضی کریں گے اور

عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما ان النبي ﷺ تلا قول الله في ابراهيم فمن تبعني فانه مني. وقول عيسى ان تذبهم فانهم عبادك الآية، فرغ يديه وقال " اللهم امتي امتي وبكى فقال الله يا جبريل اذهب الى محمد فقل له انا سنرضيك في امتك ولا نسووك -

(فتح القدیر ج ۵ ص ۲۴۷)

کبھی ناراض نہ کریں گے۔

Ḥaḍrat 'Abdullāh bin 'Amr رضی اللہ عنہ has reported that the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم recited the following Verse regarding Prophet Ibrāhīm (Abraham) علیہ السلام: "Whosoever follows me is one of me." And the call of Prophet 'Isā (Jesus) علیہ السلام was: "If You punish them, they are Your servants."

The Almighty Allāh's Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم raised both his hands in prayer and said: "O Allāh the Almighty! (Forgive) my *Ummah*, my *Ummah*"; and with these words he was in tears.

(Upon this) Allāh the Almighty said to Ḥaḍrat Gabriel علیہ السلام: "Go to Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم and say to him: 'I will please you regarding your *Ummah* and will not displease you.'"

-(*Faṭḥ Al-Qadīr* V5, P447)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ
 نے رحمت ہدایت یافتہ بنا کر بھیجا
 ہے اور مجھے کسی اور قوموں کو اونچا
 کرنے کے لیے اور دوسروں کو
 نیچا دکھانے کے لیے بھیجا ہے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
 قال قال رسول الله
 ﷺ ان الله
 بعثني رحمة مهداة و
 بعثت برفق قوم و خفض
 آخرين - (رواه ابن عساکر منتخب
 کنز العمال الی هامش مسند الامام
 احمد بن حنبل - ج ۳ - ص ۳۰۳)

Ḥaḍrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہما has reported that the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم said: "I was sent by Allāh the Almighty as a mercy, rightly guided. I was sent to upgrade some people and to downgrade others."

-(*Narrated by Ibn 'Asākar, Muntakhab Kanz Al-'Ummīl, on the Margin of Musnad Inām Aḥmad bin Ḥanbal* V4, P303)

سَيِّدُكَ الْخَالِصُ

ہمارے سردارِ اِخْلَاصِ وَالے دُرُودُ وَسَلَامُ بِحَسْبِ اللّٰهِ اَسْبَغَ

Sayyidunā AL-KHĀLIṢU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Sincere صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اِشَارَةٌ هِيَ اِسْ آيَتِ كِي طَرَفِ :
 ”ہم نے ٹھیک طور پر اس
 کتاب کو آپ کی طرف نازل کیا
 ہے۔ سو آپ خالص اعتقاد کے
 اللہ کی عبادت کرتے رہیے۔“

اِشَارَةٌ اِلَى قَوْلِهِ :
 ”اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ
 الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَلَعْبَدِ
 اللّٰهِ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝“
 (سورة الزمر ۲)

Reference to the Holy Qur'an:

Verily it is We Who have
 Revealed the Book to thee
 In Truth: So serve Allāh,
 Offering Him sincere devotion.
 -(Az-Zunnar 39:2)

”فرما دیجیے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے
 کہ اللہ کی اس طرح عبادت کروں

”قُلْ اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ
 اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ

کہ میں دین کو اس کے لیے
خالص کروں۔“

“الَّذِينَ”

(سورة الزمر ۱۱)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "Verily, I am commanded
To serve Allāh
With sincere devotion."
-(Az-Zumar 39:11)

”آپ فرمادیجئے کہ میں تو اللہ
کی عبادت کروں گا۔ اسی کے
لیے اپنے دین کو خالص کرنے
والا ہوں۔“

”قُلِ اللَّهُ أَعْبُدُ
مُخْلِصًا لَهُ دِينِي“

(سورة الزمر ۱۲)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Say: "It is Allāh I serve,
With my sincere
(And exclusive) devotion."
-(Az-Zumar 39:14)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَخَرِّجْهُمْ مِنْ سُلْطَانِ
 رِعْدَةٍ وَعَقْلِيَّتٍ وَرَيْحِ نَفْسِكَ وَمِنَ أَدْبَانِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَلِيْبُ الْغَلِيْبُ وَالْمُهَيَّبُ الْمُهَيَّبُ

سَيِّدُنَا الْخَافِيَا

ہمارے سردار اللہ سے ڈرنے والے دُرُودِ سَلَامِ بِحَسْبِ اللّٰهِ لَیْلَیْ

Sayyidunā AL-KHĀ'IFU صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the God-Fearing صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”آپ فرمادیجئے میں ڈرتا ہوں
 اگر میں اپنے رب کی نافرمانی
 کروں بڑے دن کے عذاب
 سے۔“

اشارہ الی قولہ:
 ” قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ
 عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
 يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○
 (سورۃ الأنعام ۱۵)

Reference to the Holy Qur'an:

Say: "I would, if I
 Disobeyed my Lord,
 Indeed have fear
 Of the Penalty
 Of a Mighty Day."
 -(Al-An'am 6:15)

حضرت عبد اللہ صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے

عن عبد اللہ صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
 اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے فرمایا مجھے قرآن کریم
 پڑھ کر سنا میں نے عرض کیا کہ
 میں آپ کو کیسے سناؤں حالانکہ
 آپ پر قرآن اُتر ہے۔ آپ
 نے فرمایا مجھے شوق ہے کہ میں
 کسی اور سے قرآن سنوں حضرت
 عبداللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا بیان
 ہے کہ میں نے سورہ نساء پڑھنی
 شروع کی۔ حتیٰ کہ جب میں اس
 آیت پر پہنچا وہ وقت کیسا ہو
 گا جب ہم ہر امت میں سے گواہ
 لائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ
 لائیں گے۔ آپ نے فرمایا بس
 کرو میں نے جھانک کر آپ
 کو دیکھا تو آپ کی دونوں آنکھوں
 سے آنسو بہ رہے تھے۔

قال قال رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقرأ علي
 فقلت اقرأ عليك
 وعليك انزل ؛ فقال
 اني احب ان اسمعه
 من غيري قال فقرأت
 سورة النساء حتى
 اذا بلغت فكيف اذا
 جئنا من كل امة
 بشهيد وجئنا بك
 على هؤلاء شهيدا قال
 حسبك فالتفت فاذا
 عيناه تذر فان -

(تاریخ ابن کثیر ج ۱ ص ۵۹)

Hadrat 'Abdullāh رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ asked him to recite the Holy Qur'an to Him. He replied: "O Messenger of Allāh the Almighty صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! Should I recite the Holy Qur'an to you while you are the one to whom it was revealed?"

The Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said: "I love to hear it from somebody other than myself."

Hadrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has stated:
 "So, I began reciting Sura *An-Nisā'* until I reached the
 following Verse: 'We shall bring forth from every
Ummah a witness and will bring you صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as a
 witness to all of them - (*An-Nisā'* 4:41)'

"There the Almighty Allāh's Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ told
 me to stop and I looked up and saw that both his eyes
 had tears rolling down from them."

-(*Tārikh Ibn Kathīr V6, P59*)

حضرت مطرف بن عبد اللہ بن
 شخیخ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اپنے والد سے یہ آیت
 کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ
 میں حضور اقدس ﷺ کی
 خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔
 اور آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ اور
 آپ کے لہجے مبارک سے ایسی
 آواز آرہی تھی۔ جیسے ہانڈی کے
 جوش کی آواز ہو اور ایک آیت
 میں ہے کہ آپ کے سینہ مبارک
 سے رونے کی وجہ سے ایسی آواز
 آرہی تھی جیسے کہ چکنی کے چلنے کی
 آواز ہو۔

عن مطرف بن
 عبد الله بن الشخیر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 عن أبيه قال آتت
 رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وهو
 يصلي ويجوفه ازيز
 كازيز الرحل و
 في رواية وفي صدره
 ازيز كازيز الرحا
 من البكاء۔
 تاريخ ابن كثير ٦-٥٩

Hadrat Muṭṭarīf bin 'Abdullāh bin As-Shikhkhīr رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 has reported his father as saying that he went to the
 Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ when he was busy at
 his prayers. Because of his weeping, his chest sounded
 like a bubbling kettle. Another report has it that his
 chest sounded like the grinding of a mill-stone because

of his weeping.

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P59)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ الْأَسْمَاءُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَرَحْمَتِهِ وَعِزِّهِ وَعَمَلِهِ وَمَنْ مَتَّبَعَهُ
 وَعَبَدَهُ وَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِطَبَقِكَ وَبَدَأَ بِكَ مَا اسْتَفْرَأَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

سَيِّدِنَا خَبِيرٌ

ہمارے سردار خبر رکھنے والے دُودُوسَلَامُ بِحَبِيبِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Sayyidunā KHABĪRUN صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Most Informed صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”وَهُ بَرَّامِبْرَانِ هِي - پُورِچھ
 اس سے جو اس کی خبر رکھتا
 ہے۔“

اشارہ ال قوله:
 ”الرَّحْمٰنُ فَسَلِّ
 بِهٖ خَبِيْرًا“
 (سورة الفرقان ٥٩)

Reference to the Holy Qur'an:

.... Allāh most gracious:
 Ask thou, then, about Him
 Of any acquainted (with such things).
 -(Al-Furqān 25:59)

قاضی بکر بن العلاء رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 نے کہا ہے جن کو سوال کرنے کا
 حکم ہوا ہے وہ غیر نبی ہے اور
 جن سے سوال کیا گیا ہے - وہ

قال القاضي بکر بن
 العلاء رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 بالسؤال غير النبي
 والنبي صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

خبر رکھنے والے حضورِ اقدس
 ﷺ میں اور حضورِ شریف
 کائنات دو وجہ سے خبیر ہیں ؛
 ۱: کیونکہ آپ کو اللہ کے پوشیدہ علم
 میں سے اور اسکی بڑی معرفت میں
 سے انبیاء کا اونچا علم دیا گیا ہے
 ۲: یا یہ کہ آپ نے اپنی امت کو
 ان باتوں سے آگاہ کر دیا ہے جبکہ
 حکم اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا۔

خبیر بالوجهین
 لانه عالم غایة
 من العلم بما علمه
 الله تعالى من مکنون
 علمه وعظیم معرفته
 ولانه مخبر لامته
 بما اذن الله له
 فی اعلامهم به۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۶۰/۵۶۱)

Hadrat Qādi Bakr bin al-'Ulā رحمۃ اللہ علیہ has reported in interpretation of the above Verse that the one commanded to do the asking is not the Prophet صلی اللہ علیہ وسلم ut others, who are commanded to question the Prophet صلی اللہ علیہ وسلم because he is bestowed with vast knowledge (i.e. ask him *the Prophet* صلی اللہ علیہ وسلم, who is well acquainted). He was knowledgeable in two respects:

- He (صلی اللہ علیہ وسلم) had ultimate knowledge, due to the secret knowledge and gnosis that Allāh the Almighty revealed to him.
- Because he conveys to his *Ummah* what knowledge he is permitted by Allāh the Almighty.

-(Subul Al-Hudā VI, P560-561)

حضرت مغیرہ اپنے والد عبد اللہ
رضی اللہ عنہما سے ایک لمبی حدیث
 میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے
 عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عن المغیرة بن
 عبد الله رضی اللہ عنہما فی حدیث
 طویل فقلت یا رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم اخبرنی بعمل

مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت
 کے نزدیک کرے اور دوزخ
 سے دور کرے۔ آپ نے فرمایا
 کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کر اس کے
 ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرا۔
 اور نماز کو قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر
 اور رمضان کے روزے رکھ اور بیت
 کا حج کر۔ اور لوگوں کے ساتھ وہ سلوک
 کر جس کی تو ان سے امید کرتا ہے اور
 ان کے لیے وہ سب کچھ برا سمجھ جو تو
 اپنے لیے برا تصور کرتا ہے۔

يقربني إلى الجنة ويباعدني
 من النار قال تعبد الله لا
 تشرك به شيئا وتقيم
 الصلوة وتؤتي الزكوة
 وتصوم رمضان وتحج
 البيت و تاقب إلى
 الناس ما تحب ان
 يوتى اليك وتكره
 للناس ما تكره ان يوتى
 اليك.

(مسند امام احمد بن حنبل ج 5 ص 343)

Ḥadrat Mughīra bin ‘Abdullāh رضي الله عنه is reported in a long tradition as requesting the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم: "Please teach me the practice that will bring me closer to Paradise and farther away from Hell."

The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم said: "Worship Allāh the Almighty; do not ascribe any partner unto Him; keep up prayer (*Ṣalāh*); pay the poor due (*Zakāh*); fast during the Holy Month of *Ramaḍān* and perform the *Hajj* to the Holy House of Allāh. Treat people just as you would like to be treated yourself. Dislike for people what you would dislike for yourself."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P373*)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذْخِرَ الْكَافِرِينَ • اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَحَقَّ عَلَيْنَا مِنَ الْبُخْلِ وَالْأَمْرِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجَزَ بَعْدُ وَعَنْ مَعْلُومٍ أَنْ رِعْمَهُ وَمَعَهُ وَخَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَمَا نَدَّكَ أَنْ تَسْتَغْفِرَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَمَّا الْيَوْمَ

سَيِّدِكَ الْخَبِيرِ

ہمارے سردار خبر دینے والے

Sayyidunā AL-KHABĪRU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Informer صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ آپ سے بڑھ کر اللہ کو جاننے والا کوئی نہیں اور نہ اللہ کی خبریں دینے والا۔ اس کے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ سے بڑھ کر کوئی ہے۔ اللہ کا درود و سلام ہو آپ پر حضرت محمد ﷺ جو آدم کی اولاد کے مطلق طور پر دنیا اور آخرت میں سردار ہیں جو اپنی مرضی سے نہیں بولتے۔ وہ صرف وحی ہے جو آپ نے فرما دیا۔ وہ حق ہے اور جس کی آپ

وقد علم انه لا احد اعلم بالله ولا احبر به من عبده ورسوله محمد صلوات الله وسلامه عليه سيد ولد آدم على الاطلاق في الدنيا والاحرة الذي لا ينطق عن الهوى ان هو الا وحى يوحي فما قاله فهو الحق وما اخبر به فهو الصدق

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۳۲۳) نے خبر دی وہ سچ ہے۔

It is well-known that there is none who knows Allāh the Almighty more than the Almighty Allāh's Apostle ﷺ; nor is there one who informs about Allāh the Almighty more than Prophet Muḥammad ﷺ. May salutations and greetings of Allāh the Almighty be on him!

He is undoubtedly the absolute Leader of mankind in this World and the Hereafter. He says nothing from his own wish, and conveys only that which is revealed to him. Whatever he says is the Truth, and whatever he conveys is also the Truth.

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P323)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ الْعَذَابُ الْآبِيَاءَ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ
 بَعْدِهِمْ وَخَلْقِ رِجَالِهِمْ أَصْحَابِكَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ وَخَلْقِ رِجَالِهِمْ أَصْحَابِكَ
 وَبَعْدَهُمْ وَخَلْقِ رِجَالِهِمْ أَصْحَابِكَ وَبَعْدَهُمْ وَخَلْقِ رِجَالِهِمْ أَصْحَابِكَ

سَيِّدِنَا الْاُمَمِيبِ

ہمارے سردار امتوں کے خطیب دُرُودُ سَلَامِ بِحَسْبِ الْاُمَمِيبِ

Sayyidunā KHATĪB-UL-UMAM صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Spokesman of All Nations صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صَلَّيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا قیامت میں سب پہلا اٹھنے والا میں ہوں گا۔ میں ان کا خطیب ہوں گا۔ جبکہ لوگ وفد بن کر جائیں گے۔ اور خوشخبری سنانے والا ہوں گا جب کہ وہ مایوس ہوں گے۔ اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور اپنے رب کے نزدیک حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی اولاد

عن انس بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا اِذَا نَبَشُوا وَاَنَا اِذَا وَفَدُوا وَاَنَا مَبْشَرُهُمْ اِذَا يَسُوْا لَوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ وَاَنَا اَكْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰى رَجَبٍ وَّلَا فَخْرَ -

میں سے میں سب سے عزت والا
ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں۔

۱ جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۱

Ḥaḍrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Prophet Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "I will be the first to rise on the Day of Judgement, and I shall be their spokesman when they appear before Allāh the Almighty in delegations. I shall be the bearer of glad tidings when they are despondent. The banner of the Almighty Allāh's praise will be in my hands on that Day. I am the most honoured of mankind in the sight of my Lord, yet I am not proud."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P201)



-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P201; Sunan Ibn Māja P320)

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے
اس حدیث میں حضرت ابی بن کعب
رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ زیادہ کئے
ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر ہجرت ہوتی تو میں بھی انصار کا
ایک آدمی ہوتا۔ اگر انصار کسی وادی
میں جائیں تو میں بھی انکے ساتھ ہوں گا۔

وزاد احمد رحمۃ اللہ علیہ
وقال لولا الهجرة
لكنت امراً من
الأنصار ولو سلك الأنصار
واديّاً لكنت من
الأنصار -
(مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۳۸)

Imām Aḥmad bin Ḥanbal رحمۃ اللہ علیہ has added to this tradition (as reported by Ḥaḍrat Ka'b رضی اللہ عنہ) that the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم said: "If there had been no Hijra (Migration from Makkah to Medīna Al-Munawwara), I would have been one of the Anṣār of Medīna. If they had gone to some other Valley, I would have been among them."

-(Musnad Inām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P138)



نا امید ہونگے تو میں ہی اُنکو خوشخبری
دوں گا بزرگی اور تمام کنجیاں اس
روز میسے ہی قبضہ میں ہوں گی۔

یومئذ بیدی۔

(الحديث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳)

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "I will be the first to come out of my grave (on the Day of Judgement). I will be the leader when people assemble in delegations, and I will be their spokesman, while they listen. I will be their intercessor when they are barred. I will be the bringer of glad tidings to them when they are despondent. All reverence and the keys (to everything) will be in my hands on that Day."

-(Sunan Al-Dārimi V1, P30)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • صَلَّيْنَا اللَّهُ لِرَحْمَةِ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَبِهِ وَعَدُوِّهِمْ وَعَلَى مَنْ تَلَمَّحُوا مِنْهُمْ
وَعَدُوِّهِمْ وَعَلَى مَنْ تَلَمَّحُوا مِنْهُمْ وَوَدَّ عَلَى الْبَيْتِ اسْتَشْفَاءَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَزِيزُ الْأَعْلَى

سَيِّدِنَا الْخَلِيفَةُ

عمارے سردار نائب دُود و ملا بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-KHALĪFATU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Vicegerent صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
” پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں ملک
میں باختمیاری بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم
کیا کرتے ہو۔“

اشارہ الی قولہ:
” ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَافٍ
فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ
لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ“
(سورۃ یونس ۱۳)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Then we made you heirs
In the land after them,
To see how you would behave!
-(Yūnus 10:14)

” اور وہی ہے جس نے بنائے ہمیں
نائب زمین میں۔ اور بسند کر
دیے تم میں دجے ایک کے ایک

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ
خَلَائِفَافَ الْأَرْضِ وَ
رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

رَبَّنَا نَقْبَلْ مِنْكَ مَا أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

پر تاکہ آزماوے تمہیں اپنے
 دیے ہوئے حکموں میں۔ تحقیق
 رب آپ کا جلد عذاب کرنے
 والا ہے اور تحقیق وہ البتہ بخشنے
 والا مہربان ہے۔“

بَعْضِ دَرَجَاتٍ لِّبَلَّوْكُمْ
 فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ
 رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ
 وَإِنَّهُ لَنَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(سورة الانعام ۱۶۵)

Reference to the *Holy Qur'an*:

It is He Who hath made
 You (His) agents, inheritors
 Of the earth: He hath raised
 You in ranks, some above
 Others: that He may try you
 In the gifts He hath given you:
 For the Lord is quick
 In punishment: yet He
 Is indeed Oft-Forgiving,
 Most Merciful.

-(Al-An'am 6:165)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ حضور اقدس
 ﷺ نے فرمایا۔ پیغمبروں نے
 کہا مبارک ہو۔ اللہ اس بھائی کو
 زندہ رکھے اور خلیفہ ہے۔ اور
 اچھا بھائی ہے اور اچھا خلیفہ
 اور بہت اچھا ہے آنے والا۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه
 قال قال رسول الله ﷺ
 قالوا حياہ الله من
 اخ ومن خليفة نعم
 الاخ ونعم الخليفة
 ونعم المبحي جاء۔

(رواہ ابن جریر۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۱۹)

Ḥaḍrat Abū Huraira رضي الله عنه has narrated the Almighty
 Allāh's Apostle ﷺ as saying: "They (the Prophets,

peace be on them) said; May Allāh the Almighty bless the brother and vicegerent. How good a brother, how good a vicegerent, indeed how good he is when he comes'."

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P19)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ (مرض وقتا میں حضور اقدس ﷺ نے حجرہ مبارک کا دروازہ کھولا جو آپ کے اور لوگوں کے درمیان مسجد نبویؐ کا تھا یا فرمایا کہ پردہ ہٹایا تو آپ نے حضرت ابو بکر صدیق کی اقتدار میں لوگوں نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے لوگوں کو اچھے حال میں دیکھ کر نیز اس امید پر کہ جسے لوگوں نے نماز کی اقتدا کیلئے بہتر جانا ہے، (میرے بعد) اللہ تعالیٰ ان میں خلیفہ بنائے، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اسکے بعد ارشاد فرمایا اے لوگو، لوگوں میں یا ایمان والوں میں جو شخص کسی مُصیبیت میں مبتلا ہوئے چاہیے کہ میری (وفاقی) مُصیبیت ذریعہ اس مُصیبیت جو اسکے بغیر بے تسلی حاصل کرے کیونکہ میری امت میں کسی پر میری وفات سے بڑھ کر سخت کوئی مُصیبیت نہیں۔

عن عائشة رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ
 فَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَابًا بَيْنَهُ
 وَبَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَشَفَ سِتْرًا
 فَإِذَا النَّاسُ يَصَلُّونَ وَرَأَى
 أَبِي بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهُ عَلَى مَا رَأَى
 مِنْ حَسَنِ حَالِهِمْ وَرَجَاءِ أَنْ
 يَخْلُفَهُ اللَّهُ فِيهِمْ بِالَّذِي
 رَأَاهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 أَيُّهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَوْ مِنْ
 الْمُؤْمِنِينَ أَصِيبَ بِمُصِيبَةٍ
 فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَةِ أَبِي عَن
 الْمُصِيبَةِ الَّتِي تَصِيبُهُ بغيري
 فَإِنَّ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي لَنْ
 يَصَابَ بِمُصِيبَةٍ بَعْدِي أَشَدَّ
 عَلَيْهِ مِنْ مُصِيبَتِي۔

(سنن ابن ماجہ ص ۱۱۱ مطبعہ دہلی)

Hadrat 'Ā'isha رَضِيَ اللهُ عَنْهَا has reported that (at the time of his last illness), the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ opened the door of his quarter which separated him from the people (in his mosque), or that he removed the curtain that hung there. He saw people praying

behind Ḥaḍrat Abū Bakr Al-Siddīq رَضِيَ اللهُ عَنْهُ . He praised Allāh the Almighty on seeing his people in good form and praying behind someone whom they saw fit to be his vicegerent. Then he said: "O people! Whoever among the faithful suffers from grief, let him console himself with the fact that my passing away is the greatest of their griefs, and that they will not suffer any affliction greater than it after me. (That is, those moments spent with me will be the best of their time, and after I am gone these same moments will remain for them a solace to them.)."

-(Sunan Ibn Māja P116, The Delhi Edition)



ابوبکر صدیق رضي الله عنه کو یا خلیفۃ اللہ
 کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں
 تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ
 ہوں۔ اور میں اس پر راضی
 ہوں۔ میں اس پر راضی ہوں۔
 اور میں راضی ہوں۔

عَنْهُ يَخْلِيفَةَ اللَّهِ فَقَالَ
 أَنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا رَاضٍ
 بِهِ وَأَنَا رَاضٍ بِهِ
 وَأَنَا رَاضٍ -
 (مسند الامام احمد بن حنبل ج 1 ص 1)

Ḥaḍrat Ibn Abi Malika رضي الله عنه has reported that when Ḥaḍrat Abū Bakr Al-Siddiq رضي الله عنه was addressed as *Khalīfat Ullāh* (Vicegerent of Allāh the Almighty), he declared: "I am the *Khalīfatū Rasūl Ullāh* (Vicegerent of the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم) and I am happy with that." He repeated: "I am happy with that; I am happy."

-(Musnad Imān Ahmad bin Hanbal V1, P10)

حضرت سبيع رضي الله عنه کا بیان
 ہے کہ مجھے گھروالوں نے کنویں
 سے کوڑہ کو جانور خرید کرنے کے
 لیے بھیجا ہم کوڑہ کی منڈی میں آئے
 تو وہاں ایک آدمی کو دیکھا جس
 کے گرد لوگ جمع تھے میرا ساتھی
 تو جانور خریدنے چلا گیا۔ اور میں
 اس آدمی کے پاس آیا تو وہ
 حضرت حذیفہ رضي الله عنه صحابی رسول
 تھے۔ وہ فرما رہے تھے کہ وہ سب

عن سبع رضي الله عنه
 قال ارسلوني من ماء
 الى الكوفة اشترى
 الدواب فاتينا الكناسة
 فاذا رجل عليه جمع
 قال فاما صاحبي
 فانطلق الى الدواب
 واما انا فانتيت
 فاذا هو حذيفة رضي الله عنه
 فسمته يقول كان

اصحاب رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يسألونه
 عن الخير و أسأله
 عن الشرف قلت
 يا رسول الله (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
 هل بعد هذا الخير
 شر كما كان قبله
 شر قال نعم قلت
 فما العصمة منه قال
 السيف قال قلت
 ثم ماذا قال ثم
 تكون هدنة على
 دخن قال قلت ثم ماذا
 قال ثم تكون دعاة
 الضلالة قال فان
 رأيت يومئذ خليفة
 الله في الارض فالزمه
 وان نهك جسمك واخذ
 مالك - (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۰۳)

صحابہ رسول ﷺ تو آپ سے
 نیکی کی باتیں دریافت کیا کرتے
 تھے اور میں آپ سے شرکی باتیں
 پوچھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا
 یا رسول اللہ ﷺ کیا خیر کے
 بعد کبھی شر کا زمانہ بھی آئے گا۔
 جیسے پہلے تھا۔ آپ نے فرمایا
 ہاں۔ میں نے عرض کیا اس سے
 بچنے کی صورت کیا ہوگی؟ آپ
 نے فرمایا تلوار پھر میں نے عرض
 کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ
 نے فرمایا صلح ہوگی دھوکہ پر میں
 نے عرض کیا کہ اس کے بعد آپ
 نے فرمایا گمراہی کے داعی ہوں
 گے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو
 زمین میں اللہ کے خلیفہ کو دیکھے
 تو اس کو لازم پکڑ۔ اگر چہ وہ تیرا
 جسم مار مار کر ادھیڑ دے اور
 تیرا مال چھین لے۔

Hadrat Sabīؓ states: "I was sent from the farm-
 well to Kūfa in order to purchase cattle. When we

reached the cattle market at Kūfa, we noticed a man surrounded by a crowd of people. My companion went on to purchase the cattle but I went up to this man. He was Ḥaḍrat Ḥudhaifa رضي الله عنه, a Companion of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ. He was saying thus: 'The other Companions used to ask the Almighty Allāh's Apostle ﷺ about good, and I used to ask him about evil.' Once I asked if this good would be followed by evil just as there had been evil before it."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: "Yes" Then I asked: "How may one protect oneself from that evil?"

He replied: "By the sword." I then asked what would happen after that. He replied that there would be a truce on the basis of deceit. I then asked what would take place next. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied that then there would be those who would preach so as to mislead, and added: "If on those days you see the Vicegerent of Allāh the Almighty on Earth, stick by him, even if the struggle exhausts your body and takes all your wealth."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P403)

حضرت ام سلمہ رضي الله عنها
 سے روایت ہے کہ حضرت
 ابوسلمہ رضي الله عنه نے انہیں حدیث
 بیان کی کہ حضور اقدس ﷺ
 نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی
 کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ پڑھے
 انا لله وانا اليه راجعون
 رحم الله كيليه میں اور ہم اسی کی
 طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ
 میں سے ہاں اپنی مصیبت کا ثواب

عن ام سلمة رضي الله عنها
 ان ابا سلمة حدثهم
 ان رسول الله ﷺ
 قال اذا اصابك
 احدكم مصيبة فليقل
 انا لله وانا اليه راجعون
 اللهم عندك احتسب
 مصيبتى فاجرف
 فيها وابدلني بها
 خيراً منها فلما قبض

طلب کرتا ہوں مجھے اس مصیبت کا
 ثواب عطا کر اور مجھے اس سے بہتر بدلہ
 دے۔ جب حضرت ابو سلمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فوت
 ہو گئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر
 حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خلیفہ عطا فرمایا

ابو سلمة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خلفني
 الله عز وجل في
 اهل خير منه -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۲۷)

Ḥaḍrat Umm Salma رَضِيَ اللهُ عَنْهَا has reported that Ḥaḍrat Abū Salma رَضِيَ اللهُ عَنْهُ narrated to them a *Ḥaḍīth* of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ in which he said: "When any one of you meets with a problem he should recite: "From Allāh we are and to Him we shall return - (*Al-Baqarah* 2:156), O Allāh the Almighty! I entrust my sufferings unto You that You may take them into account and reward me duly for them (in the Hereafter). Compensate me in return for it with something far better." So when Abū Salma رَضِيَ اللهُ عَنْهُ passed away, Allāh the Almighty gave me a *Khalifa* (in the person of the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) better than him.

-(*Musnad Inūm Ahmad bin Hanbal* V5, P27)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا أَقْبَلَهُ لِرَحْمَةِ الْآبَاءِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ عَلَى آلِهِ وَارْحَمْ عَلَى مَنْ
 وَرَعَاهُ وَخَلَقَتْ وَرَحِمَتْ لِسُكِّكُمْ وَمِنَافِعِكُمْ وَأَسْتَشْفَعُ بِكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

سَيِّدُ الْخَلِيلِ

ہمارے سردار جانی دُودُوسلَامُ مُحَمَّدٌ ﷺ

Sayyidunā AL-KHALĪLU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Friend صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اے یروشلم کی بیٹیو یہ میرا
 پیارا یہ میرا جانی ہے۔

هذا حبيبي و هذا
 خليلي يا بنات اورشليم۔
 ابائيل يا ابعدهام غزل التوراة باب 17

This is my beloved and
 This is my friend O Daughters of Jerusalem!
 - (The Holy Bible, the Old Testament, Song of Solomon 5: 16)

حضرت ابو العالمیہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 کا بیان ہے کہ ایک دن عبید اللہ
 بن زیاد نے دیر سے نماز پڑھائی
 تو میں نے حضرت عبد اللہ بن الصامت
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے پوچھا تو انہوں نے
 میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ

عن ابى العالمية رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 قال اخر عبید الله بن
 زياد الصلوة فسألت
 عبد الله بن الصامت
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فضرب فخدى
 قال سألت خليلي

وَبِنَا نَقْبَلُ هَذَا أَنْتَ الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين يا رب العالمين ط

یہ مسئلہ میں نے اپنے جانی ابوذر
 غفاری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے پوچھا تھا تو
 انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار
 کر فرمایا کہ میں نے اپنے جانی
 حضور اقدس صَلَّوْا عَلَيْنَا وَسَلِّمْ سے پوچھا
 تھا تو آپ نے فرمایا تھا۔ کہ
 وقت پر نماز پڑھ لیا کر اگر پھر
 جماعت پائے تو ان کے ساتھ
 مل جایا کر اور یہ مت کہہ کہ میں
 تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ اب نہیں
 پڑھتا۔

اباذر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فضرب
 فخذي وقال سألت
 خيلي يعني النبي
 صَلَّوْا عَلَيْنَا وَسَلِّمْ فقال صل
 الصلوة ليمتاتها
 فان ادركت فصل
 معهم ولا تقولن
 اني قد صليت فلا
 اصلي۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج 5 ص 124)

Hadrat Abūl 'Āliya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported: "One day 'Ubaidullāh bin Zīād delayed his prayer and I asked Abdullāh bin Al-Şāmit رَضِيَ اللهُ عَنْهُ the reason why. He patted me on my thigh and said that he had asked the same question from his close friend Abū Dharr رَضِيَ اللهُ عَنْهُ, who had patted his knee and told him that he too had asked his close friend (i.e. the Almighty Allāh's Apostle صَلَّوْا عَلَيْنَا وَسَلِّمْ) the same question. He رَضِيَ اللهُ عَنْهُ instructed that one should pray at the right time. Then if you encounter the congregation in prayer, do join them. Do not say that you have already offered your prayer and that you do not need to repeat it."

-(Musnad Inām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P127)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس
 صَلَّوْا عَلَيْنَا وَسَلِّمْ نے فرمایا میں ہر ایک

عن عبد الله رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 قال قال رسول الله
 صَلَّوْا عَلَيْنَا وَسَلِّمْ الا اني ابرأ

دوست کی دوستی سے بیزاری
کا اظہار کرتا ہوں۔ اگر میں کسی
کو دوست بنانا چاہتا تو حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دوست
بناتا۔ لیکن تمہارے ساتھی (نبی)
اللہ کے دوست ہیں۔

الم کل خلیل من
خلتہ ولو کنت متخذاً
خیلاً لا اتخذت ابابکر
خیلاً ان صاحبکم
خیل اللہ۔

(سنن ابن ماجہ ص ۱)

Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ has reported the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم as saying: "I am no longer taking friends because of my friendship with Allāh the Almighty. Had I taken a friend (at all) it would certainly have been Abū Bakr رضی اللہ عنہ. But, your Companion (i.e. the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم) is indeed the friend of Allāh (*Khāil Ullāh*)."

-(Sunan Ibn Māja P10)



taken a friend it would have been Abū Bakr رَضِيَ اللهُ عَنْهُ . But he is my brother and my Companion. And Allāh the Almighty has taken your Companion (i.e. me) as His friend - *Khalīl*."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P273*)

اور آپ کا اسم گرامی خلیل الرحمن ہے۔ مسلم شریف کی حدیث میں آیا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنا لیا ہے۔

وخليل الرحمن لحديث
 مسلم وقد اتخذ الله
 صاحبكم خليلا يعني
 نفسه .

اشح الشفاملا على القارى الملك حاشية الرضا
 ج ٢ - ص ٢٠٤

He is *Khalīl-ur Raḥmān* (the Friend of the Merciful)- as it is according to the *Ḥadīth* narrated by Muslim: "Allāh the Almighty has taken your Companion as His friend." Companion here means the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ himself.

-(*Sharḥ Al-Shifā by Mulla 'Alī Qāri Al-Makki, on the Margin of Nasīm Al-Riyāḍ V2, P402*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلِيمًا
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَجْزَلِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَهْلِيهِ وَتَحْتِ مِعْدَنِهِ وَعَلِ مَنَاقِبِهِ
 وَمَعَادِنِهِ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسَنٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ لَوْلَاكَ اسْتَقْرَأْتُ الْوَيْلَ لَوْلَا رَحْمَتُكَ لَمْ يَكُنْ الْوَيْلُ لِي وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

سَيِّدُنَا خَلِيلُ اللَّهِ

ہمارے سردار اللہ کے دوست دُودُومُلا مَحَبِّهِ الْاَسْتِ

Sayyidunā KHALĪL-ULLĀH صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Close Friend
 of Allāh the Almighty صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر صدیق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو دوست بناتا کیونکہ ابوبکر میرے بھائی اور صحابی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھی حضور اقدس صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ کو دوست جانی بنا لیا ہے۔

عن عبد الله بن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قال لو كنت متخذاً خليلاً لآخذت ابا بكر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خليلاً ولكن اخي وصاحبى وقد اتخذ الله صاحبكم خليلاً۔
 ۱۔ مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۶۳۳

Hadrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "Had I

taken a friend it would have been Abū Bakr رَضِيَ اللهُ عَنْهُ. But he is my brother and my Companion. And Allāh the Almighty has taken your Companion (i.e. me) as His friend - *Khalīl*."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal VI, P463)

اور امام ابو بکر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے معراج کے بیان میں حدیث ذکر کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو فرمایا میں نے تجھے اپنا جانی بنا لیا ہے۔

و روی ابو لیلی فی حدیث المعراج ان الله قال له صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و انى اتخذتك خليلا۔

(شرح المواهب اللبية للزرقانى ج ۳ - ص ۱۲۸)

Imām Abū Lailā رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has narrated from a *Ḥadīth* regarding the event of (*Mi'raj*) the Night Ascension in which Allāh the Almighty told His Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "I have taken you as my Close Friend (*Khalīl*)."

-(Sharḥ al-Mawāhib al-Ladunya by Al-Zarqāni V3, P128)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ الْعَذَابُ مِنَ الْإِنْسَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ
 وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ

سَيِّدِنَا خَيْرٌ

ہمارے سردار مجسم بھلائی دروڈِ مسلمانانہ بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā AL-KHAIRU صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Embodiment of Goodness صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ الی قولہ ،
 "يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
 الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ
 فَآمِنُوا حِينَمَا لَكُمْ ط"
 (سورة النصار ۱۷۰)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 "اے لوگو! تحقیق آیا تمہارے پاس
 پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے
 سے پس ایمان لاؤ بہتر ہوگا واسطے
 تمہارے۔"

Reference to the Holy Qur'an:

O Mankind! The Apostle
 Hath come to you in truth
 From Allāh: believe in him:
 It is best for you
 -(An-Nisā' 4:170)

"وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 "اور کافر لوگ مومنوں کی بابت

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا
 تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے
 پہلے نہ دوڑ پڑتے۔

لَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ
 خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ
 (سورة الاحقاف ۱۱)

Reference to the *Holy Qur'an*:

The unbelievers say
 Of those who believe:
 "If (this message) were
 A good thing, (such men)
 Would not have gone
 To it first, before us!"
 -(*Al-Ahqāf* 46:11)

”اور سنو اور فرمانبرداری کرو اور
 خرچ کرو بہتر ہو گا واسطے جانوں
 تمہاری کے۔“

”وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَ
 أَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ“
 (سورة التباين ۱۶)

Reference to the *Holy Qur'an*:

Listen and obey;
 And spend in charity
 For the benefit of
 Your own souls
 -(*At-Taghābun* 64:16)

کیونکہ آپ کے وجود سے آپ
 کی اُمت کو خیر کثیر حاصل ہوئی۔

لانہ حصل بوجودہ لامتہ
 خیر کثیر - اسبل الہدی ج ۱ ص ۱۳۶

The Almighty Allāh's Apostle صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ was the
 embodiment of goodness, and it was because of him
 that his *Ummah* received profuse goodness.

-(*Subul Al-Hudā* V1, P563)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لِأَخِيهِ الْأَبَا بَلَدَةَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَى مَنْ يَتَّبِعُهُمْ
 وَمَنْ يَتَّبِعُهُمْ مِنْ بَنِي آدَمَ مَا كُنَّا نَسْتَعِينُكَ مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سَيِّدِنَا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ

ہمارے سردار جہان سے بہتر دُرُودِ سَلَامِ بَیِّنِ الْجَمِيعِ

Sayyidunā *KHAIR-UL-ANĀM* صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Best of All People صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت کعب بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 کا شعر ہے جس میں وہ حضورِ اقدس
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا مرتبہ بیان کرتے ہیں:
 بلند مرتبہ بزرگ سردارِ جہان سے بہتر
 اور جہان سے زیادہ سخاوت کرنے والے
 آپ کا حسبِ نسب تمام جہان سے
 اونچا ہے۔ آپ ہاشمی خاندان
 سے ہیں جن پر ترکیبہ کیا گیا ہے۔

قال كعب بن
 مالك رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 علي سيد ماجدٍ محمّلٍ
 وخير الأنام وخير اللها
 له حسب فوق كل الأنام
 من هاشم ذلك المرتجى
 (طبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ ص ۲۲۲)

Hadrat Ka'b bin Mālik رَضِيَ اللهُ عَنْهُ composed the following
 elegy in praise of the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 "To our Master, the exalted, the glorious
 The best of all mankind, most benevolent!
 He is of noble descent, superior to all

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا أَلْفَاؤُكَ تَسْمَعُ الْعُلَمَاءُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

انام ہمزہ کی فتح کے ساتھ مخلوقات
کو کہتے ہیں جس میں جن اور انسان
شامل ہیں۔
اور انام مذ کے ساتھ بھی آیا ہے

انام بھسج یعنی مخلوقات
از جن و انس۔

وانام بالذنیٰ آمن
غیاث لغات ص ۴۴

The Arabic word *Anām* with short vowel *fatha* (a) on the *Hamza* is used to mean “creatures”, including both Jinn and humankind.

Ānām is also spelt with (*madda*) vowel (a) meaning, of course, the same (as above).

-(*Ghiyath ul-Lughāt* P47)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَخَيْرِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَوَجْهَتِهِ بَعْدَ وَجْهِ مَلَكُوتِهِ
 رَبِّهِ، وَعَلَيْكَ يَا رَبَّنَا نَسْتَعِينُ وَمِنَادُكَ يَا رَبَّنَا نَسْتَعِينُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَا يَشَاءُ يَفْعَلُهُ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سَيِّدِنَا خَيْرُ الْأَنْبِيَاءِ

ہمارے سردار نبیوں کے بہترین دُرُودُ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Sayyidunā *KHAIR-UL ANBIYĀ* صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Best of (All) Prophets صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

یعنی ان (نبیوں) سے افضل
 علامہ جوہری لغوی رَسَدًا لَللَّغْوِ فَمَاتے
 ہیں کہ کہا جاتا ہے رَجُلٌ خَيْرٌ
 یعنی فاضل انسان اور رَجُلٌ خَيْرٌ
 کہنا ناجائز ہے۔ کیونکہ لفظ خیر
 میں اسم تفضیل پایا جاتا ہے۔

ای افضلہم قال
 الجوہری رَسَدًا لَللَّغْوِ
 یقال رَجُلٌ خَيْرٌ
 ای فاضل ولا یقال اخیر
 لان فیہ معنی التفضیل۔
 (اسبل الہدی ج ۱ ص ۵۶۴)

"Indeed he was the best". So has 'Allāma Jawhari رَسَدًا لَللَّغْوِ, the etymologist, remarked. He adds: "It is said 'Rajul Khair' which means 'the best'. It cannot be said 'Akhyar' since *khair* itself has the meaning of a superlative".

-(Subul Al-Hudā V1, P564)

حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عن عبداللہ بن مسعود

سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ کو تمام جہلابیاں اور اس
کے آخری بھتیھے دیے گئے تھے۔
یا فرمایا کہ خیر کے فتوح دیے گئے
تھے۔

ﷺ قال اوقى
رسول الله ﷺ
جوام الخیر و خواتمه
اوقال فواتح الخیر - (الحديث)
(ابن ماجه ص ۱۳۶)

Hadrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنه has said the Almighty Allāh's Apostle صلی الله علیه و سلم as having been blessed with absolute and infinite goodness, or, as he said: "the principles of goodness".

-(Sunan Ibn Māja P136)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا تُخَيِّرْ إِلَّا بِاللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَلْمَسَ النَّاسَ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَالْآخِرَ وَأَخْبَرَهُمْ وَصَفَّرَهُمْ بَعْدَ وَعَلِمْهُمْ أَنَّ
 وَمِنْهُ وَعَلَيْهِمْ رَوْحُ نَفْسِكَ وَرَبُّهُمْ تَعَالَى وَمَا دَعَاكَ اسْتَنْفَرُوا إِلَيْكَ الْيَوْمَ لَأَنَّا لَمْ نَكُنْ لِيَوْمِ الْيَوْمِ وَأَنْتَ الْيَوْمَ

سَيِّدُ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

ہمارے سردار جہان سے افضل درود و سلام بھیجے لا الہ الا انت

Sayyidunā **KHAIR-UL-BARIYYATU**
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader
 the Best of All Creation صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
 ”بیشک جو لوگ ایمان لائے
 اور انہوں نے نیک کام کئے۔
 وہ لوگ بہترین خلائق ہیں۔“

اشارہ الی قولہ:
 ”إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
 عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَوْلِيكَ هُمْ
 خَيْرُ الْبَرِيَّةِ“ (سورة البينة ۷)

Reference to the Holy Qur'an:

Those who have faith
 And do righteous deeds,-
 They are best
 Of creatures.
 -(Al-Bayyina 98:7)

حضرت حسان بن ثابت
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا:

قال حسان بن
 ثابت رَضِيَ اللهُ عَنْهُ:

رَبَّنَا نَقْبَلُ مِنْكَ مَا أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اے جہاں سے فضل آپ کے ہوتے
 ہوئے میں ایک بتنے ذرا میں تھا اور
 (اب) ایک تنہا پیاسے کی طرح رہ گیا ہوں

خَيْرَ الْبَرِيَّةِ اِنْ كُنْتُ فِي نَهْرٍ
 جَارٍ فَاصْبَحْتُ مِثْلَ الْمَفْرَدِ الصَّامِتِ
 (طبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ ص ۳۱۱)

Hadrat Hassān bin Thābit رضي الله عنه said: "O best of all the World! I was in the running river and now I became like an isolated and severely dry."

-(*Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P322*)

حضرت عائشہ رضي الله عنها سے
 روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی الله عليه وسلم
 سے میرا نکاح ہوا اور انصار کی عورتوں
 نے مجھے ذرا دیکھا تو انہوں نے کہا تو خیر
 اور برکت پر جا رہی ہے۔

عن عائشة رضي الله عنها
 تزوجني النبي صلی الله عليه وسلم
 فقلن على الحنير
 والبركة - (الحديث)
 (صحيح البخاري ج ۲ ص ۷۷)

Narrated Hadrat 'Ā'isha رضي الله عنها: "When the Holy Prophet صلی الله عليه وسلم married me, the women of the *Anṣār* saw me off saying: 'Upon you be blessings and goodness.'

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P775*)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا لَكَ اَللّٰهُ لَا تُحِبُّهُ الْاِنْسَانُ
 الَّذِيْ وَصَلَ وَسَلَوًا رَکَّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا رَحِيْمًا مَّحْمُوْدًا سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالرَّسُوْلِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّلَامَةِ وَصَحْبِهِ وَعَدُوِّهِ وَعَدُوِّ مَلِكِهِ
 وَمَدُوِّ عَدُوِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَمَا دَعَاكَ اسْتَقْبَلَكَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ

سَيِّدِنَا خَيْرُ الْبَشَرِ

عمرائے مرقوم بہترین انسان دُود و ملا بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā *KHAIR-UL-BASHAR* صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Best of Men صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

حضرت شیما، بنت حلیمہ آپ
 کی دُودھ کی بہن آپ حضور اقدس
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو لوری دیتی تھی۔

حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بہترین
 انسان ہیں۔ ان سب جو پہلے
 گزے اور جو بعد میں آئیں گے اگرچہ
 وہ حج کرنے آئیں یا عمرہ۔ چاند کے
 چہرے سے بھی حسین۔ ہر مرد اور ہر
 عورت سے بلکہ ہر حسین سے بڑھ کر
 حسین۔ اللہ آپ کے بارے میں مجھے
 زمانے کی گردشوں سے بچانے (یعنی میں
 آپ کو کبھی گزند پہنچنے نہ دیکھوں اور

ان الشیما، بنت حلیمہ
 كانت ترقص رسول الله
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ و تقول :

محمد خیر البشر
 من مضی ومن غبر
 من حج منهم او اعتمر
 أحسن من وجه القمر
 من كل أنثی و ذکر
 من كل مشبوب أنز
 جنبنی اللہ العنید
 فیہ و اوضع لی الاثر

(سبل المدنی ج ۱ ص ۱۷۷)

مجھے آپ کی شان دیکھنا نصیب ہو!



Ḥaḍrat Shaimā' bint Halima رَضِيَ اللهُ عَنْهَا (who was foster-sister of the Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) used to sing the following lullaby to him:

"Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ is the best of all mankind,
Of those who have passed away and those to come,
Of all those who performed the *Hajj* or '*Umra*.
More beautiful is he than the face of the Moon,
Indeed, of all the male and female,
Whether they be glittering or magnanimous.
May Allāh the Almighty protect me from third party!
And bless me with honour of observing his grandeur!"

-(Subul Al-Hudā VI, P464)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ وَجْهَ الْوَجْهِ الْأَبْنَاءِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَرَحْمَتِكَ تَجْمَعُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَجَزَتْ عِدْوَةٌ مَلَأَتْ أَنْفُسَهُمْ
 وَجَدَّ حَقْلُكَ وَجَمَّ نَبِيُّكَ وَيَتَرْتَبُكَ وَمَدَّ عِلْمُكَ اسْتَشْفَى اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَرِيمُ الْحَقِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

سَيِّدِنَا خَيْرَاتُ اللَّهِ

صَلَّى عَلَيْكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہمارے سردار اللہ کے پسند فرمائے ہوئے درود سلام بھیج اللہ آپ کے

Sayyidunā *KHAIRAT-ULLĀH* صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ
 (Our Leader, the Favourite
 of Allāh the Almighty صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ)

کہا جاتا ہے۔ اللہ کی مخلوق میں
 سے حضرت محمد صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ پسند
 فرمائے ہوئے ہیں

یقال محمد (صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ)
 خيرة الله من خلقه -
 (شرح المواہب اللدنیة للزرقانی ج ۱ ص ۱۱۹)

It is said that the Holy Prophet Muḥammad صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ
 is the favourite of Allāh the Almighty among (the whole
 of) His creation.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P129)

حضرت عباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 اقدس صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ کی خدمت اقدس
 میں حاضر ہوئے۔ لگتا تھا کہ انہوں نے
 لوگوں سے کچھ ناروا باتیں سنی
 تھیں تو آپ نے منبر پر تشریف

عن العباس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّهُ
 جاء الى النبي صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ
 فكانه سمع شيئا فقام
 النبي صَلَّوْا عَلَيَّ وَسَلِّمْ على المنبر
 فقال من انا فقالوا

رَبَّنَا تَقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

فرما ہو کر فرمایا لوگو! میں کون ہوں؟
 صحابہ نے کہا کہ آپ اللہ کے
 رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا میں
 محمد بیٹا عبد اللہ بن عبد المطلب
 کا ہوں۔ اللہ نے مخلوق کو پیدا
 فرمایا تو مجھے بہترین مخلوق (انسان)
 میں پیدا کیا۔ پھر اللہ نے دو گروہ بنائے
 تو مجھے بہترین گروہ میں پیدا فرمایا۔
 پھر اللہ تعالیٰ نے قبیلے بنائے تو
 مجھے بہترین قبیلے میں پیدا فرمایا۔
 پھر اللہ تعالیٰ نے گھرانے بنائے تو
 مجھے بہترین گھرانے میں پیدا فرمایا
 تو میں لوگوں سے نفسوں میں بہتر ہوں۔

انت رسول الله قال
 انا محمد بن عبد الله
 ابن عبد المطلب ان
 الله خلق الخلق فجعلني
 في خيرهم ثم جعلهم
 فرقتين فجعلني في
 خيرهم فرقة ثم جعلهم
 قبائل فجعلني في خيرهم
 قبيلة ثم جعلهم بيوتاً
 فجعلني في خيرهم بيتاً
 وحيثهم نفساً۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۷)

Hadrat 'Abbās رضي الله عنه has reported that he came to the Almighty Allāh's Apostle ﷺ. It appeared as though he had heard some remarks from some people. The Almighty Allāh's Apostle ﷺ stood up on the pulpit (*minbar*) and said: "Who am I?" His companions replied: "You are the Almighty Allāh's Apostle ﷺ."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ continued: "I am Muḥammad (ﷺ), son of 'Abdullāh, and grandson of 'Abdul Muṭṭalib. Allāh the Almighty (has) created me among the best of his creation (mankind). Then Allāh the Almighty divided them into two groups, and raised me among the best of the two. Then Allāh the Almighty created tribes and raised me from among the best tribe. Then Allāh the Almighty created

families, and raised me among the best family. And among them I am the best of individuals."

-(Jāmi' Al-Tirmidhi V2, P201)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں سنا کرتی تھی کہ کوئی نبی اس وقت تک نہیں فوت ہوتا جب تک اسے دنیا اور آخرت میں سے انتخاب (مزید) قیام یا دنیا سے کوچ) کا اختیار نہ دیا گیا ہو۔ جب میں نے آپ سے اس بیماری میں جس میں آپ نے وفات پائی، سنا۔ اور تب آپ کو کھانسی آئی۔ مع الذین... الخ یعنی ان لوگوں کیساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا... النسا آیت ۶۹ آخر تک) تو میں نے جان لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے (یعنی آپ پر وہی لمحہ ان پہنچا ہے)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كنت اسمع انه لا يموت نبى حتى يخير بين الدنيا والآخرة سمعت النبي ﷺ يقول في مرضه الذي مات فيه واحذته بحة يقول مع الذين انعم الله عليهم الآية فظننت انه خير -

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۳۸)

Narrated Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا: "I used to hear from the Holy Prophet ﷺ that no Prophet dies until he is given the choice of living both the worldly life and the life of the Hereafter. I heard the Holy Prophet ﷺ, during the time of his fatal disease, coughing and saying: 'In the company of those on whom is the grace of Allāh the Almighty' (to the end of the Verse - Al-Nisā' 4:69). Thereupon I thought that the Holy Prophet ﷺ had been given the choice."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P638)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِرَحْمَةِ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعِزِّهِ بِمَدْوَلٍ مَعْلُومٍ أَنَّنَا
 وَمَعَاذُكَ وَرَحْمَتُكَ وَرِزْقُكَ وَمَا كَلَّمَكَ اللَّهُ الْغَيْبُ لَمْ يَكُنْ لِي فِي الْغَيْبِ وَرَأْسُ الْوَالِدِ

سَيِّدِنَا خَيْرُ الْخَلْقِ

ہمارے سردار تمام مخلوق سے بہتر درود و سلام بھیجے لا الہ الا انت

Sayyidunā **KHAIR-UL-KHALQ** صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Best of All Creation صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

ذکرہ ابن دحیہ ، اسے ابن دحیہ نے ذکر کیا ہے۔
 شرح المواہب اللدنیۃ للزرکانی ج ۱ ص ۱۱۹

Ibn Dihya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has quoted this name.
 -(Sharḥ Al-Mawāhib al-Laduniya by Al-Zarqāni V3 P129)

حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا پھر مجھے ان میں سے بہتر میں تقسیم فرمایا۔
 عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ الْخَلْقَ قَسْمَيْنِ فَجَعَلَنِي مِنْ خَيْرِهِمْ قَسْمًا۔
 شرح الشفاء لملا علی القاري كوج ص ۱۹۹/۱۹۸

وَمَا تَقْبَلُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

Hadrat 'Abdullāh bin 'Abbās رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allāh the Almighty created mankind, He divided them into two groups and created me among the better of the two."

-(Sharh Al-Shifā by Mullah 'Ali Al-Qāri Al-Makki V2, P198-99)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضي الله عنهما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ تو ان میں سے آدم عليه السلام کی اولاد کو پسند فرمایا پھر آدم عليه السلام کی اولاد میں سے عربوں کو پسند فرمایا۔ پھر عربوں میں مضر (قبیلہ) کو پسند فرمایا۔ اور مضر میں سے قریش کو پسند فرمایا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو پسند فرمایا۔ اور بنی ہاشم میں سے مجھ کو پسند فرمایا۔ پس میں بہترین ہوں بہترین سے بہترین (امت) کی طرف۔ جس نے عربوں سے محبت کی اُس نے میری ہی محبت کی سبب اُن سے محبت کی اور جس نے اُن سے بُغض رکھا سو مجھ سے بُغض کے باعث اُن سے بُغض رکھا۔

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ خلق خلقاً فاختار من الخلق بنى آدم عليه السلام واختار من بنى آدم العرب، واختار من العرب مضر، واختار من مضر قریشاً، واختار من قریش بنى هاشم، واختار من بنى هاشم، فأنا خيار من خيار، إلى خيار، فمن أحب العرب فبحبتي أحبهم ومن أبغض العرب فببغضى أبغضهم رواه الطبرانی والبيهقي وأبو نعیم (سبل الممدی ج ۱ ص ۲۶۹)

Hadrat 'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allāh the Almighty created the Universe, He favoured the progeny of Adam over all creation; and of all mankind He preferred the Arabs; and of all the Arabs He favoured the *Muḍar Tribe*; and of the *Muḍar Tribe* He favoured the *Quraish*; and of all the *Quraish* He chose *Banu Hāshim*; and of *Banu Hāshim* He chose me. So I am the select of the select and so on. So, whosoever loves the Arabs should do so because of me, and whoever hates them should hate them for my sake."

-(Subul Al-Hudā V1, P269)

حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو حضرت جبریل عليه السلام کو بھیجا انہوں نے لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم فرمایا۔ ایک حصہ عرب ایک حصہ عجم۔ اللہ کی پسند عربوں میں تھی۔ پھر عربوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک قسم مین اور ایک قسم مضر اور قریش۔ اور اللہ تعالیٰ کی پسند قریش میں نبوی پیر مجھے بہتر میں سے نکالا جس سے میں ہوں (یعنی قریش سے)۔

عن ابی ہریرۃ رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ان الله حين خلق الخلق بث جبريل قسم الناس قسمين ، قسم العرب قسما وقسم العجم قسما ، وكانت خيرة الله في العرب ، ثم قسم العرب قسمين ، فقسم اليمن قسما ، وقسم مضر قسما و قريشا قسما ، وكانت خيرة الله في قريش ، ثم اخرجني من خير من ائمنه .
 (رواه الطبراني وحسن العافظ ابو الفضل العراقي اسنادہ۔ سبل الهدى ج ۱ ص ۱۶۹/۱۷۰)

Hadrat Abū Huraira رضي الله عنه has narrated the Almighty

Allāh's Apostle ﷺ as saying: "When Allāh the Almighty created the Universe, He sent Ḥaḍrat Jibra'il (Gabriel) ﷺ, who divided mankind into two groups, the Arab and 'Ajam (Non-Arab). The Almighty Allāh's favourite were the Arabs. Then Allāh the Almighty divided the Arabs into two groups; Muḍar and the Quraish as one group and the Yamanites as the other group. And Allāh the Almighty favoured the Quraish. Then Allāh the Almighty raised me from among the best of mankind, that is the Quraish."

-(Al-Ṭabarāni and Subul Al-Hudā V1, P269-70)

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت
 ابراہیم علیہ السلام کے صحیفہ میں
 لکھا ہوا تھا کہ تیری نسل سے
 خاندان پر خاندان آتے جائیگے یہاں تک
 کہ نبی امتی ﷺ مبعوث ہوں
 گے جو سلسلہ نبوت کو ختم کریں گے۔

عن الشعبي رضي الله عنه قال
 في مجلة ابراهيم عليه السلام
 انه كان من ولدك شعوب
 وشعوب حتى ياتي النبي
 الامم الذي يكون
 خاتم الانبياء .

الطبقات الكبرى لابن سعد ج 1 ص 163

Ḥaḍrat Sha'bi رضي الله عنه has reported that it is stated in the Abrahamic scripture in which he (ﷺ) is foretold: "There will spring from your progeny nation after nation until the Unlettered Prophet ﷺ is born. He will be the Seal of Prophets (peace be upon them)."

-(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P163)

حضرت واثلہ بن اسقع
 رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے
 حضور اقدس ﷺ سے سنا
 آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ

عن واثلة بن اسقع
 رضي الله عنه يقول سمعت رسول
 الله ﷺ يقول ان الله
 عز وجل اصطفى كنانة من

عزوجل نے حضرت اسماعیل
 ﷺ کی اولاد میں سے کینانہ
 کو چنا اور قریش کو کینانہ میں سے
 چنا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو
 انتخاب فرمایا اور پھر بنی ہاشم میں
 سے میرا انتخاب فرمایا ہے۔

ولد اسمعیل ﷺ و صطفی
 قریشا من کینانہ واصطفی
 من قریش بنی ہاشم
 واصطفانی من بنی
 ہاشم۔
 (الصحيح لمسلم ج ۲ ص ۲۲۵)

Hadrat Wāthila bin al-Asqa' رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported having heard the Almighty Allāh's Messenger ﷺ saying: "Verily, Allāh the Almighty granted eminence to *Kinana*, from among the descendents of *Ismā'īl* ﷺ, to *Quraish* from among the *Kinana*, and from among the *Quraish* He granted eminence to *Banu Hāshim*, and chose me from the *Banu Hāshim*."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P245*)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِلْعِلْمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِئْتَنِي بِخَيْرِ النَّبِيِّ الْأَخْيَرِ وَأَعْظَمِ وَعَظِيمِهِ وَعَلَّ مَعْلُومِ الْإِنْسَانِ
 وَمَعْمُورِ الْوَحْيِ وَخَلَقْتَ رُوحِي فَتَسَبَّحْهُ وَمَا دَعَاكَ بِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

سَيِّدِنَا خَيْرُ الْخَلْقِ لِلَّهِ

ہمارے سردار مخلوق میں سے افضل دُرُودُ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Sayyidunā
 KHAIR-U-KHALQ ILLĀH صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Best of
 the Almighty Allāh's Creation صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ)

اس اسم گرامی کو امام ابن حبیہ نے ذکر کیا ہے۔ اور یہ مضمون حدیثوں اور مشہور آثار میں پایا جاتا ہے۔

ذکرہ ابن وحیہ علیہ السلام و ذلك من الاحادیث والاناہر المشہورہ۔

اشح المواہب اللادنیۃ للذرقانی ج ۱۲۹

This name has been mentioned by Imām Ibn Dihya صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ and appears in many famous traditions and records.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunīya by Al-Zarqānī V3, P129)

حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا۔ مجھے

عن ابی ہریرۃ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ان رسول الله صَلَّيْهِ وَسَلَّمَ قال

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمِينَ آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

حضرت آدم ﷺ کی اولاد
کے بہترین زمانہ میں مبعوث فرمایا
گیا ہے۔ اُس زمانہ کے بعد زمانہ
آیا حتیٰ کہ میں اس زمانہ میں پیدا ہوا

بشت من خیر قرون
بنی آدم قرنا ففرنا
حتى كنت من القرن
الذي كنت منه .

(صحيح البخاري ج ١ ص ٥٠٣)

Ḥaḍrat Abū Huraira رضي الله عنه reported the Almighty Allāh's Messenger ﷺ as saying: "I have been sent as a Messenger from among the best of all the generations of Ḥaḍrat Adam's (ﷺ) offspring since their creation."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P503)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ الْإِنْسَانَ إِلَّا عَلَى خَيْرٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ وَعَنْتَ بِرَبِّهِ وَعَفْوَتَ بِعَدُوِّهِ عَلَى سَلَامٍ إِنَّكَ
 رَحِيمٌ وَكَرِيمٌ وَرَبُّكَ تَعَالَى وَبِعَدْلِكَ وَمِنَادُكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سَيِّدُنَا خَيْرُ الْخِنْدِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار دادی کے بہترین پوتے دُرُودِ سَلَامِ بِحَبِیبِ اللہ آپ

Sayyidunā **KHAIR-UL-KHINDIF** صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Best Grandson (of the
 Grandmother) صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت ابو بکر صدیق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 نے حضورِ اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا
 مرثیہ لیا پڑھا۔
 اے چشمِ ارو اور اکامت۔
 اور سردار پر رونما حق ہے۔ خیر
 خذف پر جو مُصِیْبَتِ کے وقت
 اب شام کو لحد میں چھپائے جا
 رہے ہیں۔ آپ (احمد) پر اللہ تعالیٰ
 کے دُرُودِ ہوں۔ جو اللہ بندوں کی ولی
 اور ملکوں کا رب ہے۔ اب زندگی
 کا کیا مزہ ہو جب یا رہی نہ ہو اور

قال ابو بکر الصديق
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَرِيثُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
 يَا عَيْنَ فَا بَكِي وَلَا تَسْأَمِي
 وَحَقَّ الْبُكَاءُ عَلَى السَّيِّدِ
 عَلَى خَيْرِ خِنْدِفٍ عِنْدَ الْبَلَاءِ
 أَمْسَى يُعْتَبَبُ فِي الْمَلْحِدِ
 فَصَلِّ الْمَلِيكَ وَلِي الْعِبَادِ
 وَرَدَتْ الْبِلَادِ عَلَى أَحْمَدِ
 فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِقَدْحِ الْحَبِيبِ
 وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الشَّهَدِ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

مجموعوں کی زینت ہی نہ رہی ہو
 کاش ہم سب جاتے اور ہم سب
 ہدایت والے ﷺ کیساتھ جاتے

فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلَّنَا
 وَكُنَّا جَمِيعًا مَعَ الْمُهْتَدِي
 (الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۳ ص ۳۱۹)

Hadrat Abū Bakr رضي الله عنه recited the following elegy in
 praise of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ :

"O eye! Weep and do not tire,
 It is apt to weep for the leader.
 The best (grandson) of Khindif is he
 But for us tis a time of calamity
 That he will be laid in his grave this evening.
 O Allāh the Almighty, bless Prophet Muḥammad
ﷺ,
 O Lord of the Worlds! send blessings upon Aḥmad
ﷺ.
 How will life be without the beloved?
 When the adornment of assemblies is no more.
 If only death could strike us all on the spot,
 That we may join the Guide ﷺ!"
 -(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'ad V2, P319)

الیاس بن مضر (جو حضور اقدس
 ﷺ کے جد اعلیٰ ہیں) کے
 تین فرزند تھے۔ مدرکہ۔ طابخہ۔
 قمعہ اور ان کی والدہ خندف بنت
 حلوان بن عمران بن الحاف بن
 قضاة تھی جس کا نام یسلی تھا اور
 مدرکہ کا نام عامر اور طابخہ کا نام عمرو
 اور قمعہ کا نام عمیر تھا ان کے نام
 اس لیے بدل گئے جیسا کہ مؤرخین

فولد الیاس بن مضر
 ثلاثة نفر مدرکه وطابخة
 وقمعة و امهم خندف
 بنت حلوان بن عمران
 بن الحاف بن قضاة
 واسمها لیلی و اسم
 مدرکه عامر و اسم
 طابخة عمرو و اسم
 قمعة عمیر و انما حالت

نے بیان کیا ہے کہ ایاس بن نضر کے اُونٹ جنگل میں چر رہے تھے اچانک ایک خرگوش نکلا جس سے وہ اُونٹ بدگ گئے اور ادھر ادھر بھاگ گئے۔ ایاس نے اپنے بیٹوں کو آواز دی۔ اس پر عمیر نے اپنے نیچے سے جھانکا پھر لیٹ گیا اسی واسطے اس کا نام قمعہ پڑ گیا۔ عامر اور عمرو اونٹوں کے کھوج پر چل پڑے اور ان کی ماں لیلیٰ بھی ان کے پیچھے ہوئی اور وہ ان کے پیچھے بھاگتی تھی۔ تو پیچھے سے اس کے خاوند ایاس نے آواز دی کہ تو کہاں بھاگ رہی ہے۔ اس لیے اس کا نام خندف پڑ گیا اور عامر اور عمرو ایک بہرنی کے پاس سے گزرے تو عمرو نے اس کو تیر مارا اور وہیں اس کو ڈھیر کر دیا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عمرو نے اسی خرگوش کو تیر مارا جس نے اونٹوں کو بھگایا تھا۔ عامر نے عمرو کو کہا کہ تو تو اپنے

اسماؤم الی الذی ذکرناہ
 اولائعمہ فیما ذکرناہ
 اربنا انفرت ابل
 الیاس بن مضر فصاح
 ببنیہ ہولاء ان
 یطلبوا الابل والارنب
 فاما عمیر فاطلع من
 المظلة ثم قع فسمی
 قمعة وخرج عامر
 وعمرو فی آثار الابل
 وخرجت امھولیلی
 تسمی خلفھم فقال
 لها زوجھا الیاس
 این تخندفین ای
 تسین فسمیت خندف
 ومتر عامر وعمرو
 بضبی فرماہ عمرو
 فقتلہ ویقال بل
 رمی الارنب التی
 نفرت الابل فقال
 لہ عامر اطع صیدک
 وانا اکفیک الابل

شکار کو بھون اور میں اونٹوں
کو تلاش کرتا ہوں۔ عمرو نے
اس شکار کو پکایا اس لیے اس
کا نام طابخہ پڑ گیا۔ اور عام اونٹوں
کو گھیر کر لایا اس لیے اس کا
نام مدرکہ پڑ گیا اور یہ تینوں بھائی
اپنی ماں کی طرف سے مشہور
ہوتے۔ جو ان کے بھاگنے کے
ساتھ شامل تھی۔

فطبخ عمرو فسمی
طابخۃ وادرك الابل
عامر فسمی مدرکۃ
واشتهر بنوخندف
هولاء بأمهم خندف
للذی سار من فعلها
فی الناس۔

تاریخ الخمیس ج ۱ ص ۱۵۰

Ḥaḍrat Ilyās bin Muḍar رَضِيَ اللهُ عَنْهُ who is one of the elders of the Holy Prophet Muḥammad صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, had three sons: Mudrika, Ṭābikha and Qum'a, and their mother was Khindif, daughter of Ḥalwan, son of 'Imrān, son of Ilḥaf, son of Quḍā'a, and her real name was Laila.

"The names *Mudrika*, *Ṭābikha* and *Qum'a* were 'Āmir, 'Amr and 'Umair respectively. Their names were so changed because the camels of Ilyās bin Muḍar were grazing in the desert when suddenly a hare appeared and the camels became scared and ran. Ilyās called for his sons. At this 'Umair looked out from under the shade of his tent and then laid back again. That is why he was called *Qum'a*. 'Āmir and 'Umr set out in search of the camels, followed by their mother Laila. As she ran after them, her husband Ilyās called out: "Where are you running to?" And that is why she was called Khindif (being an Arabic word for running). As 'Āmir and 'Amr passed by a deer, 'Amr shot an arrow and killed her. It is also said he aimed his arrow at the hare, which had made the camels run away. 'Āmir asked 'Amr to roast his kill while he went to search for the camels. 'Amr roasted the animal and that

is why he was called Tābikha. As 'Āmir brought the camels back home, he was called Mudrika. All three brothers became famous because of their mother as she ran after them."

-(Tārikh Al-Khamīs VI, P150)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْتُ اللَّهَ لِرَحْمَةِ الْإِنْسَانِ اللَّهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَيْهِمْ بَعْدُ وَعَلَى مَنْ مَلَّكَ
 وَبَعْدُ وَعَلَيْهِمْ بَعْدُ وَعَلَى مَنْ مَلَّكَ وَبَعْدُ وَعَلَيْهِمْ بَعْدُ وَعَلَى مَنْ مَلَّكَ وَبَعْدُ وَعَلَيْهِمْ بَعْدُ وَعَلَى مَنْ مَلَّكَ وَبَعْدُ وَعَلَيْهِمْ بَعْدُ

سَيِّدِنَا خَيْرَ رَشِيدٍ

ہمارے سردار بہترین مجاہد چاہنے والے درود سلام بھیجے اللہ آپ

Sayyidunā KHAIR-U-RASHĪD (Our Leader, the Best of the Rightly-Guided)

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب
 رَضِيَ اللهُ عَنْهَا نے فرمایا۔
 میری آنکھ خوب رو اور آنسو بہا
 اور بہترین وفات پانے والے
 مفقود پرندبر (اوصاف) پڑھ۔
 اور مصطفیٰ پر شدید غم کے ساتھ آنسو
 بہا۔ دل سے آہ نکال کر رو۔
 قریب تھا کہ میری زندگی ختم ہو جائے
 جب آپ کو اس تقدیر نے ایسا جو
 ایک برگزیدہ نوشتے میں بھی جا چکی تھی۔
 آپ ﷺ مخلوق خدا کے

قالَتِ صفیة بنت
 عبدالمطلب رَضِيَ اللهُ عَنْهَا:
 عين جودي بدمتي وسهوي
 واندب حنيد هالك مفقود
 واندب المصطفى بجزن شديد
 خالط القلب فهو كالمعمود
 كدت اقضي الحياة لما اتاه
 قدر خط في كتاب مجيد
 فلقد كان بالعباد رؤوفاً
 ولهم رحمة وخير رشيد
 (طبقات الكبرى لابن سعد ج ٢ ص ٢٣)

ساتھ شفقت برتنے والے تھے
اور ان کے لیے سراپا رحمت
اور بہترین بھلا جانے والے تھے

Ḥaḍrat Ṣafiya bint 'Abdul Muṭṭalib رَضِيَ اللهُ عَنْهَا recited (in praise of the Holy Prophet صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) the following elegy:

"O my eyes! weep and shed ample tears!
And call out praise for the best of the deceased!
Praise Muṣṭafā صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ with deep grief for his loss!
Bewail from the depths of your heart.
I was almost expiring when he came across
The words about his decree in Glorious writing!
Indeed he was the kindest to all people.
He was a blessing for them and the best in guidance.

(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P330)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا لَقَّاهُ اللّٰهُ لَوْحَةً اِلٰهًا لَقَدْ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ اَخْلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْاَلْفَ حُرُوْفًا وَصَفَّرَهُ بِعَدَدِ حُرُوْفِ سَلَامٍ اِنَّ
 وَجْهَهُ وَخَلْقَهُ وَرُوحَ نَفْسِهِ وَبَشَرَتَهُ وَرَمَادَ كَلْبِكَ اسْتَقْبَلَهُ اللّٰهُ الَّذِيْ اَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّخْلُقَ الْاِنْسَانَ وَرَأَى الْاِنْسَانَ وَرَأَى الْاِنْسَانَ

سَيِّدِنَا خَيْرُ طِفْلِ

ہمارے سردار بہترین طفل درود و سلام بھیجے اللہ کے

Sayyidunā KHAIR-U-TIFL (Our Leader, the Best Child)

حضرت زہیر ابو صرد و قول اللہ سبحانہ جو
 قبیلہ حلیمہ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں؛
 جب جہانوں میں انسانوں کا
 مقابلہ ہوتا ہے تو آپ بہترین طفل
 اور منتخب مولود (بچے) ہیں۔
 اے ہر آزمائش میں سب بڑھ کر
 بڑبار ہستی؛ اگر آپ کی وسیع نعمتوں نے
 ان (ایران بنو سعد کی) وگھیری نہ کی تو
 یہ کس سے امید لگائیں؟۔ ان عورتوں
 پر احسان فرمائیے جن کا آپ نے دودھ پیا
 ہے۔ آپ کا منہ ان کے جاری دودھ
 سے بھر جاتا تھا، جب آپ بچے تھے

قال زہیر ابو صرد
 من قبیلۃ حلیمۃ
 یا خیر طفل و مولود منتخب
 فی العالمین اذا ما حصل البشر
 ان لم تدارکم نعماء تنشرھا
 یا ارح الناس حلما حین یختبر
 امن علی نسوۃ قد کنت تضعھا
 اذ فوک تملہ من محضھا الدرر
 اذ کنت طفلاً صغیراً کنت تضعھا
 واذ یرینک ماتاتی و ماتدر
 (الروض الأنف ج ۳ - ص ۱۶۶)

رَبَّنَا اقْبَلْ هَذَا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین یا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

اور ان کا دودھ پیا کرتے تھے اور
 آپ تو (بچپن ہی میں) خوش سلیقہ تھے

Ḥadrat Zuhair Abū Ṣurad رضي الله عنه from the tribe of Sayyida Ḥalima رضي الله عنها recited the following ode (in praise of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم):

"O the best of infants to be born and selected
 In the worlds, when the merits of humans are considered,
 Nay, your favours on them with all your protection
 O the most forbearing of people when tested!
 Bestow blessings upon the women who suckled you,
 Who filled your mouth with their copious flow
 When you were but a tiny babe in their care
 Befitting were your actions and what you ruled-out!"
 -(Al-Rawḍ Al-Unf V4, P166)

حضرت عمرو بن سعید رضي الله عنه
 سے روایت ہے کہ ابوطالب
 کے لیے تکیہ لگایا جاتا وہ اس پر
 بیٹھ جاتے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 (ابوطالب کے پاس) آئے جب کہ
 آپ بچے تھے اور آ کر تکیے پر بیٹھ
 گئے۔ ابوطالب بولے مجھے ربیعہ
 کے اللہ کی قسم میرا بھتیجا واقعی ان
 نعمتوں کے لائق ہے۔

عن عمرو بن سعید
رضي الله عنه قال كان ابو
 طالب تلقى له و سادة
 يقعد عليها، فجاء النبي
صلی اللہ علیہ وسلم وهو عنلام
 فقعدها فقال ابوطالب
 والہ ربیعہ ان ابن أخي
 لیحسن بنعیم -
 (الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۱۱۰)

Ḥadrat 'Amr bin Sa'īd رضي الله عنه has reported that a cushion used to be laid for Abū Ṭālib to sit on. Once, when he was a child, the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم came to Abū Ṭālib and sat on the cushion. At this Abū Ṭālib said: "By Rabī'a's God! my nephew indeed is worthy of all blessings."

-(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P120)

حضرت عبد اللہ بن عباس
 ﷺ سے روایت ہے کہ
 عبد المطلب کی اولاد جب صبح
 بیدار ہوتی تو ان کی آنکھوں پر
 میل ہوتی اور ان کے چہرے
 پر اگندہ ہوتے اور حضور اقدس
 ﷺ جب بیدار ہوتے تو
 آپ کا چہرہ مبارک صاف ستھرا
 اور بال مبارک تیل لگے ہوئے ہوتے۔

عن ابن عباس
 ﷺ قال كان
 بنو عبد المطلب يصعبون
 عمصا مصا ويصبح
 محمد ﷺ صقلا
 دهينا -

منتخب كنز العمال على هامش
 مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۳۸

Hadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنه has reported that when the sons of 'Abdul Muṭṭalib woke up they would have rheum in their eyes. But, when Prophet Muḥammad ﷺ used to wake up, his eyes would always be shiny and his face smooth and clear as if anointed.

-(Muntakhab Kanz Al-Ummāl on the Margin of Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P238)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَذَّ إِلَاهًا لغيرِهِ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَبِهِ وَعَدُوِّ مَنْ عَدَاكَ
وَعَدُوِّ مَنْ عَدَاكَ وَعَدُوِّ مَنْ عَدَاكَ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ

سَيِّدِنَا الْعَلَمِطِبِّ حَمِيَّتِي

ہمارے سردار سب جہان سے افضل درود و سلام بھیجے اللہ آپ کے

Sayyidunā
KHAIR-UL-ĀLAMĪNA ṬURRAN
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, Absolutely the Best صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اس ام گرامی کو امام ابن دحیہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے ذکر کیا ہے اور مضمون
مشہور حدیثوں اور آثار میں آیا ہے۔

ذکرہ ابن دحیہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
وذلك من الاحاديث
والاشارات المشهورة۔

(شرح المواهب اللدنية ج ۳ - ص ۱۲۹)

This name has been quoted by Ibn Dihya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ, and appears in a number of famous traditions and records.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P129)

حضرت جعفر بن محمد رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے
روایت ہے۔ وہ اپنے باپ محمد
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت کرتے ہیں
کہ حضور اقدس صَلَّوْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا

عن جعفر بن محمد
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عن أبيه معصلاً
قال قال رسول الله
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أتاني حبريل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّد
 ﷺ إِنْ اللَّهُ بَعَثَنِي
 فَطَفْتُ شَرَّتِ الْأَرْضُ
 وَغَرَبَهَا وَسَهَلَهَا وَجَبَلَهَا
 فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا خَيْرًا مِنْ
 مُضَرَ ثُمَّ أَمَرَنِي فَطَفْتُ
 فِي مُضَرَ فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا
 خَيْرًا مِنْ كِنَانَةَ، ثُمَّ
 أَمَرَنِي فَطَفْتُ فِي كِنَانَةَ
 فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا خَيْرًا مِنْ
 قُرَيْشٍ ثُمَّ أَمَرَنِي فَطَفْتُ
 فِي قُرَيْشٍ فَلَمْ أَجِدْ حَيًّا
 خَيْرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ
 ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أُخْتَارَ
 فِي أَنْفُسِهِمْ فَلَمْ أَجِدْ
 نَفْسًا خَيْرًا مِنْ نَفْسِكَ.

(رواه الحكيمة الرومى)

(سبل المهدى ج ۱ ص ۲۶۱)

میرے پاس حضرت جبرئیل عَلَیْهِ السَّلَامُ
 آئے تو انہوں نے عرض کیا کہ اے
 محمد ﷺ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے
 بھیجا اور میں زمین کے مشرق و مغرب
 اس کے میدان اور پہاڑوں میں
 پھرا۔ تو میں نے مضر قبیلہ سے
 بہتر قبیلہ نہ پایا۔ پھر مجھ کو حکم دیا تو
 میں مضر قبیلہ میں پھرا تو میں نے کنانہ
 سے بہتر خاندان نہیں پایا۔ پھر مجھے
 حکم دیا میں کنانہ میں گیا۔ میں نے
 قریش قبیلہ سے بہتر قبیلہ نہ پایا پھر
 مجھے حکم دیا۔ میں قریش میں پھرا۔ تو
 میں نے بنی ہاشم سے بہتر کسی کو
 نہیں پایا پھر مجھے حکم دیا۔ کہ میں انیس
 میں سے انیس ترین شخصیت کو
 پسند کروں تو میں نے آپ
 ﷺ سے افضل کسی شخصیت
 کو نہیں پایا۔

Ḥaḍrat Ja'far bin Muḥammad رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ has reported on the authority of his father Muḥammad رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ that the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said: "Ḥaḍrat Gabriel (The Archangel Gabriel) عَلَيْهِ السَّلَامُ came to me and said: 'O Muḥammad صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! Allāh the Almighty has sent me down. I have looked in the East and the

West, over mountains and planes, but have not found a tribe better than *Muḍar*, and when I looked further, I found no tribe better than *Kināna*, (an off shoot of *Muḍar*). Then I was told to look around the *Kināna* Tribe and could not find any clan better than the *Quraishites*. When I examined the *Quraishites*, I found no family better than *Banu Hāshim*. Then I was told to find the best person among them, and I found no-one better than you (O the Prophet of Allāh the Almighty صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ).”

-(*Al-Hakīm Al-Tirmidhi & Subul Al-Hudā V1, P276*)

حضرت ابن عباس
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے
 کہ حضورِ اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے
 فرمایا کہ ہمیشہ مجھے اللہ تعالیٰ اچھی
 پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل
 کرتا رہا ہے۔ پاکیزہ، ہدایت یافتہ
 ان میں سے جو بھی دو نسلیں چلیں
 میں ان میں سے بہترین میں تھا۔

عن ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
 قال قال رسول الله
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لم يزل الله ينفقني
 من الاصلاب الحسنة الى
 الارحام الطاهرة صفي
 مهدى لا يتشعب شعبتان
 الا كنت في خيرهما الحمد
 المنتخب كنز العمال على هامش
 مسند الامام احمد بن حنبل ج ٣ ص ٢٢٣

Ḥaḍrat Ibn ‘Abbās رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "Allāh the Almighty has always transferred me (in essence) from chaste loins to pure wombs (i.e. of my ancestors), from generation to generation. I am, therefore, pure and blessed. Whenever a tribe (of mine) has divided into two, I have always remained in the best line (of descent)."

-(*Muntakhab Kanz al-Ummāl, on the Margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P234*)

ابن ابی ذباب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوا
 امَاءَ اللَّهِ فِجَاءَ عَمْرٍ
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذُئْرَنُ
 النِّسَاءِ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ
 فَرُخْصَ فِي ضَرْبِهِنَّ
 فَاصْطَفَ بِأَلِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً كَثِيرًا
 يَشْكُونَ أَرْوَاجِهِنَّ فَقَالَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا
 طَافَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ (رَضِيَ اللهُ عَنْهُ)
 نِسَاءً كَثِيرًا يَشْكُونَ
 أَرْوَاجِهِنَّ لَيْسَ أَوْلَاكَ
 بَخْيَارِكُمْ -

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۹۱)

ابو ذباب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت
 ہے کہ حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نے فرمایا کہ اللہ کی بندوں کو مت
 مارو۔ حضرت عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حضور اقدس
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت اقدس میں
 حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ عورتیں
 مردوں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ آپ نے
 انہیں مارنے کی رخصت دے دی۔
 پھر بے شمار عورتیں حضور اقدس
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ہاں حاضر ہوئیں جو
 اپنے خاوندوں کی شکایت کرتی
 تھیں تو اس پر نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 نے فرمایا تمہارے مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کے گھروں میں عورتوں نے آکر
 اپنے خاوندوں کی شکایت کی ہے
 رکہ وہ ان کو مارتے ہیں ایہ عورتوں
 کو مارنے والے تم میں اچھے آدمی
 نہیں ہیں۔

Hadrat Iyās bin ‘Abdullāh bin Abū Dhubāb رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ as saying: "Do not beat your women, who are the servants of Allāh the Almighty."

Hadrat ‘Umar رَضِيَ اللهُ عَنْهُ came to the Almighty Allāh's Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ and said: "O the Almighty Allāh's

Prophet ﷺ! The women folk have become aggressive towards their husbands."

So, the Almighty Allāh's Apostle ﷺ permitted beating them (within the bounds of the *Holy Qur'ānic* injunctions).

At this many women came to the household of the Almighty Allāh's Apostle ﷺ, complaining about their husbands' high-handedness.

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ proclaimed: "A number of women have come to the Almighty Allāh's Apostle's (ﷺ) home and complained about their husband's cruelty to them. Indeed, such men are not the best of men amongst you."

-(Sunan Abū Dā'ūd V1, P292)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ روزانہ عصر کی نماز کے
بعد فارغ ہو کر اپنی بیویوں کے
گھروں میں تشریف لے جاتے۔

عن عائشة رضي الله عنها
كان رسول الله ﷺ
إذا انصرف من العصر
دخل على نسائه (الحديث)
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۵)

Ḥaḍrat 'Āisha رضي الله عنها narrated: "Whenever the Almighty Allāh's Messenger ﷺ finished his 'Asr prayer, he would enter upon his wives (and stay with one of them)."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P785)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ نے فرمایا تم سے بہتر وہ
ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر
ہے اور میں اپنے گھر والوں کے
لیے تم سے بہتر ہوں۔

عن عائشة رضي الله عنها
قالت قال رسول الله
ﷺ خيركم خيركم
لا هله وانا خيركم
لا هلى - (رواه ابن حبان
الترغيب والترهيب ج ۳ ص ۹)

Hadrat 'Aisha رضي الله عنها has stated the Almighty Allah's Apostle ﷺ as saying: "The best among you are those who are good to their families, and I am the best of you to my family."

-(Ibn Hibān, Al-Tarḡīb Wal-Tarḥīb V3, P49)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • مَا کَانَ لَہٗ لَاحِقَہُ الْاٰتِیَاتُ ۙ
 اللّٰہُ صَلَّوْا بِرُکْعَہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا مَّحْمُولًا عَلَیْہِ وَوَعْدَہٗ بِمَدْوَلٍ مِّنْہٗ اَنَّ
 وَہٗمُ وَاخْلُقْ وَہٗمُ نَسْکًا وَہٗمُ تَعْرِیْکَ وَہٗمُ اَدْوَابُکَ اَسْتَعِیْزُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَلِیْمُ الرَّحِیْمُ وَہٗمُ اَلِیُّہٖ

سَیِّدِنَا خَیْرُ الْاَنْۢمِ

ہمارے سردار بہترین سخی دُودُوْا مَیْجَہُ الْاَلَّیْبِ

Sayyidunā KHAIR-UL-LUHĀ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Generous صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

حضرت کعب بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مشیہ
 یوں پڑھتے ہیں۔
 میرا مشیہ اس بہترین شخصیت
 پر ہے جس کو کسی اونٹنی نے اپنے
 اوپر سوار کیا اور جو پرہیزگاری میں
 تمام جہان سے زیادہ پرہیزگار ہے
 ایسے بزرگ سردار پر اور مخلوق میں
 سے بہترین اور سخیوں میں بہترین
 جن کا خاندان ماشمی خاندان ہے
 جو اوچھا ہے اور جن پر امید کی
 جاسکتی ہے۔

قال کعب بن مالک
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَرْتِي رَسُولَ اللّٰهِ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ :
 عَلٰی خَيْرٍ مِّنْ حَمَلَتْ نَاقَةٌ
 وَانْفَقَ الْبَرِيَّةَ عِنْدَ النَّقِيِّ
 عَلٰی سَيِّدٍ مَّاحِدٍ مَّحْمُولٍ
 وَخَيْرِ الْاَنْۢمِ وَخَيْرِ الْاَنْۢمِ
 لَهٗ حَسَبٌ فَوْقَ كُلِّ الْاَنْۢمِ
 مِنْ هَاشِمٍ ذٰلِكَ الْمَرْبُوعِي
 (الطبقات الكبرى لابن سعد
 ج ۲ ص ۲۲۲ / ۲۲۵)

Hadrat Ka'ab bin Mālik رضي الله عنه used to recite the following elegy in praise of the Holy Prophet ﷺ:

"My lament is for

The best one that a she-camel has ever carried,
The most Pious of all creatures, most God-fearing.
(I lament) him, the leader, the exalted and noble one,
The best of creation and the most generous of all!
The one of noble descent, superior to all others,
From the family of Hāshim, the dependable."

-(Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P324-325)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
 بِالْبَيِّنَاتِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِيهِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَوَجْهِهِ وَعَلَى سَلَمِهِ أَنْ
 تَعْلَمَ وَيَعْلَمَ بِرَحْمَتِكَ وَيَتَّقِكَ وَمَا كَلَّمَكَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ وَأَنَّ إِلَهًا مَعَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

سَيِّدِنَا خَيْرُ مَوْثِقِينَ

ہمارے سرسار بہترین امین درود سلام بھیجنا لارہے

Sayyidunā **KHAIRU-MU'TAMAN** صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Most Trustworthy صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت حسان بن ثابت
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا:
 اے انصار! حضور اقدس
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ماں جاؤ اور جا کر
 عرض کرو کہ اے ایمان والوں
 کے بہترین امین جب کبھی انسانیت
 کا شمار ہو۔

قال حسان
 بن ثابت رَضِيَ اللهُ عَنْهُ:
 وأت الرسول فقل يا خير مومنين
 للمؤمنين اذا ما ععد البشر
 (الروض الانف للسهيلى ج ٢ ص ١٥٦)

Ḥaḍrat Hassān bin Thābit رَضِيَ اللهُ عَنْهُ said: "(O Anṣār!)
 Go to the Apostle صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 And say: 'O the most trustworthy
 For the Believers,
 Whenever humanity is counted!'
 -(Al-Rawḍ Al-'Unf by Al-Suhaili V4, P156)

اما علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فان حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 امین امین امین یا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

ہجرت کی رات اپنے خروج کا
 پتہ حضرت علیؓ کو بتا دیا
 تھا۔ اور آپؐ نے حضرت علیؓ
 کو اپنا خلیفہ بنایا۔ تاکہ
 ان امانتوں کو جو کتے والے آپؐ
 کے پاس رکھتے تھے۔ ادا
 کریں اور مکہ میں جس شخص کو اپنے
 مال کا خطرہ پیدا ہوتا تھا تو وہ صرف
 حضور اقدس ﷺ کے پاس
 ہی رکھتا کیونکہ آپؐ کی سچائی اور
 امانت داری سب کو معلوم تھی۔

رسول اللہ ﷺ فیما
 بلغنی اخبرہ بخروجه و
 امره ان یتخلف بعه
 بمکہ حتی یؤدی عن
 رسول اللہ ﷺ
 الودائع التی کانت عنده
 للناس و کان رسول اللہ
 ﷺ لیس بمکہ احد
 عنده شیء یخشی علیہ
 الا وضعه عنده لما یعلم
 من صدقه و امانتہ
 (رواہ ابن اسحاق)
 (الروض الأفلس ص ۲۲۴)

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ told Ḥadrat 'Alī of his intended departure to Medina *Al-Munawwara* and commanded him to be his deputy in *Makkah*, so that he could return all the trusts that the Makkans had deposited with him to their owners. Whenever any of the Makkans felt any danger they would leave their precious belongings with the Almighty Allāh's Apostle ﷺ, as once they had learnt of his honesty and truthfulness.

-(Reported by Ibn Ishāq; *Al-Rawḍ Al-'Unf* by *Al-Suhaili* V2, P224)

حضرت ابوسعید خدریؓ
 سے روایت ہے کہ حضور اقدس

عن ابی سعید الخدری
 قال قال رسول

ﷺ نے فرمایا تم مجھے امین
کیوں نہیں سمجھتے ہو۔ حالانکہ میں
تو آسمان والے کا امین ہوں۔
میرے پاس صبح و شام آسمان
سے خبر آتی ہے۔

اللہ ﷻ الا تمنونني
وانا امين من في السماء
ياتيني خبر من السماء
صباحا ومساء -
مسند امام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۲۰

Ḥaḍrat Abū Saʿīd Al-Khudrī رضي الله عنه has reported the Almighty Allāh's Apostle ﷺ as saying: "Why do you not put your trust in me, for I am the trustee of the one in Heavens (i.e. Allāh the Almighty). News comes to me from the Heavens day and night."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P4)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخَلِّقَ لَكُمْ الْإِنْسَانَ إِلَّا لِيُحْيِيكُمْ عَلَيْهِ سَلَامًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمْ وَعَصِّرْ مِنْهُمْ عَلَى سَلَامٍ إِنَّ رَبَّهُمْ وَعَلَيْهِمْ رَحْمَةٌ وَكَرِيمَةٌ وَمَا كُنَّا بِكَ أَشْفَرًا لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَمَّا الْآخِرُ

سَيِّدُنَا خَيْرُهُوَلَدِك

ہمارے سردار بہترین بچہ درود سلام بھیجے اللہ اپنے

Sayyidunā KHAIR-UL-MAWLŪD صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader the Best Born صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

آمنہ دختر وہب حضور اقدس
 ﷺ کی والدہ کا بیان ہے
 وہ بیان کرتی تھیں کہ جب حضور
 اقدس ﷺ میرے پیٹ
 میں تھے تو مجھے خواب میں آواز
 آئی کہ تو نے جہان کے سردار کو حمل
 میں اٹھایا ہے۔ جب آپ پیدا
 ہوئے تو یہ کہنا کہ میں تجھے ایک اللہ
 کی پناہ میں دیتی ہوں ہر حد کرنے
 والے کے حسد سے، پھر آپ کا نام
 محمد ﷺ رکھنا۔ اور جب وہ
 حاملہ تھیں تو ان سے ایک روشنی

ان آمنہ ابنتہ وہب
 ام رسول اللہ ﷺ
 کا تہذیب : انہا اتیت
 حین حملت برسول اللہ
 ﷺ فقيل لها إنك
 قد حملت بسید هذه
 الأمة، فإذا وقع الى الارض،
 فقولی : اعیذه بالواحد،
 من شر كل حاسد، ثم
 سمیہ : محمداً (ﷺ) ورأت
 حین حملت به أنه خرج
 منها نور رأت به قصور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

بُصْرَىٰ مِنْ أَرْضِ الشَّامِ -
الرَّوَضُ الْأُنْفُ لِلْسُهَيْلِيِّ ج ١ - ص ١٠٠

نکلی جس سے اس نے بصری کے عمل
دیکھے جو شام کے علاقے میں تھے

Hadrat Āmina bint Wahab رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا, the mother of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, has narrated that when she was expecting the Holy Prophet (ﷺ), she had a dream in which she heard a voice saying: "O Amina! You are pregnant with the master of this Ummah. When he is born, say that you entrust him to the care of the supreme one, Allāh the Almighty, against the malice of every jealous person, and name him Muḥammad ﷺ." She narrates that when she was pregnant with him a light shone from her that enabled her to see the palaces of Buṣra in Syria.

-(Al-Rawḍ Al-Unf by Al-Suhaili V1, P180)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ • بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجَدِّدْنَا بِحَبْلِكَ الْخَيْرِ الَّذِي اَلَمَّا وَعَلَى اَبْنِ اِبْرٰهٖمَ وَعَقْرَتِ بَعْدُ عَلَى سَلَامٍ اَنْ
 وَمَدَّ وَخَلَقَ رَجُلًا مِنْ طِينِكَ وَبَشَّرَكَ وَمَا اَدَّكَ اِسْتَفْوَ اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَارْتَضٰ اَبْنًا لِي مِنْ عَجَلٍ

سَيِّدِنَا خَيْرُ النَّاسِ

ہمارے سرساز لوگوں سے افضل درود و سلام بھیجے اللہ پر

Sayyidunā KHAIR-UN-NĀS صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
 (Our Leader, the Best of All Men صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

امام زہری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت سعید بن مسیب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے خبر دی کہ مسلمانوں نے جنین کی جنگ میں چھ ہزار قیدی بنائے۔ اس کے بعد وہ مسلمان ہو کر حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہاں حاضر ہوئے۔ اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ آپ تو تمام جہانوں سے بہتر ہیں۔ اور آپ نے ہمارے بیٹوں عورتوں اور مالوں کو لے لیا ہے، تو آپ نے فرمایا۔ جو میرے پاس ہے

قال الزهري رَضِيَ اللهُ عَنْهُ و اخبرني ابن المسيب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ انهم اصابوا يومئذ ستة الاف من السبي فجاؤوا مسلمين بعد ذلك ففتالوا يا نبي الله صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ انت خير الناس وقد أخذت ابناءنا ونساءنا و اموالنا! فقال ان عندی من ترونت و ان خیر القول اصدقه فاخترت اروا منی

رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط

اما ذراريكم و نساءكم
 و اما اموالكم قالوا
 ما كنا لنعدل بالاحساب
 شيئاً فقام النبي ﷺ
 خطيباً فقال ان
 هؤلاء قد جاؤوا مسلمين
 و انا قد حنيتناهم
 بين الذراري و الاموال
 فلم يبدلوا بالاحساب
 شيئاً فمن كان
 عنده منهم شيء
 فطابت نفسه ان
 يرده فسيل ذلك
 و من لا فليعطنا و ليكن
 قرضاً علينا حتى
 نصيب شيئاً فعطيه
 مكانه ؟ قالوا
 يا نبي الله ﷺ قد
 رضينا و سلمنا، قال
 انى لا ادرى لعل
 فيكم من لا يرضى
 فمروا عرفاءكم

وہ تو تم دیکھ ہی رہے ہو۔ اور بہتر
 باتوں سے بہت سچی بات ہی بہتر
 ہے۔ تم دو باتوں میں سے ایک
 کو پسند کر لو۔ یا تو تم اپنے بچوں اور
 عورتوں کو واپس لے لو۔ یا اپنے
 مالوں کو لے لو۔ انہوں نے عرض
 کیا۔ کہ ہم کسی چیز کو اپنی اولاد سے
 بہتر نہیں سمجھتے۔ اس پر حضور اقدس
 ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد
 فرمایا کہ یہ لوگ مسلمان ہو کر آئے ہیں۔
 اور تم نے ان کو اختیار دیا ہے۔
 کہ خواہ اپنے بچے لے لو یا مال لے
 لو۔ تو انہوں نے اولاد کے مقابلے
 میں ہر چیز کو بیچ سمجھا۔ تو جس کے پاس
 ان کی اولاد ہو۔ وہ خوش ہو کر ان کو
 واپس کر دے۔ اور جو ایسے نہ کرے وہ
 ہمیں دے دے۔ اور اس کا قرضہ
 ہمارے ذمے ہے جب ہمارے پاس
 غنیمت کا مال آئے گا۔ تو واپس کر
 دیں گے۔ تب تمام صحابہ کرام بیٹیک
 زبان ہو کر بولے۔ یا رسول اللہ ﷺ
 ہم راضی ہو گئے۔ اور ہم نے تسلیم

کر لیا۔ آپ نے فرمایا میں نہیں
 جانتا شاید تم میں سے بعض راضی
 نہ ہوں تو تم اپنے سرکردہ افراد سے
 کہو کہ وہ ہمکے پاس آئیں۔ پس
 انہوں نے آپ کی خدمت میں حاضر
 ہو کر عرض کیا کہ وہ (سب آپ کے
 فیصلے پر) راضی ہیں اور انہوں نے
 آپ کا حکم تسلیم کر لیا ہے۔

يرفعون ذلك
 الينا فرفعت اليه
 العرفاء ان قد رضوا
 وسلموا -

الصقات الكبرى لابن سعد
 ج ۲ - ص ۱۵۵/۱۵۶

Ḥaḍrat Imāh Al-Zuhri رضي الله عنه has narrated that Ḥaḍrat Sa'īd bin Musayyib رضي الله عنه informed him thus: "The Muslims captured six thousand prisoners of war in the Battle of Hunain. They all embraced Islam and appeared before the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم and said: 'O the Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم! Indeed, you are the best of all people, and yet you have taken possession of all our women, children and belongings!'

"The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم replied: 'What I possess is all in front of you. Indeed the best of all speech is that which is most truthful. So you have a choice, either take your women and children or your belongings.'

"They replied: 'O the Almighty Allāh's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم! We do not prefer anything over our women and children.'

"The Almighty Allāh's Apostle صلی اللہ علیہ وسلم stood up to deliver a sermon and said: 'These people have come to us as Muslims and we gave them the choice either to take back their families or their belongings; they would not exchange anything for their families. So whosoever holds their families should willingly return them, and whosoever does not want to do that should hand them over to us as a loan, so that when we have the finances,

we shall repay their loan.'

"At this all the Companions spoke at once: 'O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! We agree and accept your proposal.'

"The Almighty Allāh's Apostle ﷺ said: 'I do not know whether there are still those among you who disagree. So ask the prominent among you to come to us and confirm this.'

"So the leaders confirmed this and assured the Almighty Allāh's Apostle ﷺ that they had all agreed and accepted the proposal."

-(Al-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn S'ad V2, P155-156)

حضرت عباس بن ساریہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس ﷺ کے پاس تھا کہ ایک دیہاتی نے کہا کہ میرا اونٹ دیجئے۔ آپ نے اُسے بڑا اونٹ دیا۔ دیہاتی بولا یا رسول اللہ ﷺ یہ میرے اونٹ سے بڑا ہے۔ تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا لوگوں میں بہتر وہ آدمی ہے جو قرضہ اچھے طور پر واپس کرے۔

عن العباس بن ساریة رضي الله عنهما يقول كنت عند النبي ﷺ فقال اعرابي اقضني بكري فاعطاه بغيراً مسناً فقال الاعرابي يا رسول الله اكلت بكاءك وتشتل هذا السن من بعيري فقال رسول الله ﷺ خير الناس خيره قضاء (سنن ابن ماجة ص 165)

Ḥaḍrat 'Irbād bin Sāriya رضي الله عنهما has reported that he was once with the Holy Prophet ﷺ when a Bedouin came and said: 'Please return my young camel.' The Almighty Allāh's Apostle ﷺ gave him an older camel. The Bedouin said: "O the Almighty Allāh's Apostle ﷺ! This camel is bigger than mine." The Almighty Allāh's Apostle ﷺ replied: "The best of men is he who repays his debts with better terms."

-(Sunan Ibn Māja P165)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْخَيْرُ الْأَخْيَرُ وَعَلَى آلِكَ وَأَهْلِكَ وَأَعْرَافِكَ وَعَدْوِكَ وَمَنْ عَدَاكَ وَمَنْ عَادَاكَ كَمَا كُنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَيْرُ الْأَخْيَرُ وَأَنْتَ الْخَيْرُ الْأَخْيَرُ

سَيِّدِنَا خَيْرِ الْأُمَّةِ

ہمارے سردار اس امت کے افضل درود و سلام بھیجے اللہ کے

Sayyidunā
 KHAIRA HĀDHIHIL-UMMA صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 (Our Leader,
 the Best of This Ummah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت سعید بن جبیر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
 کا بیان ہے کہ مجھے حضرت ابن
 عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا کیا تو
 نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض
 کیا نہیں تو انہوں نے فرمایا نکاح
 کر کیونکہ امت کے بہترین فرد
 کی زیادہ بیویاں تھیں۔ یعنی
 حضور اقدس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عن سعید بن جبیر
 رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي
 ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا هَلْ
 تَزَوَّجْتَ قُلْتَ لَا
 قَالَ تَزَوَّجْتَ فَخَيْرِ هَذِهِ
 الْأُمَّةِ أَكْثَرَهَا نِسَاءً يَعْنِي
 النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۲۹

Hadrat Sa'id bin Jubair رَضِيَ اللهُ عَنْهُ has reported that Hadrat Ibn 'Abbās رَضِيَ اللهُ عَنْهُ asked him if he was married, and he replied that he was not. So he said: "Get married, because the best of this Ummah had also the

most wives. i.e. the Holy Prophet Muḥammad
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (who married several times)."

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Laduniya by Al-Zarqāni V3, P129)

حضرت سواد بن قاربؓ نے ہاتھ
 کی آواز سنی اور حضور اقدس
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر ہوا اور
 یہ شعر پڑھے۔ میں گواہی دیتا
 ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب
 نہیں اور آپ غائبتِ امین ہیں۔
 اور آپ کی شفاعت تمام پیغمبروں
 سے نزدیک تر ہے۔ اے پاک
 ماں باپ کی اولاد اے زمین پر
 چلنے والوں سے بہتر آپ ہمیں حکم
 دیجئے۔ آپ کے حکم کی تعمیل کرتے
 رہیں گے حتیٰ کہ ہمارے بال پیدا
 ہو جائیں۔

آپ ہمارے واسطے شفیع ہوں۔
 جس دن کوئی شفاعتی (سفارشی)
 نہ ہوگا۔ جو آپ کے سوا سواد بن
 قارب کی سفارش کرے۔ تو
 حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہنسنے حتیٰ کہ
 آپ کی کچلیاں نظر ہوئیں اور
 آپ نے فرمایا: اے سواد!

سمع سواد بن قارب
 ہاتفا یقول فاتى
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فقال :
 فاشهد ان الله لا ربي غيره
 وانك مامون على كل غلب
 وانك ادنى المرسلين شفاعة
 الى الله يا ابن الاكرمين الاطفا
 فرنا بما ياتيك ياخير من مشي
 وان كان فيما جاز شيب الذواب
 فكن لي شفيعا يوم لا دوشفاعة
 سواك بمعنى عن سواد بن قارب
 قال فضحد النبي
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حتى بدت
 نواجذه وقال
 افلمت يا سواد -

شرح الشفاء، ملا علی القاری المکی
 ج ۳۔ ۲۴۴

کامیاب ہو گیا۔

Hadrat Sawād bin Qārib رضي الله عنه heard a loud voice hailing the Almighty Allāh's Apostle ﷺ with the following Verses:

"I bear witness that there is no god but Allāh
And that you (O Prophet ﷺ) are the trustee
Of all things hidden from the naked eye.
You are the closest in intercession to Allāh
Of all the Prophets - O son of the noblest parents!
O the best to walk on the face of the Earth
Deliver to us what has been revealed to you,
That we may follow it even when our hair turns grey.
Intercede for me on the Day, when none will (intercede)
For the benefit of Sawād bin Qārib except you."

The Almighty Allāh's Apostle ﷺ smiled (so much) that his teeth showed and said: "O Sawād!
Indeed, you have succeeded."

-(Sharh Al-Shifā by Mulla 'Ali Al-Qāri Al-Makki V3, P274)

حضرت بریدہ اسلمی رضي الله عنه
سے روایت ہے کہ میں نے
حضور اقدس ﷺ سے سنا
آپ فرماتے تھے کہ اس
امت کا بہترین زمانہ وہ ہے
جس میں میں مبعوث کیا گیا ہوں۔

عن بریدة الاسلمی
رضي الله عنه قال سمعت رسول
الله ﷺ يقول خير هذه
الامة القرن الذين بعثت
انا فيهم - (الحدیث)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۵)

Hadrat Buraida Al-Aslami رضي الله عنه has narrated that he heard the Almighty Allāh's Prophet ﷺ saying:
"The best of this Ummah are those people among whom I was sent as a messenger."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P357)

- | | | |
|-----|--|-----|
| 184 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Jawwādu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Most Generous صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 521 |
| 185 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Jawwādu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Generous صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 523 |
| 186 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Jahdāmu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Man of Dignity صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 525 |
| 187 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Hātīmu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, Who Decrees; the Most Handsome صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 527 |
| 188 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Hājjū صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Pilgrim صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 529 |
| 189 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Hāshīru صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Gatherer صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 532 |
| 190 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hāt-Hāt صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Grand Personality صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 534 |
| 191 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Hāfidu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Custodian صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 537 |
| 192 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Hākīmu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the True Judge صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 539 |
| 193 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Hāmidu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Praiser of Allāh the Almighty صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 541 |
| 194 | سَيِّدُنَا أَبُوَادٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hāmīl-ul-Kallī صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | 546 |

(Our Leader, Bearer of the Burdens of the Weak رَبِّنَا)

- | | | |
|-----|--|-----|
| 195 | سَيِّدَنَا حَامِلُ لَوَاءِ الْحَمْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Hāmīl-Liwā' Al-Hamd</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Holder of the Banner of
(the Almighty Allāh's) Praise <small>رَبِّنَا</small>) | 548 |
| 196 | سَيِّدَنَا حَامِلُ الْوَحْيِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Hāmīl-ul-Wahy</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Bearer of Revelation <small>رَبِّنَا</small>) | 550 |
| 197 | سَيِّدَنَا أَحْمَدِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Al-Hāmiyyu</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Defender (of His Ummah) <small>رَبِّنَا</small>) | 553 |
| 198 | سَيِّدَنَا أَحْمَادُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Al-Hā'idu</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Saviour from Hell-Fire <small>رَبِّنَا</small>) | 558 |
| 199 | سَيِّدَنَا حَبِطًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Habāṭā</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Custodian of the Holy Ka'bah <small>رَبِّنَا</small>) | 560 |
| 200 | سَيِّدَنَا أَحَبِيبٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Al-Habību</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Beloved <small>رَبِّنَا</small>) | 565 |
| 201 | سَيِّدَنَا حَبِيبُ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Habīb-ur-Rahmān</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Beloved of the Most Gracious <small>رَبِّنَا</small>) | 568 |
| 202 | سَيِّدَنَا حَبِيبُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Habīb-Ullāh</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Beloved of Allāh the Almighty <small>رَبِّنَا</small>) | 570 |
| 203 | سَيِّدَنَا أَحْبَازِيٌّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Al-Hijāziyyu</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader from the Hījāz <small>رَبِّنَا</small>) | 572 |
| 204 | سَيِّدَنَا مُحِجَّةُ الْبَالِغَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
<i>Sayyidunā Al-Hujjat Al-Bāligha</i> صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader of the Far-Reaching Argument <small>رَبِّنَا</small>) | 524 |

- | | | |
|-----|--|-----|
| 205 | سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ عَلَى الْخَلْقِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hujjatullāhi 'Alal-Khalā'iq صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Almighty Allāh's Evidence for
Creation صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 578 |
| 206 | سَيِّدَنَا حِرْزُ الْأُمِّيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hirz ul-Ummiyyīn صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Refuge for the Unlettered صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 580 |
| 207 | سَيِّدَنَا الْحَرَمِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Hirniyyu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Custodian of the Holy Haram صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 282 |
| 208 | سَيِّدَنَا حَرْنِصٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Harīṣun صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, Ardently Anxious for his Ummah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 584 |
| 209 | سَيِّدَنَا الْحَرِیْضُ عَلَى الْإِيمَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Harīṣu 'Al-al-Imāni صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, Most Anxious for (his Peoples) Faith صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 587 |
| 210 | سَيِّدَنَا حِزْبُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hizbullāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Party of Allāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 589 |
| 211 | سَيِّدَنَا حَسَنُ الصَّوْتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hasan-us-Sawṭi صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader Sweet in Speech صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 593 |
| 212 | سَيِّدَنَا حَسَنُ الْعَيْنَيْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hasan ul-'Aimayn صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader of the Beautiful Eyes صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 595 |
| 213 | سَيِّدَنَا حَسَنُ الْفَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hasamul-Fam صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader of the Beautiful Mouth صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 597 |
| 214 | سَيِّدَنَا حَسَنُ اللَّحْيَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Hasan ul-Lihya صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader with the Beautiful Beard صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 599 |
| 215 | سَيِّدَنَا الْحَسِيبُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | 601 |

- Sayyidunā Al-Ḥasibu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader of the Noble Descent صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 216 سَيِّدِنَا أَحْفَنُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 603
Sayyidunā Al-Ḥafīyyu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Most Hospitable صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 217 سَيِّدِنَا أَحْفِظُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 605
Sayyidunā Al-Ḥafīzu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Protected One صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 218 سَيِّدِنَا الْحَقُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 607
Sayyidunā Al-Ḥaqqu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Truth صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 219 سَيِّدِنَا الْحَكَمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 611
Sayyidunā Al-Ḥakamu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Arbitrator/Judge صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 220 سَيِّدِنَا الْحَكِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 613
Sayyidunā Al-Ḥakīmu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Most Wise صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 221 سَيِّدِنَا الْحَلَاهِلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 615
Sayyidunā Al-Ḥulāhīlu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Brave Chief صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 222 سَيِّدِنَا الْحَلِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 617
Sayyidunā Al-Ḥalīmu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Tolerant صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 223 سَيِّدِنَا حَمَادٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 619
Sayyidunā Ḥammādun صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Most Praising One صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 224 سَيِّدِنَا حَمَطَايَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 623
Sayyidunā Ḥamṭāya صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Custodian of the Ḥaram صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 225 سَيِّدِنَا حَمَّاطِيَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 626
Sayyidunā Ḥammātayā صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Cleanser of the Ḥaram (Ka'bah))

from Polytheism (ﷺ)

- 226 ﷺ 628
 Sayyidunā Hā-Mīm-'Ain-Sin-Qāf (ﷺ)
 (Our Leader, Hā-Mīm-'Ain-Sin-Qāf (ﷺ))
- 227 ﷺ 632
 Sayyidunā Al-Ḥamīdu (ﷺ)
 (Our Leader, the Praised One (ﷺ))
- 228 ﷺ 634
 Sayyidunā Al-Ḥanānu (ﷺ)
 (Our Leader, the Most Gentle (ﷺ))
- 229 ﷺ 637
 Sayyidunā Al-Ḥanīfu (ﷺ)
 (Our Leader, the Most Sincere in his Belief (ﷺ))
- 230 ﷺ 640
 Sayyidunā Al-Ḥayyū (ﷺ)
 (Our Leader the Most Modest (ﷺ))
- 231 ﷺ 642
 Sayyidunā Al-Ḥayyu (ﷺ)
 (Our Leader, the Living (ﷺ))
- 232 ﷺ 645
 Sayyidunā Al-Khātīmu (ﷺ)
 (Our Leader, the Final Prophet (ﷺ))
- 233 ﷺ 647
 Sayyidunā Al-Khātānu (ﷺ)
 (Our Leader, the Seal (of Prophets) (ﷺ))
- 234 ﷺ 649
 Sayyidunā Khātān-ul-Mursalīn (ﷺ)
 (Our Leader, the Seal of Prophets 'Alaihim-us-salām)
- 235 ﷺ 651
 Sayyidunā Khātān-un-Nabiyyīn (ﷺ)
 (Our Leader, the Final Prophet (ﷺ))

- | | | |
|-----|--|-----|
| 236 | سَيِّدَنَا أَخْزَانُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Khāzimu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Treasurer صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 654 |
| 237 | سَيِّدَنَا الْخَاشِعُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Khāshi'u صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Humble صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 656 |
| 238 | سَيِّدَنَا الْخَائِفُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Khāfi'u صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, Fearful of Allāh صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 658 |
| 239 | سَيِّدَنَا الْخَافِضُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Khāfiḍu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Most Modest صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 660 |
| 240 | سَيِّدَنَا الْخَالِصُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Khāliṣu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Sincere صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 663 |
| 241 | سَيِّدَنَا الْخَائِفُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Khā'ifu صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the God Fearing صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 665 |
| 242 | سَيِّدَنَا خَبِيرٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Khabīrun صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Most Informed صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 669 |
| 243 | سَيِّدَنَا الْخَبِيرُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Al-Khabīru صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Informer صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 672 |
| 244 | سَيِّدَنَا خَطِيبُ الْأُمَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Khatīb-ul Umam صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Spokesman of All Nations صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 674 |
| 245 | سَيِّدَنَا خَطِيبُ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Khatīb-ul Anbiyā' صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Spokesman of All Prophets صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) | 676 |
| 246 | سَيِّدَنَا خَطِيبُ الْوَفَاةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
Sayyidunā Khatīb-ul Wafāḍin صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ | 678 |

(Our Leader the Spokesman of the Delegates ﷺ)

- | | | |
|-----|--|-----|
| 247 | سَيِّدَنَا اُخْلِيفَةَ ﷺ
Sayyidunā Al-Khalīfatu ﷺ
(Our Leader, the Vicegerent ﷺ) | 680 |
| 248 | سَيِّدَنَا خَلِيفَةَ اللَّهِ ﷺ
Sayyidunā Khalīfat Ullāh ﷺ
(Our Leader the Vicegerent of Allāh ﷺ) | 684 |
| 249 | سَيِّدَنَا اُخْلِيلُ ﷺ
Sayyidunā Al-Khalīlu ﷺ
(Our Leader, the Friend ﷺ) | 689 |
| 250 | سَيِّدَنَا خَلِيلُ الرَّحْمَنِ ﷺ
Sayyidunā Khalīl-ur-Rahmān ﷺ
(Our Leader the Friend of the Merciful ﷺ) | 692 |
| 251 | سَيِّدَنَا خَلِيلُ اللَّهِ ﷺ
Sayyidunā Khalīl-Ullāh ﷺ
(Our Leader, the Close Friend of Allāh the Almighty ﷺ) | 694 |
| 252 | سَيِّدَنَا اُخَيْرُ ﷺ
Sayyidunā Al-Khairu ﷺ
(Our Leader, the Embodiment of Goodness ﷺ) | 696 |
| 253 | سَيِّدَنَا خَيْرُ الْاَنَامِ ﷺ
Sayyidunā Khair ul-Anām ﷺ
(Our Leader, the Best of All People ﷺ) | 698 |
| 254 | سَيِّدَنَا خَيْرُ الْاَنْبِيَاءِ ﷺ
Sayyidunā Khair-ul-Anbiyā' ﷺ
(Our Leader, the Best of (All) Prophets ﷺ) | 700 |
| 255 | سَيِّدَنَا خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﷺ
Sayyidunā Khair-ul-Bariyyah ﷺ
(Our Leader the Best of All Creation ﷺ) | 702 |
| 256 | سَيِّدَنَا خَيْرُ الْبَشَرِ ﷺ
Sayyidunā Khair-ul-Bashar ﷺ
(Our Leader, the Best of Men ﷺ) | 704 |

- 257 سَيِّدَنَا خَيْرَةَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 706
 Sayyidunā Khairat-Ullāh ﷺ
 (Our Leader, the Favourite of Allāh the Almighty ﷺ)
- 258 سَيِّدَنَا خَيْرَ الْخَلْقِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 709
 Sayyidunā Khair-ul-Khalq ﷺ
 (Our Leader, the Best of All Creation ﷺ)
- 259 سَيِّدَنَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 714
 Sayyidunā Khairu-Khalqillāh ﷺ
 (Our Leader, the Best of the Almighty Allāh's
 Creation ﷺ)
- 260 سَيِّدَنَا خَيْرَ نَحْدِفِ رَسُولِنَا ﷺ 716
 Sayyidunā Khair-ul-Khindif ﷺ
 (Our Leader the Best Grandson (of the
 Grandmother) ﷺ)
- 261 سَيِّدَنَا خَيْرَ رَشِيدِ رَسُولِنَا ﷺ 721
 Sayyidunā Khair-ur-Rashīd ﷺ
 (Our Leader, the Best of the Rightly-Guided ﷺ)
- 262 سَيِّدَنَا خَيْرَ طِفْلِ رَسُولِنَا ﷺ 723
 Sayyidunā Khair-ut-Tifl ﷺ
 (Our Leader, the Best Child ﷺ)
- 263 سَيِّدَنَا خَيْرَ الْعَالَمِينَ طَرًّا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 726
 Sayyidunā Khair-ul 'Ālamīna Turran ﷺ
 (Our Leader, Absolutely the Best ﷺ)
- 264 سَيِّدَنَا خَيْرَ لَأَهْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 729
 Sayyidunā Khairun-Li-Ahlihī ﷺ
 (Our Leader, the Best to his Family ﷺ)
- 265 سَيِّدَنَا خَيْرَ الْهَاءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 733
 Sayyidunā Khair-ul-Luhā ﷺ
 (Our Leader the Most Generous ﷺ)
- 266 سَيِّدَنَا خَيْرَ مُؤْمِنٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 735
 Sayyidunā Khairu-Mu'taman ﷺ
 (Our Leader the Most Trustworthy ﷺ)

- 267 سَيِّدَنَا خَيْرُ مَوْلُودٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 738
Sayyidunā Khair-ul-Mawlūd صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader the Best Born صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 268 سَيِّدَنَا خَيْرُ النَّاسِ لِلَّهِ وَاللَّوَالِيهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 740
Sayyidunā Khair-un-Nās صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Best of All Men صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
- 269 سَيِّدَنَا خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 744
Sayyidunā Khaira Hādhihil-Ummah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(Our Leader, the Best of This Ummah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)



Appendix

Transliteration of Arabic Words

In transliteration of the Arabic alphabet we have followed the following system:

Arabic letter	Trans-literation	Arabic letter	Trans-literation
ا	a	ع	' (inverted apostrophe)
ء	' apostrophe	غ	gh
ب	b	ف	f
ت	t	ق	q
ث	th	ك	k
ج	j	ل	l
ح	h	م	m
خ	kh	ن	n
د	d	ه هـ	h
ذ	dh	و	w
ر	r	ي	y
ز	z	Vowels	
س	s	ا long vowel	ā
ش	sh	و long vowel	ū
ص	ṣ	ي long vowel	ī
ض	ḍ	ـَ (fatha)	a
ط	ṭ	ـِ (kasra)	i
ظ	ẓ	ـُ (damna)	u

What is Dār-ul-Ehsān?

Dār-ul-Ehsān, literally meaning 'the House of Blessing', is a voluntary Islamic Institute situated in the district of Faisalabad, Pakistan. It has been defined as 'an abode of benefactors who worships Allāh the Almighty as if they are seeing Him. If it is not the case, it (certainly) is true that He is seeing them'.

The Institute is busy fulfilling its aim of translating the sacred work of *Da'wah-o-Tabligh al-Islām* (invitation to and spread of Islam) in many and various ways. Here it is humbly desired to demonstrate practically the teaching of the *Holy Qur'an* and the *Sunnah* (Tradition) of the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, the fountain-head of Islam.

People throughout the world from all walks of life, those who practise a little to those who practise their religion profusely, visit the Institute. In this way they satisfy their religious aspirations.

Sessions of *Dhikrullāh* (remembrance of Allāh the Almighty) are held, missionary parties of those with religious and spiritual zeal are sent to all parts, a spacious mosque and a repository for the worn out copies of the *Holy Qur'an* have been built, a school for destitutes and orphans and a well-staffed hospital have been established, administering their services free of charge.

Abu Anees Muhammad Barkat 'Ali, a retired army officer, the founder and chief organiser of *Dār-ul-Ehsān*, has written, published and distributed free of charge much literature on Islam in *Urdu*. This is now being translated in part in *Arabic*, *Persian*, *Chinese* and *English*. *Kitāb Al-'Amal Bis-Sunnah Al-Ma'rūf Tartīb Sharīf* (Holy Succession), *Makshūfāt Manāzal-i-Ehsān* (Manifestations of the Stages of Blessing) and *Asmā' al-Nabi al-Karīm* (the Bounteous Names of the Holy Prophet ﷺ) are three voluminous works of unique religious importance. A monthly magazine, *The Dār-ul-Ehsān*, is published for the benefit of the Muslim Community. It includes

research articles, translations and commentaries on the *Holy Qur'ān* and the *Hadīth*, medical cures prescribed by the Holy Prophet Muḥammad ﷺ and Abu Anees Muḥammad Barkat Ali's own words of guidance and insight.

- Muḥammad Iqbal



دار العhsan
پبليڪيشنز

DĀR-UL-EHSĀN PUBLICATIONS
Al-Maqān-ı-nı-Najjāf Aş-Şahhāf Al-Maqbūl-ul-Mustafem
Camp Dār-ul-Ehsān Samindri Rd Faişalabād Pakistan

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
أَمِينَ أَمِينَ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط